CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

(۴۹)

پیر حسام الدین امیراکدل کشمیر

(۴۹)

دی کشمیر ناول ایجنسی

نام مصنف

نمبر کتاب قیمت

پروپرائٹر

پیر حسام الدین جنرل مرچنٹ. امیراکدل کشمیر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

॥ श्रीः ॥

چندرکانتا سنتتي

چندرهوان حصه

مصنفه

بابو ديوکي نندن کهتري

(The right of translation and reproduction is reserved.)

PUBLISHED BY
BABU DURGAPRASAD KHATRI.

PRINTED BY
PANNA LAL ROY MANAGER
AT THE LAHARI PRESS,
Benares City.

1916.

[قيمت في جلد ... ي بار دو هزار]

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

॥ श्रीः ॥

چندرکانتا سنتتي

پندرهوان حصه

پهلا بيان

اِندرا بولي کہ گُنور صاحب نے ایک لمبي سانس لیکر پھر اپنا حال کہنا شروع کیا اور کہا کہ "جب میرے مُنہہ پر سے کپڑا ہٹا دیا گیا تب میں نے اپنےکو ایک سجے ہوے کمرے میں دیکھا اور وے ہي آدمي جومُجھے یہاں تک لائے تھے اب بھي چارون طرف سے گھیرے ہوے تھے - چھت کے ساتھہ بہت سي قندیلیں لٹک رہي تھیں اور اُنھیں موم بتیاں جل رہي تھیں - دیوار گیرون میں بھي روشني ہورہي تھي - زمین پر فرش بچھا ہوا تھا اور اُسپر پچیس تیس آدمي امیرانہ پوشاک پہنے اور سامنے ننگي تلوار رکھے بیٹھے ہوے تھے مگر سبھون کے چہرے پر نقاب پڑي ہوئي تھي - تمام راستے میں اور اُسوقت میرے دل کي کیا حالت تھي یہہ میں ہي جانتا ہون - ایک آدمي نے جو سب سے اونچي گدي پر بیٹھا ہوا تھا اور شاید اُس انجمن کا میر مجلس تھا میري طرف مُنہہ کرکے کہا "گُنور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اِتنا کہکر اُس نقاب پوش نے تالي بجائي اور اُنہین بدذاتون نے جو مُجھے وہان لیگئے تھے میرے مُنہہ پر کپڑا ڈالکر اُسي طرح کس دیا - ستون سے کھول کر مُجھے باہر لے آئے اور کُچھہ دور پیدل چلاکر گھوڑے پر لادا اور اُسي طرح دونون پیر کس کر باندھہ دئے - لاچار ہوکر مُجھے پھر اُسي طرح کا سفر کرنا پڑا اور قسمت نے پھر اُسي طرح مُجھے تین پہر تک گھوڑے پر بیٹھایا اِسکے بعد ایک جنگل مین پہونچکر مُجھے گھوڑے سے نیچے اُتار دیا - ہاتھہ پیر کھول دئے - مُنہہ پر سے کپڑا ہٹا لیا اور جس گھوڑے پر مین سوار کرایا گیا تھا اُسے ساتھہ لیکر وہان سے وے لوگ روانہ ہوگئے - اُس تکلیف نے مُجھے ایسا بیدم کردیا تھا کہ دس قدم چلنے کي بھي طاقت مُجھہ مین نہ تھي اور بھوکھہ پیاس کے مارے بري حالت ہوگئي تھي - دن پہر بھر سے زیادہ چڑھہ چکا تھا - پاني کا بہتا ہوا چشمہ میري آنکھون کے سامنے تھا مگر مُجھہ مین وہان تک اُٹھہ کر جانے کي طاقت نہ تھي - دو گھنٹے تک یونھي پڑا رہا اِسکے بعد دھیرے دھیرے چشمے کے کنارے گیا خوب پاني پیا تب جي ٹھکانے ہوا - مین نہین کہہ سکتا کہ کن مشکلون سے دو دن مین یہان تک پہونچا ہون - ابھي گھر نہین گیا پہلے تمھارے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ھي پاس آیا ھون - ھا ! لعنت ھے میري زندگي اور راجکمار کھلانے پر ! جب میري رعایا کا انصاف بدمعاشون کے ھاتھہ میں ھے تو میں یہان کا حاکم کیون کھلانے لگا ؟ جب میں اپني حفاظت آپ نہ کرسکا تو رعایا کي حفاظت کیسے کرسکون گا ؟ بڑے افسوس کي بات ھے کہ ادنیٰ درجے کے بدمعاش لوگ ھم پر مقدمہ کرین اور ھم اُنکا کُچھہ بھي نہ کرسکین ! ھمارے خیرخواہ دامودرسنگھہ کو مار ڈالا اور اب ھمارے پیارے باپ کے مارنے کي فکر کر رھے ھین !!

گوپال - بیشک اُس وقت مُجھے بڑا ھي رنج ھوا تھا - آج جب میں اُن باتون کو یاد کرتا ھون تو معلوم ھوتا ھے کہ اُن لوگون کو اگر مُندر کي شادي میرے ساتھہ کرنا منظور نہوتا تو ضرور مُجھے مار ڈالتے یا گرفتار ھي نکرتے •

اِندرجیت - ٹھیک ھے (اِندرا سے) اچھا تب ؟

اِندرا - میرے والد نے جب یہہ سنا کہ دامودر سنگھہ کے نوکر رام پیارے نے کُنور صاحب کو دھوکھا دیا تو اُنھین یقین ھو گیا کہ رام پیارے بھي اُس انجمن کا مددگار ضرور ھے - وے کُنور صاحب کے حکم مطابق فوراً اُٹھہ کھڑے ھوے اور رام پیارے کي تلاش میں پھاٹک پر آئے مگر دریافت کرنے پر معلوم ھوا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہ رام پیارے کا پتہ نہیں لگتا - اوت کر کُنور صاحب کے پاس گئے اور بولے "جو سوچا تھا وہي ہوا - رام پیارے بھاگ گیا - آپ کا خدمتگار بھي ضرور بھاگ گیا ہوگا •"

اِسکے بعد کُنور صاحب اور میرے باپ دیر تک بات چیت کرتے رہے - والد نے کُنور صاحب کو کُچھ کھلا پلا کر اور سمجھا بجھاکر تسلي دي اور وعدہ کیا کہ ہم اُس انجمن کا اور اُسکے مددگارون کا پتہ ضرور لگاوینگے - پہر بھر رات باقي ہوگي جب کُنور صاحب اپنے گھر کي طرف روانہ ہوے - کئي آدمیون کو ساتھ لئے ہوے میرے باپ بھي اُنکے ساتھ گئے - راج محل کے اندر پیر رکھتے ہي کُنور صاحب کو پہلے اپنے باپ یعني بڑے مہاراج سے ملنے کي خواہش ہوئي اور میرے باپ کو ساتھ لئے ہوے سیدھے بڑے مہاراج کے کمرے میں چلے گئے - مگر افسوس ! اُس وقت بڑے مہاراج کا انتقال ہوچکا تھا اور یہہ بات سب کے پہلے کُنور صاحب ہي کو معلوم ہوئي تھي - اُس وقت بڑے مہاراج پلنگ پر اِسطرح پڑے ہوے تھے جیسے کوئي گہري نیند میں ہو مگر جب کُنور صاحب نے اُنھیں جگانے کے لئے ہلایا تب معلوم ہوا کہ وے آغوش قضا میں آرام کر رہے ہیں •

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اِندرا کے مُنہہ سے اِتنا حال سنتے سنتے راجہ گوپال سنگھہ کي آنکھوں میں آنسو بھر آئے - دونوں کُمارون کا بھي یہي حال تھا - راجہ صاحب نے ایک لمبي سانس لیکر کہا "میري ماں کا انتقال پہلے هي هوچکا تھا - اُسوقت باپ کا سایہ بھي سر سے اُٹھہ جانا بڑي مصیبت کا سامنا هوا (اِندرا سے) اچھا آگے کہو ۰"

اِندرا - بڑے مہاراج کے مرنے کي خبر جب چارون طرف پھیلي تو محل اور شہر میں بڑاهي کُہرام مچا مگر اِس بات کا خیال کُنور صاحب اور میرے باپ کے سواے اور کسي کو نہ تھا کہ بڑے مہاراج کي جان بھي اُسي خفیہ کھیتّي نے لي هے اور نہ اِن دونون نے اپنے دل کا حال کسي سے کہا - اُسکے دو مہینے بعد کُنور صاحب زمانیہ کي گدي پر بیٹھے اور راجہ کہلانے لگے - اِس عرصہ میں میرے باپ نے اُس (کھیتّي) انجمن کا پتہ لگانے کے لئے بہت کوشش کي مگر کُچھہ پتہ نہ لگا - اُن دنون کئي راجواڑون سے ماتم پرسي کے خط آ رهے تھے - رندھیر سنگھہ (کیشوري کے نانا) کے یہان سے ماتم پرسي کا خط لیکر اُنکے عیار گجادھر سنگھہ† آئے تھے -

† اِسي گجادھر سنگھہ نے جب نانک کی ماں سے شادي کي تو اپنا نام رگھبر سنگھہ بتایا تھا اور اُسکے بعد بھوت ناتھہ کے نام سے اپنے کو مشہور کیا *

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گجادھرسنگھ سے اور میرے باپ سے کُچھ رشتہ داري بھي ھے جسے میں ٹھیک ٹھیک نہیں جانتي اور اِسي سبب سے ماتم پرسي کي رسم پوري کرنے کے بعد میرے باپ کے کہنے سے اُنھوں نے میري نانیہال ھي میں ڈیرہ ڈالا جہاں میرے باپ رھتے تھے اور اِس حیلے سے کئي دنوں تک دن رات دونوں آدمیوں کا ساتھ رھا - میرے باپ نے یہاں کا کُل حال اور خفیہ کھیتي میں کُنور صاحب کے پہونچائے جانے کا مفصل قصہ کھکر گجادھرسنگھ سے مدد مانگي جسکے جواب میں گجادھر سنگھ نے کہا کہ میں مدد دینے کے لئے دل و جان سے تیار ھوں مگر اپنے مالک سے اجازت لئے بغیر زیادہ دن تک یہاں ٹھہر نہیں سکتا اور یہہ کام دو چار دن کا نہیں ھے - تم راجہ گوپال سنگھ سے کہو کہ وہ مُجھے میرے مالک سے تھوڑے دنوں کے لئے مانگ لیں تب مُجھے کُچھ کوشش کرنے کا موقعہ ملیگا - آخر ایساھي ھوا یعني (گوپال سنگھ کي طرف بتاکر) آپ نے اپنا ایک سوار خط دیکر رندھیرسنگھ کے پاس بھیجا اور اُنھوں نے گجادھرسنگھ کے نام راجہ صاحب کا کام کر دینے کے لئے حُکمنامہ بھیج دیا - گجادھرسنگھ جب زمانیہ میں آئے تھے تو اکیلے نہ تھے بلکہ اپنے تین چار شاگردوں کو بھي ساتھ لیتے آئے تھے پس اپنے اُنھیں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شاگردوں کو ساتھ لیکر اُس خفیہ کھیتی کا پتہ لگانے کے لئے تیار ہوگئے - اُنھوں نے میرے باپ سے کہا کہ اِس شہر میں رگھبیر سنگھ نامی ایک آدمی رہتا ہے جو بڑا ہی شیطان - رشوتی اور بےایمان ہے میں اُسے پھنساکر اپنا کام نکالا چاہتا ہوں مگر افسوس یہ ہے کہ وہ تمھارے گُروبھائی یعنی طلسمی داروغہ کا دوست ہے اور طلسمی داروغہ کو تمھارے راجہ صاحب بہت مانتے ہیں - خیر مُجھے تو اُن لوگوں کا کُچھ خیال نہیں ہے مگر تمھیں اِس بات کی اِطلاع پہلے ہی سے دے دیتا ہوں - اِسکے جواب میں میرے باپ نے کہا کہ اُس شیطان کو میں بھی جانتا ہوں اگر اُسے پھانسنے میں کوئی کام نکل سکتا ہے تو نکالو اور اِس بات کا کُچھ خیال نکرو کہ وہ میرے گُروبھائی کا دوست ہے - اِسکے بعد میرے باپ اور گجادھر سنگھ بہت دیر تک آپس میں صلاح کرتے رہے اور دوسرے دن گجادھر سنگھ نے بظاہر مہاراج سے رخصت ہوکر اپنے گھر کا راستہ لیا - گجادھر سنگھ کے جانے بعد میرے باپ بھی اُنھیں لوگوں کا پتہ لگانے کے لئے گُھومنے پھرنے اور کوشش کرنے لگے - ایک دن رات کے وقت میرے باپ بھیس بدل کر شہر میں گُھوم رہے تھے - اتفاقاً گُھومتے پھرتے گنگا کنارے اُسی ٹھکانے جا پہونچے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جہان دشمنون نے (گوپال سنگھ کي طرف اشارہ کرکے) اِنھیں گرفتار کر لیا تھا - میرے باپ نے بھي ایک کشتي کنارے پر بندھي ہوئي دیکھي - اُسوقت اُنکو کُنور صاحب کي بات یاد آگئي اور وہ آہستہ آہستہ چلکر کشتي کے پاس جا کھڑے ہوے - اسي وقت کئي آدمیون نے یکایک پہونچ کر اُنھیں گرفتار کر لیا - وے سب ہاتھ میں تلوار لئے اور اپنے چہرے پر نقاب ڈالے ہوے تھے - گو میرے باپ کے پاس بھي تلوار تھي اور اُنھون نے اپنے بچانے کے لئے بہت کُچھ کوشش کي بلکہ دو ایک آدمیون کو زخمي بھي کیا مگر نتیجہ کُچھ بھي نہ نکلا کیونکہ دشمنون نے ایک موٹا کپڑا بڑي پھرتي سے اُنکے سر اور مُنہ پر ڈالکر ہر طرح سے بےبس کردیا تھا - مُختصر یہہ کہ دشمنون نے اُنھیں گرفتار کرنے بعد ہاتھ پیر باندھکر کشتي میں ڈال دیا - کشتي کھولي گئي اور ایک طرف تیزي کے ساتھ روانہ ہوئي - والد کے مُنہ پر کپڑا کسا ہوا تھا اِسلئے وہ دیکھ نہیں سکتے تھے کہ کشتي کس طرف جارہي ہے اور دشمنون کي تعداد کیا ہے - دو گھنٹے تک اُسي طرح چلے جانے بعد وے کشتي کے نیچے اُتارے گئے اور زبردستي ایک گھوڑے پر چڑھائے گئے - دونون پیر نیچے سے کس کر باندھ دئے گئے اور اُسیطرح اُس

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

خفیہ کھینچي میں پہونچائے گئے جسطرح کُنور صاحب یعني راجہ گوپال سنگھہ جي پہونچائے گئے تھے - اُسي طرح میرے باپ بھي ایک ستون کے ساتھہ باندھہ دئے گئے اور اُنکے مُنہہ پر سے وہ آفت کا پردہ ہٹایا گیا اُس وقت ایک خوفناک سمان اُنھیں نظر آیا - جیسا کہ کُنور صاحب نے اُن سے بیان کیا تھا ٹھیک اُسي طرح کا آراستہ کمرہ اور ویسے ھي بہت سے نقاب پوش بڑے ٹھاٹھہ کے ساتھہ بیٹھے ھوے تھے - والد نے میري مان کو بھي ایک ستون کے ساتھہ بندھي ھوئي اور اُس قلمدان کو جو میرے نانا صاحب نے دیا تھا میرمجلس کے سامنے ایک چھوٹي سي چوکي کے اوپر دیکھا - والد کو بڑا ھي تعجب ھوا اور اپني بیوي کو بھي اپني طرح مجبور دیکھہ کر مارے غصے کے کانپنے لگے مگر کر ھي کیا سکتے تھے ؟ ساتھہ ھي اِسکے اُنھیں اِس بات کا بھي یقین ھوگیا کہ وہ قلمدان بھي کُچھہ اِسي انجمن سے تعلق رکھتا ھے - صدر انجمن نے میرے باپ کي طرف دیکھہ کر کہا "کیوں جي اِندردیو ! تم تو اپنے کو بہت ھوشیار اور چالاک سمجھتے ھو - ھمنے راجہ گوپال سنگھہ کي زباني تمھیں کیا کہلا بھیجا تھا ؟ کیا تمھسے نہیں کہا گیا تھا کہ تم ھم لوگوں کا پیچھا نہ کرو - پھر تمنے ایسا کیوں کیا ؟ کیا ھم لوگوں سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کوئي بات چھپي رہ سکتي ھے؟ خیر اب بتاؤ تمھاري کیا سزا کیجاے؟ دیکھو تمھاري بیوي اور یہہ قلمدان بھي اِس وقت ھم لوگون کے قبضے میں ھے - بےایمان داسودرسنگھ نے تو اِس قلمدان کو گڈھے میں ڈالکر ھم لوگون کو پھنسانا چاھا تھا مگر اُسکا آخري وار خالي گیا -" اِسکے جواب میں میرے باپ نے نہایت متانت سے کہا "بیشک میں آپ لوگون کا پتہ لگاتا تھا مگر بدنیتي سے نہیں - بلکہ اِس نیت سے کہ میں بھي آپ لوگون کي انجمن میں شریک ھوجاؤں •"

صدر انجمن نے ھنسکر کہا "بہت خاصے! اگر ایسا ھي ھم لوگ دھوکھے میں آنے والے ھوتے تو ھم لوگون کي انجمن اب تک تحت الثریٰ کو پہونچ گئي ھوتي - کیا ھم لوگ نہیں جانتے کہ تو ھماري انجمن کا دشمن ھے؟ بےایمان داسودرسنگھ نے تو ھم لوگون کو چوپٹ کرنے میں کُچھہ باقي نہیں رکھا تھا مگر بڑے خوشي کي بات ھے کہ یہہ قلمدان ھم لوگون کو مل گیا اور ھماري انجمن کا بھید چھپا رہ گیا •"

صدر انجمن کي باتون سے میرے باپ کو معلوم ھوگیا کہ اِس قلمدان میں ضرور اِسي کمیٹي کا راز بند ھے - پس اُنھون نے مُسکراکر صدرانجمن کي باتون کا یون جواب دیا "مُجھے دشمن سمجھنا آپ لوگون

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کي غلطي ھے - اگر میں اِس انجمن کا دشمن ھوتا تو اب تک آپلوگون کو جہنم میں پہونچا دئے ھوتا کیونکہ میں اِس قلمدان کو کھول کر اِس انجمن کے رازون سے اچھي طرح واقف ھوچکا ھون بلکہ اِن بھیدون کو ایک دوسرے کاغذ پر نقل کرکے اپنے ایک دوست کو بھي دے چکا ھون - میں....."

والد نے صرف اِتنا ھي کہا تھا کہ صدر انجمن نے جسکي آواز سے معلوم ھوتا تھا کہ گھبرا گیا ھے پوچھا "کیا تم اِس قلمدان کو کھول چکے ھو ؟"

والد - ھان •

صدر انجمن - اور اِس کمیٹي کا راز لکھ کر تمنے کسکے سپرد کیا ھے ؟

والد - یہہ میں نہیں بتا سکتا کیونکہ اُسکا نام بتانا اُسے تم لوگون کے قبضے میں دیدینا ھے •

صدر انجمن - آخر ھم لوگون کو کیسے یقین ھو کہ جو کُچھ تمنے کہا وہ سب سچ ھے ؟

والد - اگر میرے کہنے کا یقین ھو تو مُجھے اپني انجمن میں شریک کرلو پھر جو کُچھ کہوگے خوشي سے کرونگا اگر یقین نہو تو مُجھے مار کر بکھیڑا طے کرو - پھر دیکھو کہ میرے بعد تم لوگون کي کیا گت ھوتي ھے - وغیرہ •

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اِندرا نے دونون کُمارون سے کہا کہ میرے باپ سے اور اُس انجمن کے میر مجلس سے بڑي دیر تک باتین هوتي رهین اور میرے باپ نے اُسے اپني باتون مین ایسا لپیٹا کہ اُسکي عقل چکرا گئي اور یقین هوگیا کہ اِندردیو نے جوکُچھ کہا وہ سچ هے - آخر صدرانجمن نے خود اُٹھکر اپنے هاتھون سے میرے باپ کي مُشکین کھولین میري ماں کو بھي رِها کیا اور میرے باپ کو اپنے پاس بیٹھاکر کُچھ کہاهي چاهتا تھا کہ مکان کے باهر دروازے پر کسي کے چلانے کي آواز آئي مگر وہ آواز ایک دفعہ سے زیادہ سنائي نہ دي اور جب تک صدرانجمن کسي کو باهر جاکر دریافت کرنے کا حُکم دے تب تک هاتھون مین ننگي تلوارین لئے هوے پانچ آدمي اُس مجلس کے بیچ مین دھڑدھڑاتے هوے آپہونچے - اُن پانچون کي صورت بڑي هي هیبت ناک تھي اور اُنکي پوشاک ایسي تھي کہ اُسپر تلوار اثر نہین کرسکتي تھي یعني فولادي زرہ پہنکر اُن لوگون نے اپنے کو بہت محفوظ بنا رکھا تھا - چہرے سبھون کے سیندور سے رنگے هوے تھے اور کپڑون پر خون کي چھینٹین بھي پڑي هوئي تھین جس سے معلوم هوتا تھا کہ دروازے پر پہرا دینے والون کو مارکر یے لوگ یہان تک آئے هین - اُن پانچون مین سے ایک آدمي

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نے جو بڑا هي پهرتيلا و همت ور معلوم هوتا تها تيزي کے ساتهه آگے بڑهکر اُس قلمدان کو اُٹها لیا جو میرے نانا صاحب نے میري ماں کو دیا تها - اِتنے هي میں اُس انجمن کے جتنے آدمي تهے سب تلواریں کهینچکر اُٹهه کهڑے هوے اور گهماسان لڑائي هونے لگي - اُس وقت موقعه دیکهه کر میرے باپ نے میري ماں کو اُٹها لیا اور هر طرح سے بچتے هوے مکان کے باهر نکل گئے - اُدهر اُن پانچوں خوفناک آدمیوں نے اُس انجمن کي خوب مٹي پلید کي اور انجمن کے چار آدمیوں کي جان اور قلمدان لیکر بخیریت چلے گئے - اُس وقت اگر میرے باپ چاهتے تو اُن پانچوں بهادروں سے ملاقات کر سکتے تهے کیونکه وے لوگ اُنکے دیکهتے دیکهتے پاس هي سے بهاگکر نکل گئے تهے مگر میرے باپ نے جان بوجهه کر اپنے کو اِسلئے چهپا لیا تها که کهیں یے لوگ همیں بهي تکلیف نه دیں اور جب وے لوگ دور نکل گئے تب وے بهي میري ماں کا هاتهه تهامے هوے تیزي کے ساتهه چل پڑے - اُسوقت اُنهیں معلوم هوا که هم زمانیه کي سرحد کے باهر نهیں هیں *

اِندرجیت - (تعجب سے) کیا کها ؟ زمانیه کي سرحد کے باهر نهیں هیں !!

اِندرا - جي هاں - وے لوگ زمانیه شهر کے باهر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تھوڑي هي دور پر ایک بہت بڑے اور پرانے مکان کے اندر کمیٹي کیا کرتے تھے اور جسے گرفتار کرتے تھے اُسے دھوکھا دینے کي نیت سے فضول دس بیس کوس کا چکر دلاتے تھے جسمین معلوم هو کہ یہہ انجھن کسي دوسرے هي شہر مین هے •

گوپال - اور همارے دربار هي کے بہت سے آدمي اُس کمیٹي مین شریک تھے اِسي سبب سے اُنکا پتہ نہین لگتا تھا کیونکہ جو تحقیقات کرنے والے تھے وے هي کمیٹي کرنے والے تھے •

اِندرجیت - (اِندرا سے) اچھا تب ؟

اِندرا - میرے باپ دو گھنٹے کے اندر هي راج محل مین جا پہونچے - مہاراج (گوپال سنگھ) نے پہرے والون کو حکم دے رکھا تھا کہ اِندردیو جسوقت چاهین همارے پاس چلے آوین کوئي روک ٹوک نہ کرنے پاوے پس میرے باپ سیدھے راجہ صاحب کے پاس جا پہونچے جو گہري نیند مین بےخبر سوئے هوے تھے اور چار آدمي اُنکے پلنگ کے چارونطرف گھوم گھوم کر پہرا دے رهے تھے - والد نے راجہ صاحب کو اُٹھایا اور پہرے والون کو الگ کردینے بعد اپنا کُل حال کہہ سنایا - یہہ جان کر راجہ صاحب کو بڑا هي تعجب هوا کہ وہ انجھن اِسي شہر مین هے - اُنھون نے میرے باپ سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یا میري مان سے خلاصہ حال پوچھنے میں وقت ضایع کرنا مناسب نہ جانا - میري مان کو حفاظت کے ساتھہ محل کے اندر بھیجنے بعد کپڑے پہن کر تیار ہو گئے کھونٹي سے لٹکتي ہوئي طلسمي تلوار اُتار لي اور میرے باپ اور کئي سپاھیون کو ساتھہ لے محل کے باھر نکلے اور دو گھڑي کے اندرھي اُس مکان میں جا پہونچے جسمیں کھیتي ہوا کرتي تھي - وہ کسي زمانے کا بہت پرانا مکان تھا جو آدھے سے زیادہ ٹوٹ چکا تھا پھر بھي اُسمیں کئي کمرے اور دالان درست اور کام دینے لایق تھے - اُس مکان کے چارونطرف اور بھي ٹوٹے پھوٹے کئي مکان تھے جنمیں کبھي کسي بھلے آدمي کا گُذر نہیں ہوتا تھا† - جس کمرے میں کھیتي ہوتي تھي اُسکے اندر گئے تو اُسے اُسي طرح سجا ہوا پایا جیسا راجہ صاحب اور میرے باپ دیکھہ چکے تھے - قندیلون میں روشني ہورھي تھي - فرق اِتنا ھي تھا کہ فرش پر تین لاشیں پڑي ہوئي تھیں فرش خون سے تر ہورھا تھا اور دیوارون پر بھي خون کے چھینٹے پڑے ہوے تھے - جب لاشون کے چھرے پر سے نقاب ھٹایا گیا تو راجہ صاحب کو بڑا ھي تعجب ہوا •

† سنتتي آٹھویں حصے کے چھٹھویں بیان میں اِسي پرانی آبادي اور ٹوٹے پھوٹے مکانوں کا حال لکھا گیا ھے *

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اِندرجیت - وے لوگ بھي جان پہچان ھي کے ھونگے جو مارے گئے تھے •

گوپال - جي ھان - ایک تو میرا وھي خدمتگار تھا جسنے مُجھے دھوکھا دیا تھا - دوسرا دامودرسنگھ کا نوکر رام پیارے تھا جسنے مُجھے گنگا کنارے لیجا کر پھنسایا تھا - مگر تیسري لاش کو دیکھکر میرے تعجب - رنج اور غصے کا حد نہ رھا کیونکہ وہ میرے خزانچي صاحب تھے جنھیں مین بہت ھي نیک - ایمان دار - سیدھا اور عقلمند سمجھتا تھا - آپ لوگون کو اِندرا کا کُل حال سن جانے بعد معلوم ھوگا کہ کمبخت داروغہ ھي اِس انجمن کا افسر تھا مگر افسوس ! اُس وقت مجھے اِس بات کا گُمان تک نہوا - جب مین وھان کي کُل چیزون کو لوٹ کر اور اُن لاشون کو اُٹھواکر گھر آیا تو صبح ھوچکي تھي اور شہر مین اِس بات کي خبر اچھي طرح پھیل چکي تھي کیونکہ مجھے بہت سے آدمیون کو ساتھ لیکر جاتے ھوے سیکڑون آدمیون نے دیکھا تھا اور جب مین لوٹ کر آیا تو دروازے پر کم سے کم پانچ سو آدمي اُن لاشون کو دیکھنے کے لئے جمع ھوگئے - اُس وقت مین نے بےایمان اور دغاباز داروغہ کو بلانے کے لئے آدمي بھیجا مگر اُس آدمي نے واپس آکر کہا کہ — "داروغہ صاحب چھت پر سے گرکر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

زخمي ھوگئے ھین - سر پھٹ گیا ھے اور اُٹھنے لایق نہین ھین -" مین نے اُس بات کو سچ مان لیا مگر در حقیقت داروغہ بھي اُسي کھیتي مین زخمي ھوا تھا جسمین میرے خزانچي نے جان دي تھي مگر افسوس! میري قسمت مین تو طرح طرح کي تکلیفین لکھي ھوئي تھین مین اُس بدذات کي طرف سے ھوشیار کیونکر ھوتا ؟ (اِندرا سے) خیر تم آگے کا حال کھو یہہ سب تمھاري ھي زبان سے اچھا معلوم ھوتا ھے ●

اِندرا - ھان تو اب مین مختصر ھي مین اِس قصے کو بیان کرتي ھون - تینون لاشین ٹھکانے پہونچا دي گئین اور راجہ صاحب میرے باپ کا ھاتھ تھامے یہہ کہتے ھوے محل کے اندر چلے گئے کہ "چلو سرجو سے پوچھین کہ وہ کیونکر اُن بدذاتون کے پھندے مین پھنس گئي تھي اور اُس انجمن مین کون کون آدمي شریک تھے - شاید اُسنے اُن سبھون کو بغیر نقاب کے دیکھا ھو -" مگر جب محل مین گئے تو معلوم ھوا کہ سرجو یہان آئي ھي نہین - یہہ سنتے ھي راجہ صاحب گھبرا گئے اور بول اُٹھے کہ "کیا ھمارے یہان کے سب آدمي اُس کھیتي مین ملے ھوے ھین ؟"

گوپال - اُس وقت تو مین پاگل سا ھوگیا تھا - کُچھ بھي عقل کام نہین کرتي تھي اور یہہ کسیطرح

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

معلوم نہیں ہو سکتا تھا کہ ہمارے یہاں کے کتنے آدمي قابل اعتبار ہیں اور کتنے اُس کمیٹي میں شریک ہیں - جن تین معتمد آدمیوں کے ساتھ میں نے سرجو کو محل میں بھیجا تھا وے تینوں آدمي بھي غایب ہو گئے تھے - مجھے تو یقین ہوگیا تھا کہ اب میري اور اِندردیو کي جان بھي نہ بچیگي مگر واہ رے اِندردیو! اُسنے اپنے دل کو خوب ہي سنبھالا اور بڑي مستعدي اور عقلمندي سے مہینے بھر کے اندر بہت سے آدمیوں کا پتہ لگایا جو میرے نوکر ہوکر اُس کمیٹي میں شریک تھے اور میں نے اُن سبھوں کو توپ کے آگے رکھ کر اُڑوا دیا - سچ تو یوں ہے کہ اُسي دن سے وہ خفیہ کمیٹي ٹوٹ گئي اور پھر قایم نہیں ہوئي •

اِندرا - جس وقت میرے باپ کو یہہ معلوم ہوا کہ سرجو محل کے اندر نہیں پہونچي بیچ ہي میں غایب ہوگئي اُس وقت اُنھیں بڑا ہي صدمہ ہوا اور اپنے گھر جانے کے لئے تیار ہوگئے - اُنھوں نے راجہ صاحب سے کہا کہ "میں پہلے گھر جاکر یہہ معلوم کیا چاہتا ہوں کہ دشمن لوگ وہاں سے صرف میري بیوي ہي کو لیگئے تھے یا میري لڑکي اِندرا کو بھي -" مگر میرے باپ گھر کي طرف نہ جاسکے کیونکہ اُسي وقت گھر سے ایک قاصد آپہونچا اور اُسنے اطلاع دي کہ سرجو اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اِندرا دونون یکایک غایب ھوگئین - اِس خبر کو سنکر میرے باپ اور بھي اداس ھوگئے اور اُنھون نے بڑي کاریگري سے دشمنون کا پتہ لگانا شروع کیا اور بہتون کو پکڑا جیسا کہ ابھي راجہ صاحب کہہ چکے ھین •

اِندرجیت - کیا تم دونون کو دشمنون نے گرفتار کر لیا تھا ؟

اِندرا - جي ھان •

آنند - اچھا تو پہلے اپنا اور اپني مان کا حال کہو کہ کسطرح دشمنون کے پھندے مین پھنس گئین ؟

اِندرا - جو حُکم - یہہ تو مین کہي چکي ھون کہ میرے باپ جب زمانیہ مین آئے تو اپنے دو عیارون کو ساتھہ لائے تھے جو دشمنون کا پتہ لگاتے ھي لگاتے غایب ھوگئے تھے •

اِندرجیت - ھان کہہ چکي ھو - اچھا تب ؟

اِندرا - اُنھین دونون عیارون کي صورت بنکر دشمنون نے ھم لوگون کو دھوکھا دیا •

اِندرجیت - دشمن اُس مکان کے اندر کیسے گئے ؟ تم کہہ چکي ھو کہ وھان کا راستہ بہت پیچدار اور پوشیدہ ھے •

اِندرا - ٹھیک ھے مگر کمبخت داروغہ اُس راستے کا حال بخوبي جانتا تھا اور وہ اُس کمیٹي کا سرغنہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تھا تعجب نہین کہ اُسي نے اُن آدمیون کو بھیجا ہو •

اِندرجیت - سچ ہے - بیشک ایسا ہي ہوا ہوگا - اچھا تب کیا ہوا ؟ اُنھون نے کیونکر دھوکھا دیا ؟

اِندرا - شام کا وقت تھا جب مین اپني مان کے ساتھ چھوٹے سے نظرباغ مین ٹہل رہي تھي جو بنگلے کے بغل ہي مین تھا یکایک میرے باپ کے وہي دونون عیار وہان آپہونچے جنھین دیکھ میري مان بہت خوش ہوئي اور دیر تک زمانیہ کے حالات پوچھتي رہي - جب عیارون نے بیان کیا کہ اِندردیو نے تم دونون کو زمانیہ بلایا ہے ہم لوگ رتھ لیکر آئے ہین مگر ساتھ ہي اِسکے اُنھون نے یہہ بھي کہا ہے کہ اگر وہ خوشي سے آنا چاہین تو لے آنا نہین تو لوٹ آنا - میري مان کو زمانیہ پہونچکر اپني مان کو دیکھنے کي بہت ہي آرزو تھي وہ کب دیر کرنے لگي تھي فوراً ہي تیار ہوگئي اور گھنٹے بھر کے اندرھي سب تیاري کرلي - عیار لوگ معتبر سمجھے ہي جاتے ہین - پس زیادہ بکھیڑا کرنے کي کوئي ضرورت نہ تھي صرف دو لونڈیون کو اور مُجھے ساتھ لیکر چل پڑي - قلمدان بھي ساتھ لے لیا - ہمارے دوسرے عیارون نے بھي منع نہ کیا کیونکہ وے بھي دھوکھے مین پڑگئے تھے اور اُن عیارون کو سچّا سمجھ چکے تھے - آخر ہم لوگ کھوہ کے باہر نکلے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور پہاڑي کے نیچے اُترنے کي نیت سے تھوڑي دور آگے بڑھے تھے کہ چارونطرف سے دس پندرہ دشمنون نے گھیر لیا - اُن عیارون نے بھي رنگ بدلا مُجھے اور میري مان کو زبردستي بیہوشي کي دوا سونگھا دي - ہم دونون فوراً بیہوش ہوگئے - مین نہین کہہ سکتي کہ دونون لونڈیون کي کیا گت ہوئي مگر مین جب ہوش مین آئي تو اپنےکو ایک تہخانے مین قید پایا اور اپني مان کو اپنے پاس دیکھا جو میرے پہلے ھي ہوش مین آچکي تھي اور میرا سر گود مین لئے رو رھي تھي - ہم لوگون کے ھاتھ پیر کُھلے ہوے تھے - جس کوٹھري مین ہم لوگ قید تھے وہ کوٹھري بھي لمبي چوڑي تھي اور سامنے کي طرف دروازے کي جگہہ لوھے کا جنگلا لگا ہوا تھا - جنگلے کے باہر دالان تھا اور اُسي کے ایک طرف اوپر چڑھ جانے کے لئے سیڑھیان بني ہوئي تھین اور زینے کے بغل ھي مین ایک طاق کے اوپر ایک چراغ جل رہا تھا - مین پہلے بیان کر چکي ہون کہ اُن دنون جاڑے کا موسم تھا اِسلئے ہم لوگون کو گرمي کي تکلیف نہ تھي - جب مین ہوش مین آئي میري مان نے رونا موقوف کیا اور بڑي دیر تک مُجھے تسلي اور دلاسا دینے بعد بولي "بیٹي ! اگر کوئي تجھہ سے اُس قلمدان کے بارے مین کُچھہ پوچھے تو کہہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دیجیو کہ قلمدان کھولا جاچکا ھے مگر میں اُسکے اندر کا حال نہیں جانتی ھاں میری ماں اور دوسرے کئی آدمی بھی اُسکا بھید جان چکے ھیں - اگر کوئی اُن آدمیوں کا نام پوچھے تو کہہ دیجیو کہ میں نام نہیں جانتی میری ماں کو معلوم ھوگا -" میں گو کہ چھوٹی تھی مگر بہت تیزفہم تھی اور اُس بات کو میری ماں نے کئی دفعہ کرکے اچھی طرح سمجھا دیا تھا - میں یہہ نہیں سمجھتی تھی کہ میری ماں نے قلمدان کے بارے میں ایسا کہنے کے لئے کیوں کہا شاید میری ماں سے اور اُن بدذاتوں سے پہلے کُچھہ بات چیت ھوچکی ھو مگر مُجھے جو کُچھہ ماں نے کہا تھا اُسے میں نے اچھی طرح نباھا - تھوڑی دیر بعد چار پانچ آدمی اُسی سیڑھی کی راہ سے دھڑدھڑاتے ھوے نیچے اُتر آئے اور میری ماں کو زبردستی اوپر لیگئے میں زور زور سے روتی اور چلاتی رہ گئی مگر اُن لوگوں نے میرا کُچھہ بھی خیال نہ کیا اور اپنا کام کرکے چلے گئے •

میں اُن لوگوں کی صورت شکل کی نسبت کُچھہ بھی نہیں کہہ سکتی کیونکہ وے لوگ نقاب سے اپنے چہرے کو چھپائے ھوے تھے - تھوڑی دیر کے بعد پھر ایک نقاب پوش میرے پاس آیا جسکے لباس اور قد قامت پر خیال کرکے میں کہہ سکتی ھوں کہ وہ اُن لوگوں میں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سے نہیں تھا جو میری ماں کو لیگئے تھے بلکہ وہ کوئی دوسرا ہی آدمی تھا - وہ نقاب پوش میرے پاس بیٹھ گیا اور مجھے تسلی دلاسا دینے لگا اور کہنے لگا کہ میں تجھے اِس قید سے چھڑاؤنگا - مجھے اُسکی باتوں پر یقین ہو گیا - اِسکے بعد وہ مجھ سے بات چیت کرنے لگا *

نقاب پوش - کیا تجھے اُس قلمدان کے اندر کا حال معلوم ہے ؟

میں - نہیں *

نقاب پوش - کیا تیرے سامنے قلمدان کھولا نہیں گیا تھا ؟

میں - کھولا گیا تھا مگر اُسکا حال مجھے نہیں معلوم - ہاں میری ماں اور دوسرے کئی آدمیوں کو معلوم ہے جنھیں میرے باپ نے دیکھایا تھا *

نقاب پوش - اُن آدمیوں کے نام تو جانتی ہے ؟

میں - نہیں *

اُسنے کئی دفعہ کئی طرح سے اُلٹ پھیر کرکے پوچھا مگر میں نے اپنی بات میں فرق نہ ڈالا - میں نے اُس سے اپنی ماں کا حال پوچھا مگر اُسنے کچھ بھی نہ بتایا اور میرے پاس سے اُٹھ کر چلا گیا - مجھے خوب یاد ہے کہ اُسکے دو پہر بعد جب میں بھوکھ پیاس سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بہت ہي بيچين ہو رہي تھي پھر ايک آدمي ميرے
پاس آيا اور وہ بھي اپنے چہرے پر نقاب ڈالے ہوے
تھا - مين ڈري اور سمجھي کہ پھر اُنھين کمبختون
مين سے کوئي مُجھے ستانے آيا ہے مگر نہين - دراصل
وہ گجادھرسنگھ تھے اور مُجھے اس قيد سے چُھڑانے کے
لئے آئے تھے - گو اُسوقت مُجھے يہہ خيال ہوا کہ يے بھي
اُن دونون عيارون کي طرح مُجھے دھوکھا نہ ديتے ہون
جنکي بدولت مين گھر سے نکل کر قيدخانے تک پونچي
تھي مگر نہين - وہ درحقيقت گجادھرسنگھ تھے اور
مين اُنھين اچھي طرح پہچانتي تھي - اُنھون نے مُجھے
گود مين اُٹھا ليا اور تہخانے کے اوپر نکل کئي پيچيلے
راستون سے گھومتے پھرتے ميدان مين پہونچے - وہان
اُنکے دو آدمي ايک گھوڑا لئے تيار تھے - گجادھر
سنگھ مُجھے ليکر گھوڑے پر سوار ہوگئے اپنے آدميون
کو عياري زبان مين کُچھ کہکر رخصت کيا اور خود
ايک طرف روانہ ہوگئے - اُسوقت رات بہت کم باقي
تھي اور سويرا ہواہي چاہتا تھا - راستے مين اُن سے
مين نے اپني مان کا حال پوچھا - اُنھون نے اُسکا کُل حال
يعني ميري مان کا اُس کھيتي مين پہونچنا - ميرے
باپ کا بھي قيد ہوکر وہان جانا - قلعدان کي لوٹ
اور ميرے باپ کا اپني بيوي کو ليکر نکل جانا بيان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کیا اور یہہ بھي کہا کہ قلمدان کو لوٹ کر لے بھاگنے والے کا پتہ نہین لگا - تخمیناً چار پانچ کوس چلے جانے کے بعد ایک چھوٹي سي ندي کے کنارے پہونچے جسمین گھٹنے برابر سے زیادہ پاني نہ تھا - اُس جگہہ گجادھرسنگھ گھوڑے کے نیچے اُترے اور مُجھے بھي اُتارا - خرجي مین سے کُچھہ میوہ نکالکر مُجھے کھانے کو دیا مین اُسوقت بہت ھي بھوکھي تھي پس میوہ کھاکر پاني پیا اِسکے بعد وہ پھر مُجھے لیکر گھوڑے پر سوار ھوے اور ندي پار ھوکر ایک طرف چل نکلے - دو گھنٹے تک گھوڑے کو آھستہ آھستہ چلایا اور پھر تیز کیا - دوپہر دن کے وقت ھم لوگ ایک پہاڑي کے پاس پہونچے جہان بہت ھي گُنجان جنگل تھا اور گجادھرسنگھ کے چار پانچ آدمي بھي وھان موجود تھے - ھم لوگون کے پہونچتے ھي گجادھرسنگھ کے آدمیون نے زمین پر کمبل بچھا دیا - کوئي پاني لینے چلا گیا - کوئي گھوڑے کو ٹھنڈا کرنے لگا اور کوئي کھانا پکانے کي فکر مین لگا کیونکہ چاول دال وغیرہ اُن لوگون کے پاس موجود تھا - گجادھرسنگھ بھي میرے پاس بیٹھ گئے اور اپنے بٹوے مین سے کاغذ اور قلم داوات نکالکر کُچھہ لکھنے لگے - میرے دیکھتے ھي دیکھتے تین چار گھنٹے تک گجادھرسنگھ نے بٹوے مین سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کئي کاغذون کو نکالا پڑھا اور اُسکي نقل کي تب
تک کھانا بھي تیار ھوگیا ھم لوگون نے کھانا کھایا اور
جب بستر پر آکر بیٹھے تو گجادھر سنگھ نے پھر اُن
کاغذون کو دیکھنا اور نقل کرنا شروع کیا - مین رات
بھر کي جاگي ھوئي تھي اِسلئے مُجھے نیند آگئي اور
جب میري آنکھ کُھلي تو گھنٹے بھر رات جا چکي
تھي - اُس وقت گجادھر سنگھ مُجھے لیکر گھوڑے پر
سوار ھوگئے - دو تین گھنٹے رات باقي تھي جب ھم
لوگ لکشمي دیبي کے باپ بلبھدر سنگھ کے مکان پر
پھونچے - بلبھدر سنگھ سے اور میرے باپ سے بہت ھي
دوستي تھي اِسي لئے گجادھر سنگھ نے مُجھے وھان
پھونچا دینا بہتر سمجھا - دروازے پر پھونچنے کے
ساتھ ھي بلبھدر سنگھ جي کو اِطلاع دیگئي - وہ گو
اُس وقت گھري نیند مین سوئے ھوے تھے مگر سنتے
ھي باھر نکل آئے اور بڑي خاطرداري کے ساتھ مُجھے
اور گجادھر سنگھ کو گھر کے اندر اپنے کمرے مین لے
گئے جہان سواے اُنکے اور کوئي بھي نہ تھا - بلبھدر
سنگھ نے میرے سر پر ھاتھ پھیرا اور بڑے پیار سے
اپني گود مین بیٹھاکر گجادھر سنگھ سے حال پوچھا -
گجادھر سنگھ نے سب حال جو مین بیان کرچکي ھون
اُن سے کہا اور اِسکے بعد تاکید کي کہ "اِندرا کو بڑي

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حفاظت کے ساتھ، اور چھپاکر اپنے پاس رکھئے جبتک دشمنوں کا خاتمہ نہوجاے اِسکا ظاہر ہونا ٹھیک نہیں ہے - میں پھر زمانیہ جاتا ہوں اور دیکھتا ہوں کہ وہاں کا کیا حال ہے - اِندردیو سے ملاقات ہونے پر میں اِندرا کا یہاں پہونچنا دینا بیان کردونگا -" بلبھدر سنگھ جی نے بہت خوش ہوکر گجادھرسنگھ کا شکریہ ادا کیا اور تھوڑی دیر تک بات چیت کرنے بعد صبح ہونے کے پہلے ہی گجادھرسنگھ وہاں سے روانہ ہوگئے - گجادھرسنگھ کے چلے جانے بعد بلبھدرسنگھ جی مُجھ سے بات چیت کرتے رہے اور سویرا ہو جانے پر مُجھے لیکر گھر کے اندر گئے - اُنکی بیوی نے بھی مُجھے بڑے پیار سے گود میں لے لیا اور لکشمی دیبی نے تو میری ایسی قدر کی جیسی کوئی اپنی جان کی قدر کرتا ہے - مُجھے وہاں بہت دنوں تک رہنا پڑا تھا اِسلئے مُجھ سے اور لکشمی دیبی سے حد سے زیادہ مُحبت ہوگئی تھی - میں بڑے آرام سے اُنکے یہاں رہنے لگی معلوم ہوتا ہے کہ گجادھرسنگھ نے زمانیہ میں جاکر میرے باپ سے میرا سب حال کہا کیونکہ تھوڑے ہی دن بعد میرے باپ مُجھے دیکھنے کے لئے بلبھدرسنگھ کے یہاں آئے اور اُس وقت اُنکی زبانی معلوم ہوا کہ میری ماں پھر مصیبت میں گرفتار ہوگئی یعنی محل

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

میں پہونچنے کے ساتھ ہي غایب ہوگئي - میں اپني
ماں کے لئے بہت روئي اور میرے باپ نے مجھے دلاسا
دیا - صرف ایک دن رہکر والد زمانیہ کي طرف چلے
گئے اور مجھے وہیں چھوڑ گئے •

میں کہہ چکي ہوں کہ مجھ سے اور لکشمي دیبي
سے بڑي محبت ہوگئي تھي - اِسلئے میں نے اپنے نانا
صاحب کا اور اُس قلمدان کا کُل حال اُس سے کہہ دیا
تھا اور یہہ بھي کہہ دیا تھا کہ اُس قلمدان پر تین
تصویریں بني ہوئي ہیں - دو کو تو میں نہیں جانتي
مگر پچھلي تصویر میري ہے اور اُسکے نیچے میرا نام
لکھا ہوا ہے - زمانیہ جاکر میرے باپ نے کیا کیا کام
کیا سو میں نہیں کہہ سکتي مگر یہہ ضرور سننے میں
آیا تھا کہ اُنھوں نے بڑي چالاکي اور عیاري سے اُس
کمیٹي والوں کا پتہ لگایا اور راجہ صاحب نے سبھوں
کو سزاے موت دي •

گوپال - بیشک اُن بدذاتوں کا پتہ لگانا اِندردیو
ہي کا کام تھا - جیسي جیسي عیاریاں اِندردیو نے
کیں ایسي کم عیاروں کو سوجھینگي - افسوس ! اُس
وقت قلمدان ہاتھ نہ آیا نہیں تو سہل ہي میں سب
بدمعاشوں کا پتہ لگ جاتا یہي سبب تھا کہ بدذاتوں
کي فہرست میں داروغہ - جیپال سنگھہ اور رگھبر سنگھہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کا نام نہین چڑھا اور دراصل یہي تینون اُس کمپنّي کے سرغنہ تھے جو میرے ھاتھ سے بچ گئے اور پھر اُنھین کي بدولت مین غارت ھوا *

اِندرجیت - تعجب نہین کہ داروغہ کے بارے مین اِندردیوھي نے سستي کردي ھو اور گُروبھائي کا لحاظ کرگئے ھون *

گوپال - ھوسکتا ھے *

آنند - (اِندرا سے) کیا اُس قلمدان کے اندر کا حال تمھین بھي معلوم نہ تھا ؟

اِندرا - جي نہین - اگر مُجھے معلوم ھوتا تو یے تینون بدذات کیون بچنے پاتے ؟ ھان میري مان اُس قلمدان کو کھول چکي تھي اور اُسے قلمدان کے اندر کا حال معلوم تھا مگر وہ تو گرفتار کرلي گئي تھي پھر اُن بھیدون کو کھولتا کون ؟

آنند - آخر اُس قلمدان کے اندر کا حال تمھین کب معلوم ھوا ؟

اِندرا - ابھي تھوڑے ھي دن ھوے جب مین قید خانے مین اپني مان کے پاس پھونچي تو اُسنے قلمدان کا بھید بتایا تھا *

آنند - مگر قلمدان کا پتہ نہ لگا *

اِندرا - جي نہین - اُسکے بعد آج تک قلمدان کا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حال مُجھے معلوم نہوا - میں نہیں کہہ سکتي کہ اُسے کون لیگیا اور کیا ہوا ہاں اِس وقت راجہ صاحب کي زباني سننے میں آیا ہے کہ وہي قلمدان کرشنا جن نے راجہ بیریندرسنگھہ کے دربار میں پیش کیا تھا •

گوپال - اُس قلمدان کا حال میں جانتا ہوں سچ تو یہہ ہے کہ تمام بکھیڑا اُس قلمدان ہي کے سبب سے ہوا اگر قلمدان مُجھے یا اِندردیو کو اُسوقت مل جاتا تو لکشمي دیبي کي جگہہ مُندر میرے گھر نہ آتي اور مُندر و داروغہ کي بدولت میرا شمار مُردوں میں نہ ہوتا اور نہ بھوت ناتھہ ہي پر آج اِسقدر جرم لگائے جاتے - درحقیقت اُس قلمدان کو گجادھرسنگھہ ہي نے اُن بدمعاشوں کي انجمن میں سے لوٹ لیا تھا جو آج بھوت ناتھہ کے نام سے مشہور ہے - اِسمیں کوئي شک نہیں کہ اُسنے اِندرا کي جان بچائي مگر قلمدان کو چھپا گیا اور اُسکا حال کسي سے نہ کہا - بزرگوں نے سچ کہا ہے کہ "زیادہ لالچ آدمي کو برباد کر دیتي ہے -" وہي حال بھوت ناتھہ کا ہوا - پہلے بھوت ناتھہ بہت نیک اور ایماندار تھا اور آجکل بھي وہ اچھي راہ چل رہا ہے مگر بیچ میں تھوڑے دنوں تک اُسکے ایمان میں فرق پڑگیا تھا جسکے لئے آج وہ افسوس کررہا ہے - آپ اِندرا کا باقي حال سن لیجئے پھر میں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

قلمدان کا بھید آپ سے بیان کرونگا *

اِندرجیت - جو ارشاد - (اِندرا سے) اچھا اپنا حال کہو کہ بلبھدرسنگھ کے یہاں جانے بعد پھر تم پر کیا گُذری ؟

اِندرا - میں بہت دنوں تک اُنکے یہاں آرام سے اپنے کو چھپائے ہوے بیٹھی رہی اور میرے باپ کبھی کبھی وہاں جاکر مُجھ سے مل ایا کرتے تھے - یہ میں نہیں کہہ سکتی کہ والد نے مُجھے بلبھدرسنگھ جی کے یہاں کیوں چھوڑ رکھا تھا - جب بہت دنوں کے بعد لکشمی دیبی کی شادی کا دن آیا اور بلبھدر سنگھ جی لکشمی دیبی کو لیکر یہاں آئے تو میں بھی اُنکے ساتھ آئی (گوپال سنگھ کی طرف اشارہ کرکے) آپ نے جب میرے آنے کی خبر سنی تو مُجھے اپنے یہاں بُلوا بھیجا پس میں لکشمی دیبی کو جو دوسری جگہہ ٹھہری ہوئی تھی چھوڑ کر راج محل میں چلی آئی - بس راج محل میں آنا میرے لئے وبال جان ہوگیا کیونکہ داروغہ نے مُجھے دیکھ لیا اور اپنے باپ اور راجہ صاحب کی طرح میں بھی داروغہ کی طرف سے بےفکر تھی - اِس شادی میں میرے باپ موجود نہ تھے مُجھے اِس بات کا بڑا تعجب ہوا - جب راجہ صاحب سے میں نے پوچھا تو معلوم ہوا کہ وہ بیمار ہیں اِسی لئے نہیں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آئے - جس دن میں راج محل میں آئي اُسي دن رات کو لکشمي دیبي کي شادي تھي - شادي ہوجانے پر سویرے جب میں نے لکشمي دیبي کي صورت دیکھي تو میرا کلیجہ دھک سے ہوگیا کیونکہ لکشمي دیبي کے بدلے میں نے کسي دوسري عورت کو گھر میں دیکھا ہاے ! اُس وقت میرے دل کي جو حالت تھي میں بیان نہیں کر سکتي - میں گھبرائي ہوئي باہر کي طرف دوڑي جسمیں راجہ صاحب کو اِس بات کي خبر دوں اور اُن سے اِسکا سبب پوچھوں - راجہ صاحب جس کمرے میں تھے اُسکا راستہ زنانے محل سے ملا ہوا تھا پس میں اندھي اندر اُس کمرے میں چلي گئي مگر وہاں راجہ صاحب کے بدلے داروغہ کو بیٹھے ہوے پایا - میري صورت دیکھتے ہي ایک دفعہ داروغہ کے چہرے کا رنگ اُڑگیا مگر فوراً ہي اُسنے اپنے کو سنبھال کر مُجھ سے پوچھا "کیوں اِندرا کیا حال ہے - تو اِتنے دنوں تک کہاں تھي ؟" مُجھے اِس چنڈال کي طرف سے کُچھ بھي شک نہ تھا اِسلئے میں اُسي سے پوچھ بیٹھي کہ "میں لکشمي دیبي کے بدلے میں دوسري عورت کو دیکھتي ہوں اِسکا کیا سبب ہے ؟" یہہ سنتے ہي داروغہ گھبرا اُٹھا اور بولا "نہیں نہیں تونے دراصل کسي دوسرے کو دیکھا ہوگا لکشمي دیبي تو اُس بغل والے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کمرے میں ہے چل میں تجھے اُسکے پاس پہونچاؤں۔"
میں نے خوش ہوکر کہا کہ چلو پہونچا دو۔ داروغہ فوراً
اُٹھ کھڑا ہوا اور مُجھے ساتھ لیکر اندر ہی اندر
باغ والے کمرے کی طرف چلا۔ وہ راستہ بالکل سناٹا
پڑتا تھا۔ تھوڑی ہی دور جاکر داروغہ نے ایک کپڑا
میرے مُنہہ پر ڈال دیا۔ اوہ! اُسمیں سے کسی قسم
کی تیز مہک آرہی تھی جسکے سبب دو تین دفعہ
سے زیادہ میں سانس نہ لے سکی اور بیہوش ہوگئی
اور پھر مُجھے کُچھ بھی خبر نہ رہی کہ دنیا میں کیا
ہوا یا کیا ہو رہا ہے!!

گوپال - اِندرا کے قصے کے سلسلے میں گجادھر
سنگھ (بھوت ناتھ) کا حال چھوٹا جاتا ہے کیونکہ
اِندرا اُسکے متعلق کُچھ بھی نہیں جانتی اِس لئے
بیان نہیں کرسکتی مگر بغیر اُسکا حال جانے قصے کا
سلسلہ ٹھیک نہوگا اِسلئے میں خود گجادھرسنگھ کا
حال بیچ ہی میں بیان کردینا مناسب سمجھتا ہوں •

اِندرجیت - ہاں ہاں ضرور کہئے قلمدان کا حال
جانے بغیر مزہ نہیں ملتا •

گوپال - اُس خفیہ کمیٹی میں یکایک پہونچکر
قلمدان کو لوٹ لینے والا وہی گجادھر سنگھ تھا۔
اُسنے قلمدان کو کھول ڈالا اور اُسکے اندر جو کُچھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کاغذات تھے اُسي اچھي طرح پڑھ ڈالا - اُسمین ایک
تو وصیت نامہ تھا جو دامودرسنگھ نے اِندرا کے نام
لکھا تھا اور اُسمین اپني کُل جایداد کي مالک اندرا
کو بنایا تھا - اُسکے علاوہ اور سب کاغذ اُسي خفیہ
کمیٹي کے متعلق تھے اور اُس کمیٹي کے سب ممبرون
کے نام لکھے ہوے تھے - ساتھ ہي اُسکے دامودرسنگھ
نے ایک کاغذ اپني طرف سے اُس کمیٹي کے بارہ مین
لکھ کر رکھ دیا تھا جسکے پڑھنے سے معلوم ہوا کہ
دامودرسنگھ اُس انجمن کا نایب تھا دامودرسنگھ
کے خیال سے وہ انجمن اچھے کامون کے لئے منعقد ہوئي
تھي اور اُن آدمیون کو سزا دینا اُسکا کام تھا جنھین
میرے باپ قصور ثابت ہونے پر بھي سزاے موت نہ
دیکر صرف اپنے راج سے نکال دیا کرتے تھے اور ایسا
کرنے سے رعایا مین ناراضي پھیلتي جاتي تھي - کُچھ
دنون کے بعد اُس انجمن مین بےایماني شروع ہوگئي
اور اُسکے ممبر لوگ اُسکے ذریعہ سے روپیہ پیدا کرنے
لگے - تبھي سے دامودرسنگھ کو اُس انجمن سے نفرت
ہوگئي مگر حسب قاعدہ وہ اُس انجمن کو چھوڑ نہین
سکتے تھے اور چھوڑ دینے پر اُسي کمیٹي کي طرف سے
سزاے موت پانے کا خوف تھا - ایک روز داروغہ نے
کمیٹي مین تجویز کیا کہ بڑے مہاراج کو مار ڈالنا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چاھئے اور اس تجویز کي دامودرسنگھ نے اچھي طرح
تردید کي مگر داروغہ کي بات سب سے بھاري سمجھي
جاتي تھي اِسلئے دامودرسنگھ کي کسي نے بھي نہ
سني اور بڑے مہاراج کو مارنا طے پاگیا - ایسا کرنے
میں داروغہ اور رگھبر سنگھ کا نفع تھا کیونکہ یے
دونوں آدمي لکشمي دیبي کے بدلے میں ھیلا سنگھ کي
لڑکي مُندر کے ساتھ میري شادي کیا چاھتے تھے اور
بڑے مہاراج کے رھتے یہہ بات بالکل ناممکن تھي -
آخر دامودرسنگھ نے اپني جان کا کُچھ خیال نہ کیا
اور کمیٹي کے متعلق خاص خاص باتیں اور کمیٹي کے
ممبروں کے نام و وصیت نامہ لکھکر قلمدان میں بند
کیا اور قلمدان اپني لڑکي کے حوالے کر دیا جیسا کہ
آپ اِندرا کي زبانی سن چکے ھیں - جب گجادھر
سنگھ کو انجمن کا کُل حال - جتنے آدمیوں کو انجمن
مار چکي تھي اُنکے نام اور سب ممبروں کے نام معلوم
ھو گئے تب اُسے لالچ نے گھیرا اور اُسنے انجمن کے
ممبروں سے روپئے وصول کرنے کا ارادہ کیا - قلمدان
میں جتنے کاغذ تھے اُسنے سبھوں کي نقل لے لي اور
اصل کاغذ مع قلمدان کہیں چھپاکر رکھ آیا - اِسکے
بعد گجادھر سنگھ داروغہ کے پاس گیا اور تنھائي
میں اُس سے ملاقات کرکے بولا کہ تمھاري خفیہ کمیٹي

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کا حال اب کُھلا چاھتا ھے اور تم لوگ جہنم واصل ھوا چاھتے ھو - وہ دامودر سنگھ، والا قلمدان تمھاري انجمن سے لوٹ لیجانے والا میں ھي ھوں اور میں نے اُس قلمدان کے اندر کا بالکل حال جان لیا ھے - اب وہ قلمدان تمھارے راجہ صاحب کے ھاتھ میں دیدینے کے لئے میں تیار ھوں اگر تمھیں یقین نہو تو اِن کاغذوں کو دیکھ لو جو میں اپنے ھاتھ سے نقل کرکے تمھیں دیکھانے کے لئے لے آیا ھوں •

اِتنا کہہ کر گجادھر سنگھ نے وہ کاغذ داروغہ کے سامنے پھینک دیا - داروغہ کے تو ھوش اُڑ گئے اور موت کی مہیب صورت اُسکي آنکھوں کے سامنے پھرنے لگي - اُسنے چاھا کہ کسي طرح گجادھر سنگھ کو کھپا (مار) ڈالے مگر یہہ بات بالکل ناممکن تھي کیونکہ گجادھر سنگھ بڑا ھي چالاک اور ھر طرح سے ھوشیار اور چوکنا تھا پس سواے اُسے راضي کرنے کے داروغہ کو اور کوئي بات نہ سوجھي - آخر بیس ھزار اشرفي چار روز کے اندر دیدینے کے وعدے پر داروغہ نے اپني جان بچائي اور قلمدان بھوت ناتھ سے مانگا - بھوت ناتھ نے بیس ھزار اشرفي لیکر داروغہ کي جان چھوڑ دینے کا وعدہ کیا اور قلمدان دینا بھي منظور کیا پس داروغہ نے اُتنے ھي کو غنیمت سمجھا اور چار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دن کے بعد بیس هزار اشرفي گجادهر سنگهه کو ادا کرکے آپ پورا کنگال بن بیٹھا - اِسکے بعد گجادهر سنگهه نے دوسرے ممبرون سے بهي کچھه وصول کیا اور قلمدان داروغه کو دیدیا مگر داروغه سے اِس بات کا اقرارنامه لکھا لیا کہ ایسے کام مین شریک نهوگا اور نه خود ایسا کرے گا جسمین اِندردیو - سرجو - اِندرا اور مُجھے (گوپال سنگهه کو) کسیطرح کا نقصان پهونچے اِن سب کامون سے چُھٹي پاکر گجادهرسنگهه اپنے گهر نه گیا اور اِسلئے بهیس بدلکر زمانیه مین گُهومنے لگا که رگهبرسنگهه کے بهیدون کا پته لگاوے جو بلبهدر سنگهه کے ساتهه دغا کرنے والا تها - وه فقیري صورت مین روز رگهبرسنگهه کے یهان جاکر نوکر اور سپاهیون مین بیٹھنے اور میل جول بڑهانے لگا - تهوڑے هي دن مین اُسے معلوم هوگیا که رگهبرسنگهه ابهي تک هیلاسنگهه سے خط کتابت کرتا هے اور نامه بري کا کام صرف بیني سنگهه کرتا هے جو رگهبرسنگهه کا معتمد سپاهي هے - پس ایک دفعه جب بیني سنگهه هیلاسنگهه کے یهان گیا تو گجادهرسنگهه نے پیچها کیا اور موقعه پاکر اُسے گرفتار کرنا چاها مگر بیني سنگهه اِس بات کو سمجهه گیا اور دونون مین لڑائي هوگئي - گجادهر سنگهه کے هاتهه سے بیني سنگهه مارا گیا اور گجادهر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سنگھ بیٹی - سنگھ بنکر رگھبر سنگھ کے یہاں رہنے لگا اور ہیلا سنگھ کے یہاں خط لیکر جانے اور جواب لانے لگا - اِس حیلے سے اور کاغذوں کی چوری کرنے سے تھوڑے ہی دن میں رگھبر سنگھ کا سب بھید اُسے معلوم ہو گیا اور تب اُسنے اپنے کو رگھبر سنگھ پر ظاہر کیا - لاچار رگھبر سنگھ نے بھی اُسے بہت روپیہ دیکر اپنی جان بچائی - یہہ قصہ بہت بڑا ہے اور اِسکا پورا پورا حال مُجھے معلوم بھی نہیں ہے - جب بھوت ناتھ اپنا قصہ خود بیان کرے گا تب پورا پورا حال معلوم ہوگا - مطلب یہہ ہے کہ اُس قلمدان کی بدولت بھوت ناتھ نے روپیہ بھی بہت پیدا کیا اور ساتھ ہی اپنے دشمن بھی بہت سے بنائے جسکا خمیازہ وہ اب بُھگت رہا ہے اور کئی نیک کام کرنے پر بھی اُسکی جان کو ابھی تک چُھٹّی نہیں ملتی - صرف اِتنا ہی نہیں - جب بھوت ناتھ اصلی بلبھدر سنگھ کا پتہ لگاویگا تب اور بھی کئی عجیب باتوں کا پتہ لگیگا ہمنے صرف اِندرا کے قصے کا سلسلہ درست کرنے کے لئے بیچ ہی میں اِتنا بیان کردیا •

اِندرجیت - یہہ سب حال آپکو کب اور کیونکر معلوم ہوا ؟

گوپال - جب آپنے ہمیں قید سے چُھڑایا اُسکے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بعد حال ھي مين يے سب باتين مُجھے معلوم ھوئي ھين
اور جس طرح معلوم ھوئين وہ ابھي کہنے کا موقع
نہين ھے - اب آپ اِندرا کا قصہ سنئے پھر جو باتين
مشکوک رہ جائينگي انکي توضيح کر ديجايگي •

اِندرا - جو حکم - داروغہ نے مُجھے بيہوش کرديا
اور جب مين ھوش مين آئي تو اپنے کو ايک لمبے
چوڑے کمرے مين پايا - ميرے ھاتھ پير کُھلے ھوے
تھے اور وہ کمرہ بھي بہت صاف اور ھوادار تھا - اُسکے
دو طرف کي ديوار لکڑي کي تھي اور ايک طرف کي
ديوا اينٹ اور چونے سے بني ھوئي تھي - ايک طرف
کي ديوار مين دو تين چھوٹي چھوٹي کھڑکيان بني
ھوئي تھين جسمين سے ھوا بخوبي آرھي تھي مگر
وے کھڑکيان اِتني اونچي تھين کہ اُن تک ميرا ھاتھ
نہين جا سکتا تھا - باقي دو طرف کي ديوارون مين
جو لکڑي کي تھين قسم قسم کي خوبصورت اور بڑي
بڑي تصويرين بني ھوئي تھين اور چھت مين دو
روشندان بنے ھوے تھے جنمين سے آفتاب کي روشني
آرھي تھي اور وہ کمرہ بخوبي اُجالا ھو رھا تھا -
ايک طرف کي پختہ ديوار مين جو دو دروازے تھے
اُنمين سے ايک دروازہ کُھلا اور دوسرا بند تھا - مين
جب ھوش مين آئي تو اپنا سر کسيکي گود مين پايا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

میں گھبرا کر اُٹھ بیٹھي اور اُس عورت کي طرف دیکھنے لگي جسکي گود میں میرا سر تھا - وہ میرے نانیہال کي وھي دائي تھي جسنے مُجھ کو گود میں کھلایا تھا اور بہت پیار کرتي تھي - گو میں قید تھي اور باپ ماں کي جدائي میں نیمجان ھو رھي تھي مگر اپني دائي کو دیکھتے ھي تھوڑي دیر کے لئے سب مصیبت بھول گئي اور تعجب کے ساتھ میں نے اُس سے پوچھا "انا تو یہاں کیسے آئي ؟" کیونکہ میں اُس دائي کو انا کہکے پکارا کرتي تھي •

انا - بیٹي ! میں یہ تو نہیں جانتي کہ تو یہاں کب سے ھے مگر مجھے آئے دو گھنٹے سے زیادہ نہیں ھوے - مجھے کمبخت داروغہ نے دھوکھا دیکر گرفتار کرلیا اور بیھوش کرکے یہاں پہونچا دیا مگر اِس جگہ تجھے دیکھکر میں اپني مصیبت بالکل بھول گئي - تو اپنا حال تو بتا - یہاں کیسے آئي ؟

میں - مُجھے بھي کمبخت داروغہ ھي نے بیھوش کرکے یہاں پہونچایا ھے - راجہ گوپال سنگھ جي کي شادي ھوگئي مگر جب میں نے اپني پیاري لکشمي دیبي کے بدلے میں کسي دوسري عورت کو دیکھا تو گھبرا کر اِس کا سبب پوچھنے کے لئے راجہ صاحب کے پاس گئي لیکن اُنکے کمرے میں صرف داروغہ بیٹھا ھوا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تھا میں اُسي سے پوچھ بیٹھي - بس وہ سنتے ھي میرا دشمن ھوگیا - دھوکھا دیکر دوسرے مکان کي طرف لے چلا اور راستے میں ایک کپڑا میرے مُنھ پر ڈال کر بیھوش کردیا - اُسکے بعد کي مجھے کُچھ بھي خبر نہیں ھے - تمھیں داروغہ نے کیا کہکے یہاں قید کیا ؟

انا - میں ایک کام کے لئے بازار گئي تھي راستے میں داروغہ کا نوکر ملا اُسنے کہا کہ "اِندرا داروغہ صاحب کے گھر میں آئي ھے اُسنے تجھے بُلانے کے لئے مجھے بھیجا ھے اور بہت تاکید کي ھے کھڑے کھڑے سنتي جاؤ -" میں اُسکي بات سچ سمجھ اُسي وقت داروغہ کے گھر چلي گئي مگر اُس حرامزادے نے میرے ساتھ بھي زبردستي کي - بیھوشي کي دوا زبردستي مجھے سونگھائي گئي - میں یہ نہیں کہہ سکتي کہ ایک گھنٹے تک بیھوش رھي یا ایک دن تک - جب میں یہاں پھونچي تب ھوش میں آئي - اُس وقت صرف داروغہ ننگي تلوار لئے سامنے کھڑا تھا - اُسنے مُجھ سے کہا "دیکھ تو واقعي اِندرا کے پاس پھونچائي گئي ھے - یہ لڑکي اکیلي قیدخانے میں رھنے قابل نہیں ھے اِسلئے تو بھي اِسکے ساتھ قید کیجاتي ھے اور تجھے حکم دیا جاتا ھے کہ ھر طرح اِسکي خاطر اور دلجوئي کیجیو اور جسطرح ھو اِسے کھلائیو پلائیو -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دیکھ اُس کونے میں کھانے پینے کا سب سامان رکھا ہوا ہے •"

میں - میری نانی کا کیا حال ہے ؟ افسوس ! میں تو اُن سے مل بھی نہ سکی اور اِس آفت میں پھنس گئی !!

انا - تیری نانی کا کیا حال بتاؤں وہ تو برائے نام جیتی ہے - اب اُسکا بچنا دشوار ہے •

انا کی زبانی نانی کا حال سن کر میں بہت روئی پیٹی - انا نے مجھے بہت سمجھایا اور تسلی دیکر کہا کہ "ایشور کو یاد کر اُسکے فضل سے ہم لوگ ضرور اِس قید سے چھوٹ جائینگے - معلوم ہوتا ہے کہ داروغہ تیرے ذریعہ سے کوئی کام نکالا چاہتا ہے - اگر ایسا نہوتا تو وہ تجھے مار ڈالتا اور تیری حفاظت کے لئے مجھے یہاں نہ لاتا پس جہانتک ہوسکے اُسکا کام پورا نہونے دینا چاہئے - خیر جب وہ یہاں آکر تجھ سے کُچھ کہے تو تو مُچھ پر تال دیا کیجیو پھر جو کُچھ ہوگا میں سمجھ لونگی - اب تو کُچھ کھا پی لے پھر جیسا ہوگا دیکھا جائیگا -" انا کے سمجھانے سے میں کھانے کے لئے تیار ہوگئی کھانے پینے کا سامان سب اُسی گھر میں موجود تھا میں نے بھی کھایا پیا اور انا نے بھی کھایا پیا اِسکے بعد انا کے پوچھنے پر میں نے اپنا سب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حال شروع سے آخر تک اُس سے کہہ سنایا اِتنے میں شام ہوگئی - میں کہہ چکی ہوں کہ اُس کمرے کی چھت میں روشندان بنا ہوا تھا جسمیں سے روشنی بخوبی آرہی تھی - اِسی روشندان کے سبب سے ہم لوگوں کو معلوم ہوا کہ اب شام ہو گئی - تھوڑی ہی دیر بعد دو آدمی دروازہ کھول کر اُس کمرے میں آئے - ایک نے چراغ جلا دیا اور دوسرے نے کھانے پینے کا سامان تازہ رکھ دیا دن کا بچا ہوا اُٹھا کر لیگیا - اُسکے جانے بعد پھر مجھ سے اور انا سے بات چیت ہوتی رہی اور دو گھنٹے کے بعد مجھے نیند آگئی •

اِندرجیت - (گوپال سنگھ سے) اِسجگہہ مجھے ایک بات پوچھنی ہے •

گوپال - وہ کیا ؟

اِندرجیت - اِندرا لکشمی دیبی کو پہچانتی تھی اِسلئے داروغہ نے اُسے گرفتار کرلیا مگر اِندردیو کا اسنے کیا بندوبست کیا ؟ کیونکہ لکشمی دیبی کو تو اِندردیو بھی پہچانتے تھے •

گوپال - اِسکا شاید یہہ سبب ہے کہ شادی کے وقت اِندردیو یہاں موجود نہ تھا اور اُسکے بعد بھی لکشمی دیبی کو دیکھنے کا اُسے موقعہ نہ ملا - معلوم ہوتا ہے کہ داروغہ نے اِندردیو سے ملنے کے بارے میں نقلی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لکشمي دیبي کو کُچھ، سمجھا دیا تھا پس برسون تک مُندر نے اندردیو کے سامنے سے اپنے کو بچایا اور اِندر دیو نے بھي اِس بات کي کُچھ، پروا نکي - اپني بیوي اور لڑکي کے غم میں اِندردیو ایسا ڈوبا کہ برسون گُزر جانے پر بھي وہ جلدي گھر سے نہیں نکلتا تھا - جي چاھنے پر میں خود اُس سے ملنے کے لئے جایا کرتا تھا - کئي برس گُزر جانے پر جب میں قید ھوگیا اور سبھون نے مجھے مرا ھوا جانا تب اِندردیو کو تلاش کرنے پر لکشمي دیبي کا پتہ لگا اور اُسنے لکشمي دیبي کو قید سے چُھڑا کر اپنے پاس رکھا - اِندردیو کو بھي میرے مرنے کا یقین ھو گیا تھا اِسلئے مُندر کے بارے میں اُسنے زیادہ بکھیڑا اُٹھانا فضول سمجھا اور دشمنون سے بدلہ لینے کے لئے لکشمي دیبي کو تیار کیا - قید سے چھوٹنے کے بعد میں خود اِندردیو سے ملنے کے لئے پوشیدہ طور سے گیا تھا تب اُس نے لکشمي دیبي کا حال مُجھ سے کہا تھا •

اِندرجیت - اِندردیو نے لکشمي دیبي کو قید سے کیونکر چُھڑایا اور کیا کیا سو معلوم نہوا •

راجہ گوپال سنگھ نے لکشمي دیبي کا کُل حال جو ھم اوپر لکھ آئے ھیں بیان کیا اور اِسکے بعد پھر اِندرا نے اپنا قصہ کہنا شروع کیا •

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اِندرا - اُسي دن آدهي رات کے وقت جب مين سوئي هوئي تهي اور انا بهي ميرے بغل مين ليٹي هوئي تهي اِس طرح کي آواز آئي جيسے کسي نے اپنے سر پر سے گٹهري اتار کر پهينکي هو - اُس آواز نے مجهے تو نہ جگايا مگر انا جهٹ اُٹهہ بيٹهي اور اِدهر اُدهر ديکهنے لگي - مين بيان کرچکي هون کہ "اِس کمرے مين دو دروازے تهے -" اُنهين سے ايک دروازہ تو لوگون کے آنے جانے کے لئے تها اور وہ باهر سے بند رهتا تها مگر دوسرا کُهلا هوا تها جسکے اندر مين تو نهين گئي تهي مگر انا هو آئي تهي اور کهتي تهي کہ اُسکے اندر تين کوٹهريان هين - ايک مين پاخانہ هے اور دو کوٹهريان خالي پڑي هين - انا کو شک هوا کہ اُسي کوٹهري کے اندر سے آواز آئي هے - اُسنے سوچا کہ شايد داروغہ کا کوئي آدمي يہان آکر اُس کوٹهري مين گيا هو - تهوڑي دير تک تو اُسکے اندر سے کسي کے نکلنے کي راہ ديکهتي رهي اِسکے بعد اُٹهہ کهڑي هوئي - انا تهي تو عورت مگر اُسکا دل بڑا هي مضبوط تها - وہ موت سے بهي جلدي ڈرنے والي نہ تهي - اُسنے اپنے هاتهہ مين چراغ اُٹها ليا اور اُس کوٹهري کے اندر گئي - پير رکهنے کے ساتهہ هي اُسکي نگاہ ايک گٹهري پر پڑي - اِدهر اُدهر ديکها تو کوئي آدمي نظر نہ آيا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوسري کوٹھري کے اندر گئي اور تيسري کوٹھري ميں بھي جھانک کر ديکھا مگر کوئي آدمي نظر نہ آيا تب اُسنے چراغ ايک کنارے رکھ ديا اور اُس گٹھري کو کھولا - اُتنے ھي ميں ميري آنکھ بھي کُھل گئي اور گھر ميں اندھيرا ديکھ کر مجھے ڈر معلوم ھوا ميں نے ھاتھ پھيلاکر انا کو اُٹھانا چاھا - مگر وہ تو وھاں تھي ھي نہيں ميں گھبراکر اُٹھ بيٹھي - يکايک ميري نگاہ اُس کوٹھري کي طرف گئي اور اُسکے اندر چراغ کي روشني ديکھائي دي - ميں گھبراکر زور زور سے انا انا پکارنے لگي - وہ ميري آواز سنتے ھي چراغ اور گٹھري لئے ھوے باھر نکل آئي اور بولي "لے بيٹي ميں تجھے ايک خوشخبري سناتي ھوں -" ميں خوش ھوکر بولي "کيا ھے انا؟" انا نے يہہ کہکر گٹھري ميرے آگے رکھدي کہ "ديکھ اِسميں کيا ھے ؟" ميں نے بڑے شوق سے وہ گٹھري کھولي اور اُسميں اپني پياري ماں کے کپڑے ديکھ کر مجھے رلائي آگئي - يے وے ھي کپڑے تھے جو ميري ماں پہن کر گھر سے نکلي تھي جب دونوں عياروں نے اُسے گرفتار کرليا تھا اور يہي کپڑے پہنے ھوے قيدخانے ميں ميرے ساتھ تھي جب دشمنوں نے اُسے زبردستي مُجھ سے جدا کيا تھا - اُن کپڑوں پر خون کے چھينٹے پڑے ھوے تھے اور اُنھيں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چھینٹوں کو دیکھ کر مجھے رلائي آئي - انا نے کہا تو روتي کیوں ھے ؟ میں جو کہہ چکي ھوں کہ تیرے لئے خوشخبري لائي ھوں - اِن کپڑوں کو مت دیکھ بلکہ اِسمیں ایک خط تیري ماں کے ھاتھ کا لکھا ھوا ھے اُسے دیکھ - میں نے اُن کپڑوں کو اچھي طرح کھولا اور اُسکے اندر سے ایک خط نکالا - معلوم ھوتا ھے کہ جب میں انا انا کہکے چلائي تب وہ جلدي میں اُن سبھوں کو سمیٹ سمات کر باھر نکل آئي تھي - جو ھو مگر وہ خط انا پڑھ چکي تھي کیونکہ وہ پڑھي لکھي تھي لیکن میں بہت کم پڑھ لکھ سکتي تھي - صرف نام لکھنا جانتي تھي مگر اپني ماں کے حروف اچھي طرح پہچانتي تھي کیونکہ وھي مُجھے پڑھنا لکھنا سکھاتي تھي - پس خط کھول کر میں نے انا کو پڑھنے کے لئے کہا اور انا نے پڑھ کر مجھے سنایا - اُسمیں یہہ لکھا ھوا تھا :—

"میري پیاري بیٹي اِندرا ! جتنا میں تجھ کو پیار کرتي تھي بِلاشک تو بھي مجھے اُتنا ھي چاھتي تھي مگر افسوس ! قسمت نے ھم دونوں کو جدا کردیا اور تیري بھولي صورت دیکھنے کے لئے ترسنا پڑا - خیر کوئي اندیشہ نہیں - گو میري طرح تو بھي دُکھ اُٹھا رھي ھے مگر تو چاھیگي تو میں قید سے چھوٹ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جاؤنگي اور ساتھ هي اِسکے تو بھي قيدخانے سے باهر هوکر مُجھ سے ملیگي - اب میرا اور تیرا دونوں کا قید سے چھوٹنا تیرے هي هاتھ هے اور چھوٹنے کي ترکیب صرف یهي هے کہ داروغہ صاحب جوگُچھ تجھے کہیں بےکھٹکے کردے •

اگر ایسا کرنے سے اِنکار کریگي تو میري اور تیري دونوں کي جان مُفت جائگي •"

تیري پیاري ماں—

سرجو

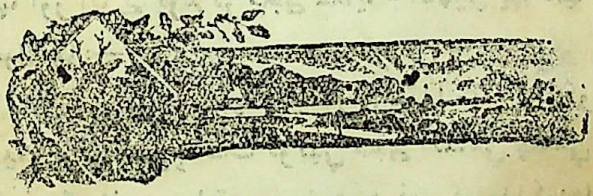

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوسرا بیان

اب هم قلعۂ رهتاس گڈھ کے تہخانے میں دشمنوں سے گھرے هوے راجہ بیریندر سنگھ وغیرہ کا کچھ حال لکھتے هیں •

جسوقت راجہ بیریندر سنگھ اور تیج سنگھ وغیرہ نے تہخانے کے اوپري حصے سے آئي هوئي یہہ آواز سني کہ "هوشیار هوشیار - دیکھو یہہ چنڈال بیچاري کیشوري کو پکڑے لئے جاتا هے وغیرہ -" سبھوں کي طبیعت بہت هي بیچین هوئي - راجہ بیریندر سنگھ - تیج سنگھ - اِندردیو اور دیبي سنگھ وغیرہ گھبراکر چاروں طرف دیکھنے اور سوچنے لگے کہ اب کیا کرنا چاهئے •

کملني هاتھ میں طلسمي خنجر لئے هوے قید خانے والے دروازے کے بیچ هي میں کھڑي تھي - اُسنے اِندردیو سے کہا کہ "مجھے بھي اُسي کوٹھري کے اندر پہونچائیے جسمیں کیشوري کو رکھا تھا پھر میں اُسے چھڑا لونگي •"

اِندردیو - بیشک اُس کوٹھري کے اندر تمھارے جانے سے کیشوري کو مدد پہونچیگي مگر کسي عیار کو اپنے ساتھ لیتي جاؤ •

دیبي سنگھ - مجھے ساتھ جانے کے لئے کہئے •

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اِندردیو - (بیریندرسنگھ سے) آپ دیبي سنگھ جي کو ساتھ جانے کي اجازت دیجئے •

بیریندر - (دیبي سنگھ سے) جائیے •

تیج - نہیں - کملني کے ساتھ میں خود جاؤنگا کیونکہ میرے پاس بھي راجہ گوپال سنگھ کا دیا ہوا طلسمي خنجر ہے •

اِندر - راجہ گوپال سنگھ نے آپکو طلسمي خنجر کب دیا ؟

تیج - جب کملني کي مدد سے میں نے اُنھیں مایا راني کے قید سے چھڑایا تب اُنھوں نے اُسي طلسمي باغ کے چوتھے درجے میں سے ایک طلسمي خنجر نکالکر مُجھے دیا تھا جسے میں بڑي حفاظت سے رکھتا ہوں - کملني کے ساتھ دیبي سنگھ کے جانے سے کوئي فایدہ نہوگا کیونکہ جب کملني طلسمي خنجر سے کام لیگي تو اُسکي چمک سے اور لوگوں کي طرح دیبي سنگھ کي آنکھیں بھي بند ہو جائینگي.....

اِندردیو - (بات کاٹکر) ٹھیک ہے ٹھیک ہے میں سمجھ گیا • اچھا تو آپ ہي جائیے دیر نکیجئے •

اِتنا کہکر اِندردیو بڑي پھرتي سے قیدخانے کے اندر چلا گیا اور اُس کوٹھري کا دروازہ جسمیں کیشوري - کامني - لکشمي دیبي - لاڈلي اور کملا کو رکھ دیا تھا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پھر اُسي طرح کھولا جیسے پہلے کھولا تھا - دروازہ کُھلنے کے ساتھ ھي تیج سنگھ کو ساتھ لئے ھوے کملني اُس کوٹھري کے اندر گھس گئي اور کامني - لکشمي دیبي - لاڈلي اور کملا کو وھاں موجود پایا لیکن کیشوري کا پتہ نہ تھا - کملني نے اُن عورتوں کو فوراً کوٹھري کے باھر نکال کر راجہ بیریندر سنگھ کے پاس چلے جانے کے لئے کہا اور آپ دوسرے کام کي کوشش کرنے لگي - اِندردیو نے زنجیر چھوڑدي اور کوٹھري کا دروازہ بند ھوگیا - کملني نے اپنے طلسمي خنجر کي روشني کي اور چارونطرف غور سے دیکھا - بغل والي دیوار میں ایک چھوٹا سا دروازہ کُھلا ھوا دیکھائي دیا جسمیں اوپر جانے کے لئے سیڑھیاں تھیں - دونوں اُس دروازے کے اندر چلے گئے اور سیڑھیاں چڑھ کر چھت کے اوپر جا پہونچے - اب تیج سنگھ کو معلوم ھوا کہ اِسي جگھہ سے اُس چھپے ھوے آدمي کي آواز آ رھي تھي *

اِس اوپر والے حصے کي چھت بہت لمبي چوڑي تھي اور کئي بڑے بڑے دالان اور اُن دالانوں میں سے کئي طرف نکل جانے کے راستے تھے - تیج سنگھ اور کملني نے دیکھا کہ وھاں پر بہت سي لاشیں پڑي ھوئي ھیں جنمیں سے شاید دو چار میں دم ھو اور زمین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بھي وهان کي خون سے شرابور هورهي هے - اپنے پیر کو خون اور لاشون سے بچاکر کسي طرف نکل جانا مشکل هي نهین بلکہ ناممکن تھا - پس کملني نے اِس بات کا کُچھ بھي خیال نہ کیا اور لاشون پر پیر رکھتي هوئي برابر چلي گئي اور ایک دالان مین پهونچي جسمین سے دوسري طرف نکل جانے کے لئے ایک کُھلا هوا دروازہ تھا - دروازے کے اُس پار پیر رکھتے هي دونون کي نگاہ کرشنا جن پر پڑي جسے دشمن چارون طرف سے گھیرے هوے تھے اور وہ طلسمي تلوار سے سبھون کو کاٹ کاٹ کر گرا رها تھا - گو وہ طلسمي فولادي جالدار زرہ پہنے هوے تھا اور اِس سبب سے اُسکے اوپر دشمنون کي تلوار کُچھ کام نهین کرتي تھي تاهم غور کرنے سے معلوم هوتا تھا کہ تلوار چلاتے چلاتے اُسکا هاتھ تھک گیا هے اور تھوڑي دیر مین حربہ چلانے یا لڑنے لایق نہ رهیگا - اِتنا هونے پر بھي دشمنون کو اُسپر فتح پانے کي امید نہ تھي اور مقابلہ کرنے سے ڈرتے تھے - جس وقت کملني اور تیج سنگھ طلسمي خنجر چمکاتے هوے اُسکے پاس پهونچے اُس وقت دشمنون کا جي بالکل ٹوٹ گیا اور تلوارین زمین پر پھینک پھینک کر الامان الامان پکارنے لگے •

اگر دشمنون کو یهان سے نکل جانے کا راستہ معلوم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ھوتا اور وے لوگ بھاگ کر اپني جان بچا سکتے تو کرشنا جی کا مقابلہ ھرگز نکرتے - جب اُنھون نے دیکھا کہ ھم لوگ راستہ نہ جاننے کے سبب بھاگ کر جاھي نہین سکتے تب لاچار ھوکر مرنے مارنے کے لئے تیار ھوگئے مگر کرشنا جن نے بھي اُن لوگون کو اچھي طرح جہنم رسید کیا کیونکہ اُسکے ھاتھ مین طلسمي تلوار تھي - جب تیج سنگھ اور کملني بھي طلسمي خنجر چمکاتے ھوے وھان پہونچ گئے تب دشمنون نے ایکدم تلوارین ھاتھ سے پھینک دین اور الامان الامان پکارنے لگے - اُس وقت کرشنا جن نے بھي ھاتھ روک لیا اور تیج سنگھ و کملني کي طرف دیکھ کر کہا "بہت اچھا ھوا جو آپ لوگ آگئے *"

تیج - معلوم ھوتا ھے کہ دشمنون کے آنے کي آپ ھي نے ھم لوگون کو خبر دي تھي *

کرشنا - ھان وہ آواز میري ھي تھي اور مُجھي سے آپ لوگ بات چیت کر رھے تھے *

تیج - آپ ھي نے یہہ بھي کہا تھا کہ کوئي شیطان بیچاري کیشوري کو پکڑے لئے جاتا ھے *

کرشنا - ھان یہہ بھي مین ھي نے کہا تھا - کیشوري کا لیجانے والا خود اُس کا باپ شیودت تھا اور وہ میرے ھاتھ سے مارا گیا *

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کرشنا جن اور بھی کُچھ کہا چاھتا تھا کہ کوئی آواز اُسکے اور تیج سنگھ و کملنی کے کانون مین پڑی - آواز یہہ تھی "ھری ! ھری !! تم لوگ بھاگو اور ھمارے پیچھے پیچھے چلے آؤ - دھنوسنگھ کی مدد سے ھم لوگ نکل جائینگے -" اِس آواز کو سنکر وے لوگ بھی پیچھے کی طرف بھاگ گئے جنھون نے کرشنا جن اور تیج سنگھ کے آگے تلوارین پھینک دی تھین - مگر کرشنا جن اور تیج سنگھ نے اُن لوگون کو روکنا یا مارنا مناسب نہ جانا اور چپ چاپ کھڑے رہکر بھاگنے والون کا تماشہ دیکھتے رھے - تھوڑی ھی دیر مین اُنکے سامنے کی زمین دشمنون سے خالی ھو گئی اور سامنے سے آتی ھوئی منورما نظر آئی - منورما کو دیکھتے ھی کملنی طلسمی خنجر اُٹھاکر اُسکی طرف جھپٹی اور اُسپر وار کیا ھی چاھتی تھی کہ منورما نے کُچھ پیچھے ھٹکر کہا "ھین ھین - شیاما ! ذرا دیکھ سمجھ کے •"

منورما کی بات اور شیاما† کا لفظ سنکر کملنی رک گئی اور بڑے غور سے منورما کا مُنھہ دیکھنے بعد بولی "تو کون ھے ؟"

† شیاما کملنی کا اصلی نام تھا مگر لوگوں میں وہ کملنی ھی کے نام سے مشہور ھوگئی اور ھمارا فرضی نام بھی ایک طرح سے ٹھیک نکلا •

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

منورما - بیروسنگھ •

کملني - نشان ؟

منورما - چندرکلا •

کملني - تم اکیلے هي هو یا اور بھي کوئی ؟

بیرو - شیودت کے سپاهي دهنوسنگھ کي صورت بنے هوے میرے گُرو سرجوسنگھ بھي آئے هین اُنھون نے دشمنون کو باهر نکلنے کا راستہ بتایا هے اور اِس تھخانے کے جتنے دروازے کلیان سنگھ نے بند کئے تھے وے سب بھي گُروجي نے کھول دئے کیونکہ اُنکے سامنے هي کلیان سنگھ نے سب دروازے بند کئے تھے اور اُنھون نے اُسکي ترکیب دیکھ لي تھي •

کرشنا جن - شاباش شاباش ! (کملني سے) اچھا اِن لوگون کا قصہ دوسرے وقت سننا اِسوقت کیشوري کو لیکر تم راجہ بیریندرسنگھ کے پاس چلي جاؤ جسے همنے شیودت کے پنجے سے چُھڑایا هے اور جو (هاتھ کا اشارہ کرکے) اُس طرف زمین پر بدحواس پڑي هے - بس اب اِس کام مین دیر مت کرو مین یھان سے پکار کر کھہ دیتا هون جس راہ سے تم آئي هو اُس کوٹھري کا دروازہ اِندردیو کھول دینگے - تیج سنگھ اور بیرو سنگھ کو مین تھوڑي دیر کے لئے اپنے ساتھ لئے جاتا هون یہ لوگ قلعے مین تم لوگون کے پاس آجائینگے •

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کملني - کیا آپ راجہ بیریندرسنگھ کے پاس نہ چلینگے ؟

کرشنا - نہین •

کملني - کیون ؟

کرشنا - ہماري خوشي - راجہ بیریندرسنگھ سے کہہ دیجیو کہ سبھون کو لئے ہوے اِسي وقت تہخانے کے باہر چلے جائین •

اِتنا کہکر کرشنا جن اُس جگہہ کملني کو لے گیا جہان بیچاري کیشوري بدحواس پڑي ہوئي تھي - دشمن لوگ سامنے سے بالکل بھاگ گئے تھے - سواے زخمیون اور مُردون کے وہان پر کوئي مقابلہ کرنےوالا نہ تھا اور دشمنون کے ہاتھون سے گري ہوئي مشعلین اِدھر اُدھر پڑي ہوئي کُچھہ جل رہي تھین اور کُچھہ بُجھہ گئي تھین - بیچاري کیشوري بالکل بدحواس پڑي ہوئي تھي مگر تیج سنگھہ کي ترکیب سے وہ بہت جلد ہوش مین لائي گئي اور کملني اُسے اپنے ساتھہ لیکر راجہ بیریندرسنگھہ کے پاس چلي گئي - کرشنا جن نے اُسي سوراخ مین سے اِندردیو کو دروازہ کھولنے کے لئے آواز دیدي اور تیج سنگھہ و بیروسنگھہ کو لئے ہوے دوسري طرف کا راستہ لیا •

کیشوري کو ساتھہ لئے ہوے تھوڑي ہي دیر مین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہلني راجہ بیریندر سنگھہ کے پاس جا پہونچي اور جوکُچھہ اُسنے دیکھا سنا تھا سب کہا - وھان سے بھي بچے بچائے دشمن لوگ بھاگ گئے تھے اور مقابلہ کرنے والا کوئي بھي موجود نہ تھا *

اِندردیو - (راجہ بیریندرسنگھہ سے) کرشنا جن نے جوکُچھہ کہلا بھیجا ھے اُسے مین بھي پسند کرتا ھون سبھون کو لیکر اِس وقت تہخانے کے باھر ھوھي جانا چاھئے *

بیریندر - میري بھي یہي راے ھے - ایشور کا شکر کرنا چاھئے کہ آج کي بلا سہل ھي مین ٹل گئي - بیشک آپکے دونون عیارون نے دشمنون کے ساتھہ یہان آکر کوئي نادر کام کیا ھوگا اور کرشنا جن نے تو گویا پوري مدد کي اور کیشوري کي جان بچائي *

اِندردیو - بیشک ایشور نے بڑي خیر کي لیکن مُجھے اِس بات کا افسوس ھے کہ کرشنا جن یہان نہ آکر اوپر ھي اوپر چلے گئے اور مین اُنھین دیکھہ نہ سکا اور تہخانے کي سیر بھي اِسوقت آپکو نہ دیکھا سکا *

بیریندر - کوئي مضایقہ نہین پھر دیکھا جائگا - اِسوقت تو یہان سے چل ھي دینا چاھئے *

راجہ بیریندرسنگھہ کي مرضي مطابق قیدیون کو بھي ساتھہ لئے ھوے سب کوئي تہخانے کے باھر ھوے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

قیدیون کو قیدخانے بھیجا - عورتین محل مین بھیج دي گئین اور اُنکي حفاظت کا مزید بندوبست کیا کیونکہ اب راجہ بیریندرسنگھ کو اِس بات کا اطمینان نہ رہا کہ رہتاس گڈھ قلعے کے اندر اور محل مین دشمنون کے آنے کا کھٹکا نہین ہے کیونکہ تہخانے کے راستون کا حال روز بروز کُھلتا ہي جاتا تھا •

اِندردیو کو اپنے کمرے کے بغل ہي مین ڈیرہ دیا اور بڑي عزت کے ساتھ رکھا - آجکي بچي ہوئي رات تردد - غور اور فکر ہي مین گُزري - شیرعلي خان - بھوت ناتھ اور کلیان سنگھ کا حال بھي سبھون کو معلوم ہوا اور یہہ بھي معلوم ہوا کہ کلیان سنگھ اور اُسکے کئي آدمي قیدخانے مین بند ہین •

دوسرے دن جب راجہ بیریندرسنگھ نے قیدخانے مین سے کلیان سنگھ کو اپنے پاس بلایا تو معلوم ہوا کہ رات ہي کو ہوش مین آنے کے بعد کلیان سنگھ نے زمین پر سر پٹک پٹک کر اپني جان دیدي - راجہ بیریندرسنگھ نے اُسکے حال پر افسوس ظاہر کیا اور اُسکي لاش کو عزت کے ساتھ جلاکر ہڈیان گنگا جي مین ڈال دینے کا حکم دیا اور یہي حکم شیودت کي لاش کے لئے بھي دیا •

پہر بھر دن چڑھنے بعد جب راجہ بیریندرسنگھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اشنان اور سندهيا پوجا سے چھٹي پا اور ناشتہ کرکے فارغ هوے تو محل مين اپنے آنے کي اطلاع کروائي اور اِسکے بعد اِندردیو کو ساتھ لئے هوے محل مين جاکر ایک نفیس آراستہ کمرے مين بیٹھے-اُنکے حسب خواهش کیشوري - کامني - کملا - کملني - لاڈلي اور لکشمي دیبي ادب سے سامنے بیٹھ گئین - کیشوري کا چہرہ اپنے باپ کے غم مين اداس هورها تھا - راجہ بیریندرسنگھ نے اُسے سمجھایا بُجھایا اور دلاسا دیا اُسي وقت تاراسنگھ نے راجہ صاحب کے پاس پہونچکر تیج سنگھ - بھوت ناتھ - سرجوسنگھ اور بیروسنگھ کے آنے کي اطلاع کي اور حکم هونے پر وے لوگ راجہ بیریندرسنگھ کے سامنے حاضر هوے اور سلام کرنے بعد اجازت پاکر زمین پر بیٹھ گئے - اِن لوگون کے آنے کا سبھون کو انتظار تھا کیونکہ شیودت اور کلیان سنگھ کي کارروائي اور اُنکے کام مين خلل پڑنے کا حال سبھي کوئي سنا چاهتے تھے •

بیریندر - (بھوت ناتھ سے) سنا تھا کہ شیرعلي خان کو تم اپنے ساتھ لیگئے تھے ؟

بھوت - جي هان - شیرعلي خان کو مین اپنے ساتھ لیگیا تھا اور اپنے ساتھ لیتا آیا - تیج سنگھ جي کي اجازت سے وہ اپنے ڈیرے پر چلے گئے جہان رهتے تھے •

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بیریندر - (تیج سنگھ سے) کرشنا جن آپکو اپنے ساتھ کیوں لیگئے تھے ؟

تیج - کُچھ کام تھا جو میں آپ سے کسي دوسرے وقت کہونگا آپ پہلے سرجوسنگھ اور بھوت ناتھ کا حال سن لیجئے •

بیریندر - اچھي بات ھے - آج کے معاملے میں بیشک سرجوسنگھ نے بڑي مدد پہونچائي اور بھوت ناتھ کي ھوشیاري نے دشمنوں کا بہت کُچھ نقصان کیا •

تیج - جس طرف سے دشمن لوگ اِس تہخانے کے اندر آئے تھے بھوت ناتھ اور شیرعلي خان اُسي مُہانے پر جاکر بیٹھ گئے اور بھاگکر جاتے ھوے دشمنوں کو خوب ھي مارا - یہاں تک کہ ایک بھي جیتا بچکر نہ جا سکا •

اِندردیو - (سرجوسنگھ سے) اچھا تم اپنا حال کہہ جاؤ •

اِندردیو کا حکم پاکر سرجوسنگھ نے اپنا اور بھوت ناتھ کا حال بیان کیا - منورما اور دھنوسنگھ کا حال سنکر سب کوئي ھنسنے لگے - اِسکے بعد بھوت ناتھ نے منورما کو اپنے لڑکے نانک کے ساتھ اپنے گھر بھیجکر شیرعلي خان کے پاس آنا - کلیان سنگھ اور اُسکے آدمیوں سے مقابلہ کرنا پھر شیرعلي خان کو اپنے ساتھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لیکر سرنگ کے مُہانے پر جاکر بیٹھنا اور دشمنوں کا قلع قمع کرنا بیان کیا - اِسکے بعد تیج سنگھ نے ایک خط راجہ بیریندرسنگھ کے ھاتھ مین دیا اور کہا "یہہ خط کرشنا جن نے آپکو دیا ھے ۔"

راجہ بیریندرسنگھ نے خط لے لیا اور دل مین پڑھ جانے کے بعد اِندردیو کے ھاتھ مین دیدیا اور کہا "آپ اِسے زور سے پڑھ جائیں تاکہ سب لوگ سن لین ۔" اِندر دیو نے خط پڑھکر سبھون کو سنایا - مطلب یہہ تھا :—

"اتفاق سے آج مین اِس قہخانے مین پہونچ گیا اور کیشوري کي جان بچگئي - سرجوسنگھ اور بھوت ناتھ نے بیشک بڑي مدد کي - سچ تو یون ھے کہ آج اِنھین کي بدولت دشمنون کو شکست ھوئي مگر بھوت ناتھ نے ایک کام بڑي بیوقوفي کا کیا یعني منورما کو نانک کے ھاتھ مین دے دیا اور اُسے گھر لیجا کر اصلي بلبیدرسنگھ کا پتہ لگانے کے لئے کہا - یہہ بھوت ناتھ کي بڑي غلطي ھے کہ وہ نانک کو کسي کام کے لایق سمجھتا ھے - گو نانک کے ھاتھ سے آج تک کوئي کام ایسا نہ نکلا جس کي تعریف کي جاے - وہ بالکل بیوقوف اور گدھا ھے - کوئي نازک کام اُسکے ھاتھ مین دینا بڑي غلطي ھے - منورما کو اُسکے ھاتھ مین دیکر بھوت ناتھ نے برا کیا - نانک کمینے کو مالک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کے کام کا تو کُچھ خیال نہ رہا اور منورما کے ساتھ شادي کي دُھن سوار ہوگئي - جسکا نتیجہ یہہ نکلا کہ منورما نے نانک کو خوب جوتیان لگائین اور طلسمي خنجر بھي لے لیا - مین بہت خوش ہوتا اگر منورما نانک کا ناک کان بھي کاٹ لیتي! مین آپکو اور آپکے عیارون کو ہوشیار کرتا ہون اور کہہ دیتا ہون کہ عورت کے غلام نانک بے ایمان پر کوئي بھي کبھي بھروسہ نہ کرے - آپ اپنے ایک عیار کو نانک کے گھر تحقیقات کرنے کے لئے ضرور بھیجین تب آپکو نانک اور نانک کے گھر کي حالت معلوم ہوگي - پس اب آپ کا رھتاس گڈھ مین رھنا ٹھیک نہین ھے - آپ قیدیون کو اور کیشوري - کامني - کملني اور لکشمي دیبي وغیرہ سبھون کو ساتھ لیکر چنارگڈھ چلے جائین - مین یہہ بات اِس خیال سے نہین کہتا کہ یہان آپکو دشمنون کا ڈر ھے - نہین نہین - اول تو اب آپکا کوئي ایسا دشمن ھي نہین رہا جو رھتاس گڈھ تہخانے کا ذرہ برابر بھي حال جانتا ہو - دوسرے اِس تہخانے کے کُل دروازے (دیوان خانے والے ایک صدر دروازے کو چھوڑ کر) جو گنتي مین گیارہ تھے مین نے اچھي طرح بند کردئے اور اُنکا حال تیج سنگھ کو بتا دیا ھے - مین سمجھتا ہون اِس سے زیادہ راستے تہخانے مین آنے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جانے کے لئے نہیں ھیں - اِتنے راستون کا حال یہان کا راجہ دگبجے سنگھہ بھي نہ جانتا ھوگا ھان کملني ضرور جانتي ھوگي کیونکہ وہ "رکت گنتھہ" پڑھہ چکي ھے - اگر آپ اِس تہخانے کي سیر کیا چاھتے ھیں تو اِس اِرادے کو ابھي روک دیجئے - کُنور اِندرجیت سنگھہ اور آنندسنگھہ کے آنے پر اِس کام کو کیجئے گا کیونکہ یہان کا سب سے زیادہ حال اُنھیں دونون بھائیون کو معلوم ھوگا - ھان بلبھدرسنگھہ کے پتہ لگانے کي کوشش کرنا چاھئے اور یہان کے تہخانے کي بھي اچھي طرح صفائي ھوجاني چاھئے تاکہ ایک لاش بھي اِسکے اندر نہ رہ جاے - اگر اِندردیو چاھیں تو نقلي بلبھدر سنگھہ کو آپ اِندردیو کے حوالے کر دیجئے گا اور اصلي بلبھدرسنگھہ اور اِندرا کے پتہ لگانے کا بار بھي اِندر دیوھي کے اوپر ڈالئے گا - بھوت ناتھہ کو بھي چاھئے کہ اِندردیو کے ساتھہ رہکر اپني خیرخواھي دیکھاوے اور پراني سیاھي اپنے چہرے سے اچھي طرح دھو ڈالے نہیں تو اُسکے حق میں اچھا نہوگا اور آپ اپنے ایک عیار کو حرامخور نانک کي طرف روانہ کیجئے - میں آپکے خیال کو پھر منورما کي طرف متوجہ کرتا ھون اور کہتا ھون کہ طلسمي خنجر کا اُسکے ھاتھہ لگ جانا بہت ھي برا ھوا - منورما معمولي عورت نہیں ھے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُسکي تعريف آپ سن هي چکے هونگے اب وہ طلسمي خنجر پاکر جو نہ کرتالے وهي عجب هے - اُسکے قبضے سے خنجر نکالنے کي تدبير جلد کيجئے اور اِس کام کو سب سے زيادہ ضروري سمجھئے - اِسکے علاوہ تيج سنگھ جي کي زباني جو کُچھ ميں نے کہلا بھيجا هے اُسپر بھي خيال فرمائيے گا ٭"

اِس خط کو سنکر سبھون کو تعجب هوا - راجہ بيريندرسنگھ تو چپ هوگئے اور اِندرديو کے هاتھ سے خط ليکر تيج سنگھ کو ديديا اور کہا کہ سب کام اِسي کے مطابق هونا چاهئے - اِسکے بعد ايک ايک کے چہرے کو غور سے ديکھنے لگے - بھوت ناتھ کا چہرہ مارے غصے کے لال هو رها تھا - نانک کي حالت اور نالايقي پر اُسے بڑاهي رنج هوا - لکشمي ديبي کے چہرے پر بھي حد سے زيادہ اُداسي چھائي هوئي تھي - باپ کي فکر کے ساتھ هي ساتھ اُسے اِس بات کا بڑا هي رنج اور تعجب تھا کہ راجہ گوپال سنگھ نے سب حال سنکر بھي اُسکي کُچھ خبر نہ لي - نہ تو ملنے کے لئے آئے اور نہ کوئي خط بھيجا - وہ هزار سوچتي اور غور کرتي تھي مگر اِسکا سبب کُچھ بھي اُسکے خيال ميں نہ آتا تھا اور نہ اُسکا دل اِس بات کو قبول کرتا تھا کہ راجہ گوپال سنگھ اُسے اِسي حال ميں چھوڑ دينگے -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

زیادہ تعجب تو اُسے اِس بات کا تھا کہ راجہ گوپال سنگھ نے مایارانی کی نسبت بھی کوئی حکم نہیں لگایا جسکی بدولت وے حد سے زیادہ تکلیف اُٹھا چکے تھے - اب اِس خیال نے اُسے اور بھی ستانا شروع کیا کہ ہم لوگوں کو چُنار جانا ہوگا جہاں گوپال سنگھ کا پہونچنا اور بھی مشکل ہے - وغیرہ طرح طرح کی باتیں وہ سوچ رہی تھی اور نہ رکنے والے آنسوؤں کو روکنے میں جی جان سے کوشش کر رہی تھی - کملنی کا چہرہ بھی اُداس تھا راجہ گوپال سنگھ کے بارے میں وہ بھی طرح طرح کی باتیں سوچ رہی تھی اور اُن سے اور نانک سے خود ملا چاہتی تھی لیکن راجہ بیریندرسنگھ کی مرضی کے خلاف کُچھ کرنا مناسب نہیں سمجھتی تھی *

راجہ بیریندرسنگھ نے اِندردیو کی طرف دیکھ کر کہا "آپ کیا سوچ رہے ہیں! کرشنا جن پر مُجھے بہت بڑا اعتماد ہے اور اُسنے جو کُچھ لکھا ہے میں اُسے کرنے کے لئے تیار ہوں *"

اِندردیو - آپ مالک ہیں آپکو ہر طرح اختیار ہے جو چاہیں کریں اور مُجھے بھی جو حکم دیں کرنے کے لئے تیار ہوں - کرشنا جن کی تو میں نے صورت بھی نہیں دیکھی ہے اِسلئے اُسکی نسبت میں کُچھ بھی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نہیں کہہ سکتا - مگر مجھے افسوس اِس بات کا ہے کہ میں یہاں آکر کچھ بھی نہ کرسکا - نہ تو بلبھدرسنگھ ہی کا پتہ لگا اور نہ اِندرا کے بارے میں کچھ معلوم ہوا •

بیریندر - نقلی بلبھدرسنگھ جب تمہارے قبضے میں آجائگا تو میں امید کرتا ہوں کہ تم دونوں کا پتہ لگا سکوگے اور کرشنا جن کے لکھے مطابق میں نقلی بلبھدرسنگھ کو تمہارے حوالے کرنے کے لئے تیار ہوں - میں تم پر بھی بہت اعتماد رکھتا ہوں اور تمہیں اپنا سمجھتا ہوں اگر کرشنا جن نے نہ بھی لکھا ہوتا اور تم نقلی بلبھدر سنگھ کو مانگتے تو میں تمہیں دے دیتا - اب بھی اگر تم مایارانی یا داروغہ کو لیا چاہو تو میں دینے کو تیار ہوں - صرف اِتنا ہی نہیں اِسکے علاوہ تم اگر اور بھی کوئی بات کہو تو کرنے کے لئے تیار ہوں •

راجہ بیریندرسنگھ کی باتیں سنکر اِندردیو اُٹھ کھڑا ہوا اور جھک کر سلام کرنے کے بعد ہاتھ جوڑکر بولا "میں یہ جانکر بہت ہی خوش ہوا کہ مہاراج مجھ پر اعتماد کرتے ہیں اور نقلی بلبھدرسنگھ کو میرے حوالے کرنے کے لئے تیار ہیں نیز اور بھی جسے میں چاہوں لیجانے کی درخواست کرسکتا ہوں - اگر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مہاراج کي مُجھ پر اِتني عنایت ھے تو میں کہہ سکتا ھون کہ سواے نقلي بلبھدرسنگھ کے اور کسي قیدي کو میں لیجانا نہیں چاھتا مگر لکشمي دیبي - کملني اور لاڈلي کو اپنے ساتھ لیجانے کي استدعا کرتا ھون - میں اپني دھرم کي پیاري لڑکي لکشمي دیبی سے بہت الفت رکھتا ھون اور ابھي بہت کُچھ اُسکے ھاتھ سے .....(رک کر) ھاں تو اگر مہاراج مُجھ پر اعتماد کرسکتے ھیں تو اِن لوگون کو اور اُس قلمدان کو بھي مُجھے دیدیں جسپر "اِندرا" لکھا ھوا ھے - بھوت ناتھ کے کاغذات اپنے ساتھ لیتے جائیں میں اصلي بلبھدر سنگھ کا پتہ لگاکر خدمت میں حاضر ھونگا - اسوقت اپنے سامنے بھوت ناتھ کا مقدمہ فیصل کراؤنگا - آپ بھوت ناتھ کو حکم دیں کہ کرشنا جن نے اُسکي نسبت جوکُچھ لکھا ھے اُسے نیک نیتي سے پورا کرے ●"

اِندردیو کي بات سنکر راجہ بیریندرسنگھ غور میں پڑگئے لکشمي دیبي - کملني اور لاڈلي کو اپنے ساتھ چُنار لیجایا چاھتے تھے اور کرشنا جن نے بھي ایسا ھي کرنے کو لکھا تھا مگر اِندردیو کي درخواست بھي نامنظور نہیں کرسکتے تھے کیونکہ اِندردیو کو لکشمي دیبي پر حق تھا اور اِندردیو ھي نے لکشمي دیبي کي حفاظت کي تھي - کملني اور لاڈلي پر بھي

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

راجہ بیریندرسنگھ کا کوئي اختیار نہ تھا کیونکہ وے بالکل هي خود مختار تھین - بیریندرسنگھ نے کچھ دیر تک غور کرنے بعد اِندردیو سے کہا "مجھے کوئي عذر نہین هے - لکشمي دیبي - کملني اور لاڈلي اگر آپکے ساتھ رهنے مین خوش هین تو آپ اُنھین لے جائین اور وہ قلمدان بھي آپکو مل جائگا •"

راجہ بیریندرسنگھ کي باتین سنکر لکشمي دیبي کملني اور لاڈلي بہت خوش هوئین اور هاتھ جوڑکر بولین "هم لوگ دھرم کے باپ اِندردیو کے گھر جانے مین نہایت خوش هین - وهان همین اپنے باپ کے پتہ لگنے کا حال بہت جلد معلوم هوگا •"

بیریندر - بہت اچھا (تیج سنگھ سے) وہ قلمدان اِندردیو کو دو اور اِن لوگون کے و نقلي بلبھدرسنگھ کے جانے کا بندوبست کرو - هم بھي آج هي چُنارگڈھ کي طرف کوچ کرینگے - بھیرو سنگھ کو منورما کي گرفتاري کے لئے روانہ کرو اور تاراسنگھ کو نانک کے گھر بھیجو (دیبي سنگھ کي طرف دیکھ کے) ایک بہت هي نازک کام تمھارے سپرد کرنے کي خواهش هے جو تمھارے کان مین کھینگے •

دیبي - جو ارشاد •

دیبي سنگھ راجہ بیریندرسنگھ کے پاس چلے گئے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور اُنکي طرف سر جھکا دیا - بیریندرسنگھ نے دیبي سنگھ کے کان مین کہا "لکشمي دیبي کملني اور لاڈلي کي نگہباني تمھارے ذمہ مگر پوشیدہ *"

دیبي سنگھ سلام کرکے پیچھے ھٹ گیا اور دربار برخاست کیا گیا *

تیسرا بیان

شیرعلي خان بڑي عزت و توقیر کے ساتھ اپنے گھر بھیجے گئے - اُنکے سپہ سالار محبوب خان کو قید سے چھٹي ملي - بھیروسنگھ منورما کي فکر مین گئے - تاراسنگھ نانک کے گھر چلے - کُچھ فوجي سپاھیون کے ساتھ نقلي بلبھدرسنگھ - لکشمي دیبي - کملني اور لاڈلي کو لئے ھوے اِندردیو نے اپنے مکان کي طرف کوچ کیا - بھوت ناتھ باتین کرتا ھوا اُنھین کے ساتھ چل پڑا اور تھوڑي دور جانے کے بعد اجازت لیکر اپنے آڈے کي طرف روانہ ھوا جو برابر کي پہاڑي پر تھا اور دیبي سنگھ نے نہ معلوم کدھر کا راستہ لیا - راجہ بیریندرسنگھ کي سواري بھي اُسي دن چنارگڈھ کي طرف چلي اور تیج سنگھ راجہ صاحب کے ساتھ گئے *

ھم سب کے پہلے تاراسنگھ کے ساتھ چلکر نانک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کے گھر پہونچتے ھین اور اُسکي ھر دلعزیز بیوي کي حالت کي طرف متوجہ ھوتے ھین - اِسمین کوئي شک نہین کہ لڑکپن مین نانک حوصلہ مند تھا اور اُسے نام پیدا کرنے کي بڑي آرزو تھي مگر رام بھولي کے عشق نے اُسکا خیال کُچھ بدل دیا اور اُسمین خودغرضي کا حصہ کُچھ زیادہ ھوگیا - آخر جب اُسنے شیاما نامي ایک عورت سے شادي کرلي جسکا ذکر کئي دفعہ لکھا جا چکا ھے تب سے اُسکي عقل بالکل ھي غارت ھوگئي ھے - نانک کي بیوي شیاما بڑي ھي چالاک - لالچي اور بدکار تھي مگر نانک اُسے عصمت ماب اور پاکداس سمجھکر مان کے برابر اُسکي عزت کرتا تھا - نانک کے رشتہ دارون اور دوستون کي آمدرفت اُسکے گھر مین زیادہ تھي - شیاما کو روپئے پیسے کي کمي نہ تھي اور وہ اپني دولت زمین کے اندر گاڑ کر رکھا کرتي تھي جسکا حال سواے ایک نوجوان خدمتگار کے جسکا نام ھنومان تھا اور کوئي بھي نہین جانتا تھا - ھنومان گوکہ نانک کا نوکر تھا مگر اِس سبب سے کہ ھنومان کي مان کُچھ دنون تک بھوت ناتھ کي خدمت مین رہ چکي تھي وہ اپنےکو نوکر نہین سمجھتا تھا بلکہ گھر کا مالک سمجھتا تھا - نانک کي بیوي اُسے چاھتي تھي یہان تک کہ ایک دن اُسنے اپنے مُنھ سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُسے اپنا دیوتا مانتا تھا - اِس سبب سے وہ اور بھی سر چڑھ گیا تھا - نانک کے یہاں ایک مزدورنی بھی تھی - وہ نانک کے کام کی چاہے نہو مگر اُسکی بیوی کے لئے کارآمد تھی اور اُسکے ذریعہ سے نانک کی بیوی کا بہت کام نکلتا تھا ●

تاراسنگھ اپنے دو شاگردوں کو ساتھ لئے ہوے رہتاس گڈھ سے روانہ ہوکر تیسرے ہی دن بھیس بدلے ہوے نانک کے گھر پہونچا - ٹھیک دوپہر کا وقت تھا اور نانک کسی اپنے دوست کے یہاں گیا ہوا تھا - مگر اُسکا پیارا خدمتگار ہنومان دروازے پر بیٹھا ہوا اپنے پڑوسی سائیسوں اور کوچوانوں کے ساتھ غپ اُڑا رہا تھا - تاراسنگھ تھوڑی دیر تک اِدھر اُدھر ٹہلتا اور ٹوہ لیتا رہا - جب اُسکو معلوم ہوگیا کہ ہنومان نانک کا پیارا نوکر ہے اور عمر میں بھی اپنے سے بڑا نہیں ہے تو وہاں سے لوٹا اور تھوڑی دور جاکر ایک سنسان اندھیری گلی میں مکان کرایہ لینے کا بندوبست کرنے لگا اور شام ہونے کے پہلے ہی اُسے اِس کام سے بھی فرصت ہوگئی یعنی ایک بہت بڑا مکان کرایہ لے لیا جو مدت سے خالی پڑا ہوا تھا اور لوگ اُسمیں بھوت شیطانوں کا باسا سمجھتے تھے اور کوئی اُسمیں رہنا پسند نہیں کرتا تھا - اُسمیں جانے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کے لئے تین راستے تھے اور اُسکے اندر کئي کوٹھریان ایسي تھین کہ اگر اُنمین کسي کو بند کر دیا جاے تو ہزار چلانے اور اودھم مچانے پر بھي کسي باہروالے کو خبر نہو - تاراسنگھ نے اُس مکان مین ڈیرہ جمایا اور بازار جاکر دو ہي گھنٹے مین وے سب چیزین خرید لایا جنکي اُسنے ضرورت سمجھي اور جو ایک امیرانہ ڈھنگ سے رہنے والے آدمي کے لئے لازمي تھین - اِس کام سے چھٹي پاکر اُسنے موم بتي جلائي اور آئینہ اور عیاري کا بٹوا سامنے رکھکر اپني صورت بدلنے کي کوشش کرنے لگا اور اپنے کو ایک خوبصورت نوجوان امیر کي صورت بناکر گھر سے باہر نکلا اور مکان مین ایک شاگرد کو چھوڑ کر نانک کے گھر کي طرف روانہ ہوا - دوسرا شاگرد جو تاراسنگھ کے ساتھ تھا اُسے بہت سي باتین سمجھاکر دوسرے کام کے لئے بھیجا • جب تاراسنگھ نانک کے مکان پر پہونچا تو اُسنے ہنومان کو دروازے پر بیٹھا پایا - اِس وقت ہنومان اکیلا تھا اور حقہ پینے کا بندوبست کر رہا تھا - اُسکے پاس ہي طاق پر ایک چراغ جل رہا تھا جسکي روشني چارونطرف پھیل رہي تھي - تاراسنگھ ہنومان کے پاس جاکر کھڑا ہوگیا - ہنومان نے بڑے غور سے اُسکي صورت دیکھي اور رعب مین آکر حقہ چھوڑ کے کھڑا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ھوگیا - اُس وقت چراغ کي روشني مين تارا سنگھ بڑي شان شوکت کا آدمي معلوم ھوتا تھا - خوبصورتي بنانے کي تارا سنگھ کو کوئي ضرورت نہ تھي کیونکہ وہ خود خوبصورت اور نوجوان آدمي تھا مگر صورت بدلنے کي نیت سے اُسنے اپنے چہرے پر رنگ روغن ضرور لگایا تھا جس سے وہ اور بھي خوبصورت اور شوقین معلوم ھوتا تھا •

تارا سنگھ کو دیکھتے ھي ھنومان اُٹھ کھڑا ھوا اور ھاتھ جوڑکر بولا "حکم ؟"

تارا - ھمارے ساتھ ایک نوکر تھا وہ راہ بھول کر نہ معلوم کہان چلا گیا - امید ھے کہ وہ ھمکو تلاش کرنے بعد سیدھے گھر پر چلا جاے مگر اِس وقت پیاس کے مارے میرا حلق سوکھا جاتا ھے •

ھنومان - (ایک چھوٹي سي چوکي کي طرف اشارہ کرکے) سرکار اِس چوکي پر بیٹھ جائیں مین ابھي پاني لاتا ھون •

اِتنا سنکر تارا سنگھ چوکي پر بیٹھ گیا اور ھنومان پاني لانے کے لئے اندر چلا گیا - تھوڑي دیر مین پاني کا بھرا ھوا ایک لوٹا اور گلاس لئے ھوے باھر آیا اور تارا سنگھ کو پینے کے لئے پاني گلاس مین ڈھال کر دیا - اُسي وقت تارا سنگھ نے دروازے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کا پردہ ہلتے ہوے دیکھا اور یہہ بھي معلوم ہوا کہ کوئي عورت اندر سے جھانک رہي ہے - پاني پینے کے بعد تاراسنگھ نے پانچ روپئے ہنومان کے ہاتھہ مین دئے اور وہان سے اُٹھہ کر دوسري طرف کا راستہ لیا •

ہنومان صرف ایک گلاس پاني پلانے کے بدلے مین پانچ روپئے پاکر بہت ہي خوش ہوا اور دینے والے کي فیاضي پر عش عش کرنے لگا - اُسے یقین ہوگیا کہ یہہ کوئي بڑا بھاري امیر آدمي یا راجکمار ہے ساتھہ ہي اِسکے دل کا امیر اور جي کھول کر دینے والا ہے •

دوسرے دن شام ہونے کے پہلے ہي ہنومان نے تارا سنگھ کو اپنے دروازے کے سامنے سے جاتے دیکھا اور اُسکے ساتھہ ایک نوکر کو بھي دیکھا جو بڑي شان کے ساتھہ قیمتي کپڑے پہنے اور تلوار لگائے تاراسنگھ کے پیچھے پیچھے جا رہا تھا - ہنومان نے اُٹھکر تارا سنگھ کو بڑے ادب سے سلام کیا اور تاراسنگھ نے اپنے نوکر کو جو حقیقت مین اُسکا شاگرد تھا کُچھہ کہکر ہنومان کے پاس چھوڑا اور آگے کا راستہ لیا •

تاراسنگھ کے نوکر مین اور ہنومان مین دو گھنٹے تک خوب بات چیت ہوئي جسے ہم یہان پر لکھنا نا پسند کرتے ہین ہان اِس بات چیت کا جو کُچھہ نتیجہ نکلا وہ ضرور دیکھایا جائگا کیونکہ نانک کے گھر کي

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جانچ کرنے ھي کے لئے تاراسنگھ کا آنا اِس شہر میں ھوا تھا •

بہت دیر تک بات چیت کرنے کے بعد تاراسنگھ کا نوکر اُٹھ کھڑا ھوا اور ھنومان کے ھاتھ میں کُچھ دیکر گھر کا راستہ لیا جہاں تارا سنگھ اُسکے آنے کا انتظار کر رھا تھا - جب تارا سنگھ نے اپنے نوکر کو دیکھا تو پوچھا :—

تارا - کہو کیا ھوا ؟

نوکر - سب ٹھیک ھے - وہ تو آپکو دیکھ بھي چکي ھے •

تارا - ھاں رات کو جب میں وھاں پاني پي رھا تھا تو ٹاٹ کا پردہ ھلتے ھوے میں نے دیکھا تھا - اور بھي کُچھ حال چال معلوم ھوا ؟

نوکر - جي ھاں بڑي بڑي باتیں ھوئیں - وہ تو پوري خانگي ھے - کل دوپہر کے پہلے پہلے میں آپکو اُن لوگوں کے نام بھي بتاؤنگا جن سے شیاما کا تعلق ھے اور امید ھے کہ کل وہ خود بن ٹھن کر آپکے پاس آویگي •

تارا - ٹھیک ھے - تو کیا تمھیں اُسکا نام بھي معلوم ھوگیا ؟

نوکر - جي ھاں اُسکا نام شیاما ھے اور اپنے شوھر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یعنی نانک کے لئے تو وہ صورت اور سیرت دونوں میں قابل فخر عورت ہے •

تارا - بڑے افسوس کی بات ہے ! بیشک بھوت ناتھ کے لئے یہہ کلنک ہے - اُس عورت کا خاوند اِس قابل نہیں کہ ہم لوگ اُسے اپنے پاس بیٹھاویں یا اُسکا چھوا ہوا پانی پیئیں - خیر اب تم گھر میں بیٹھو میں گشت لگانے کے لئے جاتا ہوں •

دوسرے دن دوپہر کے وقت تاراسنگھ کا وہی نوکر نانک کے گھر سے اور اِدھر اُدھر سے گھوم کر تاراسنگھ کے پاس آیا اور بولا کہ "آج شیاما کے کئی آشناؤں کے نام میں لکھ لایا ہوں •"

تارا - اچھا بتاؤ تو سہی شاید اُن لوگوں میں سے میں کسی کو جانتا ہوں یا کسی کا نام کبھی سنا ہو •

نوکر - شیاما کے ایک آشنا کا نام "جلشائی بابو" ہے •

تارا - (غور کرکے) جلشائی بابو کو تو میں جانتا ہوں وہ تو بڑے نیک اور عقلمند ہیں •

نوکر - جی ہاں وہی لانبے اور گورے سے ہیں - وہ طرح طرح کے کپڑے راج دھانی سے لاکر اُسے دیا کرتے ہیں اور دوسرے آشنا کا نام "ترِبھون نایک" ہے اور اُنہیں مہتو کا خطاب بھی ہے اور تیسرے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آشنا کا نام "مایا پرشاد" ھے جو راجہ کے خزانچي ھین اور چوتھے کا نام "آنندبھاري" ھے اور پانچوین.....

تارا - بس بس بس - مین زیادہ نام سننا پسند نہین کرتا •

نوکر - جو ارشاد (ایک کاغذ دیکھاکر) مین تو پچاسون نام لکھہ لایا ھون •

تارا - ٹھیک ھے تم اِس فہرست کو اپنے پاس رکھو ضرورت پڑنے پر مہاراج کو دیکھائي جائگي ھمارا کام تو آج اُسکے یہان آجانے سے ھي نکل جائگا •

نوکر - جي ھان آج وہ یہان ضرور آویگي - ھنومان میرے ساتھہ آکر گھر دیکھہ گیا ھے •

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چوتھا بیان

رات قریب گھنٹے بھر کے جا چکي ھے - نانک کے گھر میں اُسکي بیوي سنگار کر چکي ھے اور کپڑے بدلنے کي تیاري کر رھي ھے وہ ایک کُھلے ھوے صندوق کے پاس کھڑي طرح طرح کي ساڑیوں پر نظر ڈال رھي ھے اور اُنھیں سے ایک ساڑي اِس وقت پہننے کے لئے چُنا چاھتي ھے - ھاتھ میں چراغ لئے ھوے ھنومان اُسکے پاس کھڑا ھے •

ھنومان - میري پیاري بھاوج ! یہہ سیاہ ساڑي بڑي مزیدار ھے - بس اِسي کو نکال لو اور یہہ چولي بھي اچھي ھے •

شیاما - نہیں یہہ ساڑي مُجھے پسند نہیں - تو کھڑي کھڑي مُجھے بھاوج کیوں کہتا ھے ؟

ھنومان - کیا تم میري بھاوج نہیں ھو ؟

شیاما - بھاوج تو ضرور ھوں اگر تو دوسري ماں کا بیٹا ھوتا تو ھماري آدھي دولت تقسیم کرا لیتا اور ایسا نہونے پر بھي میں تجھے دیور سمجھتي ھوں مگر بھاوج پکارنے کي عادت اچھي نہیں - اگر کوئي سن لیگا تو کیا کہیگا ؟

ھنومان - یہاں اِس وقت سننے والا کون ھے ؟

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شیاما - اِسوقت یہان چاهے کوئي نہو مگر پکارنے کي عادت پڑي رهنے سے کبھي کسي کے سامنے.....

هنومان - نہین نہین مین ایسا بیوقوف نہین هون دیکھو اِتنے دنون سے مُجھ سے تم سے درپردہ محبت هے مگر آج تک کسي کو معلوم نہوا - اچھا دیکھو یہہ ساڑي بہت عمدہ هے اِسکو ضرور پہنو •

شیاما - ارے بابا ! اِس ساڑي کو تو دیکھتے هي مُجھے آگ لگ جاتي هے - اُس دن یہہ ساڑي پہن کر مین برادري مین اُنکے یہان گئي تھي بس ایک نے جھٹ سے ٹوک هي تو دیا - کہنے لگي کہ "یہہ ساڑي فلان کي لائي هوئي هے -" اِتنا سنتے هي مین لال هو گئي مگر کر کیا سکتي تھي کیونکہ بات سچ تھي - آخر چپ چاپ اُتھہ کر اپنے گھر چلي آئي - یہہ ساڑي مین کبھي نہ پہنونگي •

هنومان - اچھا یہہ سبز ساڑي پہنو •

شیاما - هان اِسے پہنونگي اور یہہ چولي •

هنومان - لاؤ چولي مین پہنا دون •

شیاما - (هنومان کے گال پر چپت لگا کر) چل دور هو •

هنومان - (چونک کر) ارے هان ! دیکھو تو سہي کیسي بھول هوگئي !!

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شیاما - (تعجب سے) وہ کیا؟

ہنومان - تمھیں تو مردانہ کپڑا پہن کر چلنا چاہئے •

شیاما - ہاں چاہئے تو ایسا ہي مگر وہاں کیا کرونگي ؟

ہنومان - یہہ ساڑي میں بغل میں دبا کر لئے چلتا ہوں وہاں پہن لینا •

شیاما - اچھا یہي سہي •

تھوڑي دیر بعد مردانے کپڑے پہنے اور سر پر مُنڈاسا باندھے ہوے شیاما سڑک پر دیکھائي دینے لگي - آگے آگے اُسکا پیارا نوکر ہنومان بغل میں کپڑے کي گٹھري دبائے ہوے جا رہا تھا - اِس جگہہ سے وہ مکان بہت دور نہ تھا جسمیں تاراسنگھہ نے ڈیرہ ڈالا تھا اِسلئے تھوڑي ہي دیر میں وے دونوں اُس مکان کے پچھلے دروازے پر جا پہونچے - دروازہ کُھلا ہوا تھا اور تاراسنگھہ کا نوکر پہلے ہي سے دروازے پر بیٹھا ہوا تھا - اُسنے دونوں کو مکان کے اندر کرکے دروازہ بند کردیا •

تارا سنگھہ ایک کوٹھري کے اندر فرش پر بیٹھا ہوا طرح طرح کي باتیں سوچ رہا تھا جب اُسکے نوکر نے پہونچکر شیاما کے آنے کي اطلاع کي اور کہا کہ وہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مرداني پوشاک پہن کر یہاں آئي ھے اور اب پورب والے کمرے میں کپڑے بدل رھي ھے •

تاراسنگھ کا نوکر (شاگرد) تو اِتنا کہکر چلا گیا مگر تاراسنگھ بڑے پھیر میں پڑگیا - وہ سوچنے لگا کہ "اب کیا کرنا چاھئے؟ اُسکي چال چلن کا پتہ تو پورا پورا لگ گیا مگر اب اُسے کیونکر یہاں سے ٹالنا چاھئے- اُسکے ساتھ بُرا فعل کرنا تو مناسب نہوگا- ھم لوگ ایسا کام ھرگز نہیں کرسکتے مگر افسوس! واہ رے بیغیرت نانک! کیا تجھے اِن باتوں کي خبر نہ ھوگي؟ ضرور ھوگي - تو اِن سب باتوں کو ضرور جانتا ھوگا لیکن آمدني کا راستہ کُھلا دیکھ بیحیائي کي نقاب ڈالے بیٹھا ھے - مگر بھوت ناتھ کو اِن باتوں کي خبر نہیں ھے - وہ حیادار آدمي ھے - اپني تھوڑي سي بھول کے لئے وہ کیسي کیسي کوشش کررھا ھے اور تیرا یہہ حال! لعنت ھے تیري اوقات پر اور تف ھے تیري شوقیني پر!!"

تاراسنگھ اِن سب باتوں کو سوچ ھي رھا تھا کہ شیاما راني متکتي ھوئي اُسکے پاس آپہونچیں - تارا سنگھ نے بڑي خاطر کے ساتھ اُسے اپنے پاس بیٹھایا اور اُسکے حسن و خوبي کي تعریف کرنے لگا •

شیاما راني کو بیٹھے ابھي کُچھ دیر نہوئي تھي

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہ کوٹھري کے باہر سے چلانے کي آواز آئي - یہہ آواز نانک کے پیارے نوکر ہنومان کي تھي اور ساتھہ ہي اُسکے کسي عورت کے بولنے کي بھي آواز آتي تھي •

پانچواں بیان

کیشوري - کامني اور کملا وغیرہ نیز اور بہت سے آدمیون کو لئے ہوے راجہ بیریندر سنگھہ چُنارگڈھہ کي طرف روانہ ہوے - کیشوري اور کامني کي خدمت کے لئے ساتھہ میں ایکسو پندرہ لونڈیاں تھیں جنمیں سے بیس لونڈیاں تو اُنہیں سے تھیں جو راجہ دگبجے سنگھہ کي راني کے ساتھہ رہتاس گڈھہ میں رہا کرتي تھیں اور رہتاس گڈھہ فتح ہوجانے کے بعد راجہ بیریندر سنگھہ کي تابعداري قبول کرچکي تھیں - باقي لونڈیاں نئي رکھي گئي تھیں - اسکے علاوہ رہتاس گڈھہ سے بہت سي چیزیں بھي راجہ بیریندر سنگھہ نے ساتھہ لے لي تھیں جنھیں اُنھوں نے بیش قیمت اور نایاب سمجھا تھا - روانہ ہونے کے وقت راجہ صاحب نے اُن عیارون کو بھي اپنے چُنارگڈھہ جانے کي اطلاع دلوادي جو راج گڑھي اور گیاجي کا انتظام کرنے کے لئے مقرّر کئے گئے تھے •

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جسوقت راجه بیریندرسنگهه چنارگڈهه کي طرف روانه هوے رات گهنٹے بهر سے کچهه زیاده باقي تهي اور پانچ هزار فوج کے علاوه چار پانچ هزار دوسرے کام کاج کے آدمي بهي ساتهه مین تهے - اِسي بهیڑ سے ملي جلي معمولي لونڈي کا بهیس کئے منورما بهي جانے لگي اور اُسے اپنا کام پورا هونے کي قوي امید تهي - وه اِس فکر مین لگي هوئي تهي که کیشوري اور کامني کي لونڈیون مین سے کوئي لونڈي کسیطرح پیچهے پڑجاے تو کام چلے ٭

پهر دن چڑهے تک راجه بیریندر سنگهه کا لشکر برابر چلا گیا - جب دهوپ تیز هوئي تو ایک سرسبز جنگل مین پڑاو ڈالا گیا جهان ڈیرے خیمون کا انتظام پهلے هي سے هوچکا تها - پڑاو پڑجانے کے تهوڑي هي دیر بعد ڈیرے خیمون سے لدے هوے سیکڑون اونٹ آگے کي طرف روانه هوے جن سے دوسرے دن کے پڑاو کا انتظام هونے والا تها - باقي کا دن اور تین پهر رات تک یهه جنگل آباد رها اور پهر رات رهتے یهان سے لشکر کوچ هوا ٭

اِسي طرح کوچ و مقام کرتے راجه بیریندر سنگهه کا لشکر چُنارگڈهه کي طرف روانه هوا - تین دن تک تو منورما کا کام کچهه بهي نهوا - چوتهے دن اُسے اپنا کام

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نکالنے کا موقع ملا جب کیشوري کي ایک لونڈي جسکا نام دیا تھا ھاتھ میں لوٹا لئے حوائج ضروري کے لئے پڑاؤ کے باھر نکلي - اُس وقت گھڑي بھر رات جا چکي تھي اور چاروں طرف اندھیرا چھایا ھوا تھا - دیا رھتاس گڈھ کے راجہ دگبجے سنگھ کي لونڈیوں میں سے تھي اور کیشوري اُسے مانتي تھي کیونکہ اُس زمانہ میں جب کیشوري قیدیوں کي طرح رھتاس گڈھ میں رھتي تھي دیا نے اُسکي خدمت بڑي ھمدردي کے ساتھ کي تھي •

دیا کو میدان کي طرف جاتے دیکھ منورما نے اُسکا پیچھا کیا اور دبے پاؤں اُسکے ساتھ ساتھ برابر چلي گئي اور جب جانا کہ اب آگے نہ بڑھیگي تو ایک درخت کي آڑ میں کھڑي ھوگئي - تھوڑي دیر بعد جب دیا ضرورت سے چھٹي پاکر لوٹي تو منورما نے دھڑک اُسکے پاس چلي گئي اور پھرتي کے ساتھ طلسمي خنجر اُسکے مونڈھے پر رکھ دیا - اُسي وقت دیا کانپي اور تھرتھرا کر زمین پر گر پڑي - منورما نے اُسے گھسیٹ کر ایک جھاڑي کے اندر ڈال دیا اور سوچ لیا کہ جب راجہ بیریندر سنگھ کا لشکر یہاں سے کوچ کرجائیگا اور بیکدل آویگا تب اطمینان سے دیا کي صورت بنکر دیا کو جان سے مار ڈالونگي اور پھر تیزي کے ساتھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چلکر لشکر میں جا ملونگی - آخر ایسا ھي ھوا •

تھوڑي رات رھے راجہ بیریندر سنگھہ کا لشکر وھاں سے کوچ کرگیا اور جب پھر بھر دن چڑھے اگلے پڑاؤ پر پھونچا تو کیشوري نے دیا کي کھوج کي. مگر دیا کا پتہ کیونکر لگ سکتا تھا ؟ بہت سي لونڈیاں چارونطرف پھیل گئیں اور دیا کو ڈھونڈھنے لگیں - دوپھر ھوتے ھوتے تک دیا بھي لشکر میں آپھونچي جو درحقیقت منورما تھي - کیشوري نے پوچھا "دیا ! تو کہاں رہ گئي تھي ؟ تیري کھوج میں سب لونڈیاں ابھي تک پریشان ھو رھي ھیں !!"

نقلي دیا نے جواب دیا کہ جسوقت لشکر کوچ ھوا تو میرے پیٹ میں کُچھہ گڑبڑاھٹ معلوم ھوئي - کچھہ دور تک تو میں جي کڑا کرکے چلي گئي آخر کار جب گڑبڑاھٹ زیادہ ھوئي اور راستے میں ایک کُنواں بھي نظر آیا تو لوٹا ڈوري لیکر وھاں ٹھہر گئي دو دفعہ پاخانے گئي اور تین قے ھوئیں - قے میں بہت سا کھٹا کھٹا پاني نکلا - میں تو سمجھي کہ بس اب کسي طرح لشکر کے ساتھہ نہیں مل سکتي اور یہاں پڑے پڑے بہت تکلیف اُٹھاؤنگي مگر ایشور نے خیر کي - تھوڑي دیر تک میں اُسي کُنوئیں پر لیٹي رھي آخر میري طبیعت ٹھہر گئي اور میں دھیرے دھیرے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وهان سے روانہ هوئي اور بڑي مشکلون سے یہان تک پہونچي - قے کرنے مین مُجھے بڑي تکلیف هوئي اور میرا گلا بھي بیٹھ گیا *

کیشوري نے دیا کي حالت پر افسوس ظاهر کیا اور اُسکو دیا کي باتون پر یقین هوگیا - اب دیا کو کیشوري کے ساتھ میل جول پیدا کرنے مین کسي طرح کا کُھٹکا نہ رها اور دوهي چار دن مین اُسنے کیشوري کو اپنے اوپر بہت زیادہ مہربان کر لیا *

رهتاس گڈھ سے چُنار گڈھ جانے کے لئے گو اچھي خاصي سڑک بني هوئي تھي مگر راجہ بیریندرسنگھ کا لشکر سیدھي سڑک چھوڑ جنگل اور میدان هي مین پڑاؤ ڈالتا چلا جاتا تھا کیونکہ هزارون آدمیون کو آرام جنگل اور میدان مین مل سکتا تھا - سڑک کے کنارے کنارے اُتني زیادہ جگہہ نہین مل سکتي تھي *

ایک دن جب راجہ بیریندر سنگھ کا لشکر بہت پرفضا اور هرے بھرے جنگل مین پڑاؤ ڈالے هوے تھا شام کے وقت راجہ بیریندرسنگھ اور تیج سنگھ ٹہلتے هوے اپنے خیمہ سے کُچھ دور نکل گئے اور ایک چھوٹے سے ٹیلے پر چڑھکر غروب هوتے هوے آفتاب کي بہار دیکھنے لگے - یکایک اُنکي نگاہ ایک سوار پر پڑي جو بڑي تیزي کے ساتھ گھوڑا دوڑاتا هوا بیریندرسنگھ کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لشکر کي طرف آرہا تہا - دونوں کي نگاہ اُسیکي طرف جم گئي اور اُسے بڑے غور سے دیکھنے لگے - تھوڑي ھي دیر میں وہ سوار ٹیلے کے پاس پہونچ گیا اور اُسوقت اُس سوار کي بھي نگاہ راجہ بیریندرسنگھ اور تیج سنگھ پر پڑي - سوار نے فوراً گھوڑے کا رخ پھیر دیا اور بات کي بات میں راجہ بیریندر سنگھ کے پاس پہونچکر گھوڑے سے نیچے اُتر پڑا - جس ٹیلے پر وے دونوں کھڑے تھے وہ بہت اونچا نہ تھا پس اُس سوار نے نیزہ گاڑکر گھوڑے کي لگام اُسمیں اٹکا دي اور بےخوف ٹیلے کے اوپر چڑھ گیا - اُس سوار کے ھاتھ میں ایک خط تھا جو اُسنے سلام کرنے کے بعد راجہ بیریندرسنگھ کو دیا - راجہ صاحب نے خط کھولکر بڑے غور سے پڑھا اور تیج سنگھ کے ھاتھ میں دیدیا - تیج سنگھ نے بھي اُسے پڑھا اور راجہ صاحب کي طرف دیکھکر کہا "بیشک ایسا ھي ھے *"

بیریندر - تمنے تو اِس بارے میں مُجھ سے کُچھ بھي نہیں کہا تھا *

تیج - کُچھ کہنے کي ضرورت نہ تھي اور ابھي میں اِن باتوں کا تصفیہ کرھي رھا تھا *

بیریندر - اِس راے کو تو میں پسند کرتا ھوں *

تیج - راے پسند کرنےھي قابل ھے اور اِسکا جواب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بھي لکھ دينا چاھئے •

بيريندر - ھاں اِسکا جواب لکھ دو •

"بہت اچھا" کہکر تيج سنگھ نے اپنے جيب مين سے جستے کي ايک قلم نکالي اور اُسي خط کي پشت پر جواب لکھکر راجہ بيريندر سنگھ کو ديکھايا - راجہ بيريندر سنگھ نے اُسے پسند کيا اور خط اُسي سوار کے ھاتھ مين ديديا گيا - سوار سلام کرکے ٹيلے کے نيچے اُتر آيا اور گھوڑے پر سوار ھوکر اُسي طرف چلا گيا جدھر سے آيا تھا - سوار کے چلے جانے بعد راجہ بيريندر سنگھ اور تيج سنگھ بھي ٹيلے سے نيچے اُترے اور کسي پوشيدہ معاملے پر گفتگو کرتے ھوے لشکر کي طرف روانہ ھوے اور تھوڑي ھي دير مين اپنے خيمے کے اندر جا پھونچے •

اِس سفر مين راجہ بيريندر سنگھ کا قاعدہ تھا کہ دن رات مين ايک دفعہ کسي وقت کيشوري اور کامني کے ڈيرے مين ضرور جاتے - تھوڑي دير بيٹھتے اور ھر طرح سے نشيب و فراز سمجھا بُجھا کر اور دلاسا ديکر اپنے ڈيرے مين لوٹ آتے - اِسي طرح اُن دونون کے پاس دو دفعہ تيج سنگھ کے جانے کا بھي معمول تھا - جسوقت کيشوري اور کامني کے پاس راجہ صاحب يا تيج سنگھ جاتے اُس وقت اکثر سب لونڈيان الگ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کردي جاتيں صرف کملا اُن دونون کے پاس رہ جاتي تھي - آج بھي ٹيلے پر سے لوٹنے بعد تھوڑي دير دم لیکر راجہ بیریندرسنگھ کیشوري اور کامني کے خیمہ میں گئے اور دو گھڑي تک وہاں بیٹھے رہے - کُل لونڈیاں ہٹا دیگئي تھیں صرف کملا موجود تھي جو اُن دونون کے رنج و راحت کي ساتھي بن چکي تھي اور تھي •

دو گھڑي تک وہاں ٹھہرنے کے بعد راجہ صاحب اپنے خیمہ میں لوٹ آئے اور تیج سنگھ کے ساتھ بیٹھ کر طرح طرح کي باتیں کرنے لگے جب رات زیادہ گئي تو راجہ صاحب نے پلنگ کا سہارا لیا اور تیج سنگھ بھي اپنے خیمہ میں چلے گئے اور کھا پي کر سو رہے •

تیج سنگھ کو چارپائي پر گئے آدھ گھنٹہ بھي نہ ہوا تھا کہ چوبدار نے کیشوري کي لونڈیون کے آنے کي اطلاع کي - تیج سنگھ فوراً اُٹھ بیٹھے اور اُن لونڈیون کو اپنے پاس حاضر کرنے کا حکم دیا - تھوڑي ھي دیر میں دو لونڈیاں تیج سنگھ کے سامنے آئیں جنھیں ایک وھي دیا تھي جسے دراصل منورما کہنا چاھئے •

تیج - (لونڈیون سے) اِسوقت تم لوگون کے آنے سے تعجب معلوم ہوتا ھے •

دیا - بیشک تعجب ہوتا ہوگا مگر کیا کیا جاے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کیشوري جي کے حکم سے هم لوگون کو آنا پڑا •

تیج - کیا خبر هے ؟

دیا - کیشوري جي نے هم لوگون کو آپکے پاس بهیجا هے اور کها هے کہ "یہان سے تهوڑي دور پر کوئي ایسي عمارت هے جسکے اندر طلسم هونے کا شک هے - جب مین قیدیون کي طرح رهتا س گڈهہ مین رهتي تهي تو یہہ بات راجہ دگبجے سنگهہ کي زباني سننے مین آئي تهي - اگر یہہ بات ٹهیک هے تو آپکي مہرباني سے مین اُس عمارت کو دیکها چاهتي هون •"

تیج - کیشوري کا کهنا تو ٹهیک هے - بیشک یہان سے تهوڑي هي دور پر ایک عمارت هے جسمین طرح طرح کي حیرت انگیز باتین دیکهنے مین آتي هین اور مین اُس عمارت کو دیکهہ بهي چکا هون مگر ایک ساتهہ کئي آدمیون کا اُس عمارت کے اندر جانا بہت مشکل هے (کُچهہ سوچکر) اچها تم لوگ چلو مین مہاراج سے وهان جانے کي اجازت لیکر بہت جلد کیشوري کے پاس آتا هون •

دیا - جو حکم •

دونون لونڈیان سلام کرکے کیشوي کے پاس چلي گئین اور جو کُچهہ تیج سنگهہ نے اُنسے کها تها کیشوري کے سامنے عرض کیا - اِس وقت وهان کیشوري کامني

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کملا ایک ساتھ بیٹھي ھوئي تھین اور کئي لونڈیان بھي موجود تھین •

تھوڑي دیر بعد تیج سنگھ کے آنے کي اطلاع ملي اور کملا اُنکو لینے کے لئے خیمے کے باھر گئي - جب تیج سنگھ خیمہ کے اندر آئے تو اُنھین دیکھ کیشوري اور کامني اُٹھ کھڑي ھوئین اور جب تیج سنگھ بیٹھ گئے تو ادب سے اُنکے سامنے بیٹھ گئین •

تیج - (کیشوري سے) اُس عمارت کي یاد یکایک کیسے آگئي ؟

کیشوري - یکایک اُس عمارت کي یاد آگئي - کامني بھن کو بھي اُسکے دیکھنے کا بہت شوق ھے - مین نے سوچا کہ ایسا موقع پھر کاھے کو ملیگا - وہ عمارت راستے ھي مین پڑتي ھے اگر آپکي مہرباني ھوگي تو ھم لوگ اُسے دیکھ لینگے •

تیج - بات تو ٹھیک ھے اور وہ عمارت بھي دیکھنے ھي قابل ھے - مین تمھین وھان لیجا سکتا ھون اور مہاراج سے اجازت بھي لے آیا ھون مگر تم اپنے ساتھ کسي لونڈي کو وھان نہ لیجا سکوگي •

کیشوري - کامني بھن اور کملا کا چلنا تو ضروري ھے اور یہ دونون نہ جائینگي تو مجھے اُسکے دیکھنے کا لطف ھي کیا ملیگا •

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تیج - اِن دونون کے لئے میں منع نہیں کرتا - میں رتھ جوتنے کے لئے حکم دے آیا ہون ابھي آتا ہوگا تم تینون اُس رتھ پر سوار ہوجاؤ گھوڑے کي راس میں لونگا اور تم لوگون کو وہان لیچلونگا - سواے ہم چار آدمیون کے اور کوئي بھي نہ جائیگا •

کیشوري - جب خود آپ ہم لوگون کے ساتھ ہیں تو ہمیں اور کسي کي کیا ضرورت ہے ؟

تیج - اگر اِس وقت ہم لوگ رتھ پر سوار ہوکر روانہ ہونگے تو گھنٹہ بھر کے اندر ہي وہان جا پہونچیں گے - چھ سات گھنٹے میں اُس عمارت کو اچھي طرح دیکھ لینگے اِسکے بعد یہان لوٹنے کي کوئي ضرورت نہیں ہے اگلے پڑاؤ کي طرف چلے جائینگے - جب تک ہمارا لشکر یہان سے کوچ کرکے اگلے پڑاؤ پر پہونچیگا تب تک ہم لوگ بھي وہان پہونچ جائینگے •

کیشوري - جیسي مرضي •

تھوڑي ہي دیر بعد اطلاع ملي کہ دو گھوڑون کا رتھ حاضر ہے - تیج سنگھ اُٹھ کھڑے ہوے پردے کا انتظام کیا گیا - کیشوري کامني اور کملا اُس رتھ پر سوار کرائي گئیں - تیج سنگھ نے گھوڑے کي راس سنبھالي اور رتھ تیزي کے ساتھ وہان سے روانہ ہوا •

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چھتھوان بیان

رات گُزر گئي - پہر بھر دن چڑھنے کے بعد راجہ بیریندرسنگھ کا لشکر اگلے پڑاؤ پر جا پہونچا اور اُسکے گھنٹہ بھر بعد تیج سنگھ بھي رتھ لئے ہوے آپہونچے - رتھ زنانے ڈیرے کے آگے لگایا گیا - پردہ کرکے زناني سواري (کیشوري کامني اور کملا) اُتاري گئي اور رتھ نوکروں کے حوالے کرکے تیج سنگھ راجہ صاحب کے پاس چلے گئے •

آج کے پڑاؤ پر ہمارے بہت دنوں کے بچھڑے ہوے عیار لوگ یعني پنالال - رام نارایں - چُني لال پنڈت بدري ناتھ بھي آملے کیونکہ اِن لوگوں کو راجہ صاحب کے چُنارگڈھ جانے کي اطلاع پہلے ہي سے دیدي گئي تھي - یہ لوگ اُسي وقت راجہ صاحب کے خیمے میں چلے گئے جہاں کہ راجہ بیریندرسنگھ اور تیج سنگھ اکیلے میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے - اِن چاروں عیاروں کو امید تھي کہ راجہ بیریندسنگھ کے ساتھ ہي ساتھ چُنارگڈھ جائینگے مگر ایسا نہوا - اِسي وقت کئي کام اُن لوگوں کے سپرد ہوے اور راجہ صاحب کے حکم سے اِسي وقت وے چاروں عیار وہاں سے روانہ ہوکر پورب کي طرف چلے گئے •

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

راجہ بیریندرسنگھ اور تیج سنگھ کو اِس بات کي آہٹ لگ گئي کہ منورما بھیس بدلے ہوے ہمارے لشکر کے ساتھ چل رہي ہے اور دھیرے دھیرے اُسکے مددگار لوگ بھي صورت بدلے ہوے لشکر میں چلے آ رہے ہیں مگر تیج سنگھ کو اُسکے گرفتار کرنے کا موقعہ نہیں ملتا تھا - اُنھیں اِس بات کا پورا یقین تھا کہ منورما ضرور کسي لونڈي کي صورت میں ہوگي مگر بہت سي لونڈیوں میں سے صرف منورما کو جو بڑي چالاک اور عیارہ تھي چھانٹکر نکال لینا مشکل کام تھا - منورما کے نہ پکڑے جانے کا ایک سبب اور بھي تھا - تیج سنگھ اِس بات کو تو سن ہي چکے تھے کہ "منورما نے اُس بیوقوف نانک سے طلسمي خنجر لے لیا ہے" پس تیج سنگھ کا خیال یہي تھا کہ منورما طلسمي خنجر اپنے پاس ضرور رکھتي ہوگي - گو راجہ صاحب کي بہت سي لونڈیاں خنجر رکھتي تھیں مگر طلسمي خنجر رکھنے والے کو پہچان لینا تیج سنگھ معمولي بات سمجھتے تھے اِسي لئے اُنکي نگاہ بار بار تمام لونڈیوں کي اُنگلیوں پر پڑتي تھي - کہ طلسمي خنجر کے جوڑ کي انگوٹھي کسي نہ کسي کي اُنگلي میں ضرور دیکھائي دیجائگي اور جسکي اُنگلي میں ویسي انگوٹھي دیکھائي دیگي اُسے منورما سمجھ کے فوراً

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گرفتار کر لینگے *

یہہ سب کُچھ تھا مگر منورما کم چالاک نہ تھي - اُسکي چالاکي اور دوراندیشي نے تیج سنگھ کو بھي پورا دھوکھا دیا - اِس بات کو منورما بھي پہلے ھي سے سوچ چکي تھي کہ میرے ھاتھ مین طلسمي خنجر کے جوڑ کي انگوٹھي اگر تیج سنگھ دیکھینگے تو میرا بھید کُھل جائگا - پس اُسنے بڑي مستعدي اور ھمت کا کام کیا یعني اِس لشکر مین آملنے کے پہلے ھي اُسنے اِس بات کو آزمایا کہ طلسمي خنجر کے جوڑ کي انگوٹھي صرف اُنگلي ھي مین پہننے سے کام دیتي ھے یا جسم کے کسي حصے کے ساتھ لگے رھنے سے اُسکا اثر پہونچتا ھے - آزمایش کرنے پر جب اُسے معلوم ھوا کہ وہ طلسمي انگوٹھي صرف اُنگلي ھي مین پہننے کے لئے نہین ھے بلکہ جسم کے کسي حصے کے ساتھ لگے رھنے ھي سے وہ اپنا کام کر سکتي ھے - تب اُسنے اپني ران چیر کر طلسمي خنجر کے جوڑ کي انگوٹھي اُسمین بھر دي اور اوپر سے سي کر اور مرھم پٹّي لگاکر زخم آرام کر لیا تھا - اِسي سبب سے آج طلسمي خنجر پاس رھنے پر بھي تیج سنگھ اُسے نہین پہچان سکے - مگر تیج سنگھ کا دل اِس بات کو بھي قبول نہین کرسکتا تھا کہ منورما اِس لشکر مین نہین ھے - بلکہ منورما کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

موجود ہونے کا یقین اُنہیں اُتنا ہی تھا جتنا پڑھے لکھے آدمی کو ایک اور ایک دو ہونے کا یقین ہوتا ہے ۔

آج تیج سنگھ نے یہہ حکم جاری کیا کہ "کیشوری کامنی اور کملا کے خیمے میں† اُسوقت کوئی لونڈی نہ رہے اور نہ جانے پاوے جب وے تینوں سوتی ہوں۔ یعنی جبتک وے تینوں جاگتی رہیں تب تک لونڈیاں اُنکے پاس رہیں اور آجا سکیں مگر جب وے تینوں سونا چاہیں تب ایک بھی لونڈی خیمے میں نہ رہنے پاوے اور جب تک کملا گھنٹی بجا کر کسی لونڈی کو بُلانے کا اشارہ نکرے کوئی لونڈی خیمے کے اندر نہ جانے پاوے اور اُس خیمہ کے چہارطرف بڑی مستعدی کے ساتھہ پہرا دینے کا انتظام رہے ۔"

اِس حکم کو سنکر منورما بہت چِڑچِڑی اور دل میں کہنے لگی کہ "تیج سنگھ بھی بڑا بیوقوف آدمی ہے! بھلا یے سب باتیں منورما کے حوصلے کو کبھی کم کر سکتی ہیں ؟ بلکہ منورما اپنے کام میں اب اور بھی جلدی کریگی - کیا منورما صرف اِسی کام کے لئے اِس لشکر میں آئی ہے کہ کیشوری - کامنی کو مارکر چلی جاے ؟ نہیں نہیں وہ اِس سے بھی بڑھکر کام کرنے کے

† کیشوری کامنی اور کملا ایک ہی خیمے میں رہا کرتی تھیں *

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لئے گئي هے - اچها اچها تيج سنگهه کو اِس چالاکي کا مزه آج هي نه چکهايا تو کوئي بات نهين - کيشوري - کامني اور کملا کو يا اِن تينون مين سے کسي ايک کو آج هي نه مار کهپايا تو منورما نام نهين - ره تو جا نالايق ديکهين تيري هوشياري کهان تک کام کرتي هے -" ايسي ايسي بهت سي باتين منورما نے سوچين اور اپنا قول پورا کرنے کي کوشش کرنے لگي •

ساتوان بيان

رات آدهي سے زياده جا چکي هے - اُس لمبے چوڑے خيمے کے چارونطرف بڑي مستعدي کے ساتهه پهرا پهر رها هے جسمين کيشوري - کامني اور کملا گهري نيند مين سوئي هوئي هين - اُسکے دونونطرف اور بهي دو بڑے بڑے ديرے هين جنمين لونديان هين اور اُن دونون ديرون کے چارونطرف بهي فوجي سپاهي گهوم رهے هين - منورما چپ چاپ اپنے بستر پر سے اُٹهي اور قنات اُٹهاکر چورون کي طرح خيمه کے ديچے سے باهر نکل گئي اور دبے پاؤن کيشوري کے خيمے کي طرف چلي - دورهي سے اُسنے ديکها که چار فوجي سپاهي هاتهه مين ننگي تلوار لئے هوے گهوم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گھوم کر پہرا دے رہے ھین - وہ ھاتھ مین طلسمي خنجر لئے ھوے خیمے کے پیچھے چلي گئي اور ایک تناور درخت کی آڑ مین کھڑي ھو گئي - جب پہرا دینے والے ٹہلتے ھوے کچھ آگے بڑھ گئے تب اُسنے قدم بڑھایا اور طلسمي خنجر نیام سے نکال کر اُنکے راستے مین رکھ دیا اور ھٹکر پھر درخت کي آڑ مین کھڑي ھو گئي اور پہرا دینے والون کي طرف غور سے دیکھنے لگي - جب پہرا دینے والے لوٹکر خنجر کے پاس پہونچے تو ایک کي نگاہ اُس خنجر پر جا پڑي جسکا لوھا تارون کي روشني مین بھي چمک رھا تھا - اُسنے جھک کر خنجر اُٹھانا چاھا مگر چھونے کے ساتھ ھي بیھوش ھوکر اوندھے مُنھ زمین پر گر پڑا - اُسکي یہہ حالت دیکھ اُسکے ساتھیون کو تعجب ھوا اور دوسرے نے جھک کر اُسے اُٹھانا چاھا مگر جب خنجر پر اُسکا ھاتھ پڑا تو اُسکا بھي وھي حال ھوا جو پہلے سپاھي کا ھوا تھا - طلسمي خنجر کا حال اور وصف بہت کم آدمیون کو معلوم تھا اور جنھین معلوم تھا وے اُسے بہت چھپاکر رکھتے تھے - بیچارے فوجي سپاھیون کو اِس بات کي کچھ بھي خبر نہ تھي اور دھوکھے مین پڑکر جیسا کہ اوپر لکھ چکے ھین ایک دوسرے کے بعد چارون سپاھي خنجر چھو چھوکر بیھوش ھوگئے - اُس

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وقت منورما درخت کي آڑ سے باهر نکل کر چارون بيهوش سپاهيون کے پاس پهونچي اور اپنا خنجر اُٹها ليا - اُسي خنجر سے خيمے کے پيچهے قنات مين بڑا سا سوراخ کرنے بعد بڑي هوشياري سے خيمے کے اندر گهس گئي - اُس وقت کيشوري - کامني اور کملا گهري نيند مين خراٹے لے رهي تهين جنهين ايکدم دنيا سے اُٹها دينے کي فکر مين منورما لگي هوئي تهي - منورما اُنکے سرهانے کي طرف کهڑي هوگئي اور سوچنے لگي "بيشک اِس وقت ميرا وار خالي نهين جا سکتا - طلسمي خنجر کے ايک هي وار مين سر کٹ کر الگ هوجائيگا مگر ايک کے سر کٹنے کي آهٹ پاکر باقي دونون جاگ جائينگي - ايسا نهونا چاهئے اِس وقت اِن تينون هي کو مارنا ميرا کام هے - اچها پهلے اِس طلسمي خنجر سے اِن تينون کو بيهوش کر دينا چاهئے -" اِتنا سوچکر منورما نے طلسمي خنجر جسم سے لگاکر اُن تينون کو بيهوش کردیا اور پهر سر کاٹنے کے لئے تيار هوگئي - اُسنے طلسمي خنجر کا ايک بهر پور هاتهه کيشوري کي گردن پر لگايا جس سے سر کٹ کر الگ هوگيا - دوسرا هاتهه اُسنے کامني کي گردن پر جمايا اور اُسکا سر کاٹنے بعد کملا کا سر بهي دهڑ سے الگ کردیا اور اِسکے بعد خوشي بهري نگاهون سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُن تینون لاشون کي طرف دیکھنے لگي اور خوشي بھري آواز میں دھیرے سے بولي "اِنھیں تینون نے دنیا میں اودھم مچا رکھا تھا - جس طرح اِس وقت اِن تینون کو مارکر میں خوش ھورھي ھون اُسي طرح بہت جلد بیریندر - اِندرجیت - آنند اور گوپال سنگھ کو بھي مارکر خوشي بھري نگاھون سے اُنکي لاشون کو دیکھونگي اور تب دنیا میں مایارانی اور منورما کے سوائے کوئي بھي اقبال مند دیکھائي نہ دے گا -" منورما اِتنا کہچکي تھي کہ پیچھے کي طرف سے آواز آئي "نہیں نہیں - ایسا ھوا ھے نہ ھوگا •"

آٹھوان بیان

اب ھم تھوڑا سا حال اِندردیو کا بیان کرتے ھیں جو لکشمي دیبي - کملني - لاڈلي اور نقلي بلبھدر سنگھ کو ساتھ لیکر اپنے گھر کي طرف روانہ ھوا تھا اور جسکے ساتھ کُچھ دور تک بھوت ناتھ بھي گیا تھا •

نقلي بلبھدر سنگھ ھتکڑي بیڑي سے جکڑا ھوا ایک ڈولي پر سوار کرایا گیا تھا اور کُچھ فوجي سپاھي چارونطرف سے گھیرے ھوے جا رھے تھے اور لکشمي

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دیبي - کملني و لاڈلي پالکي پر سوار کرائي گئي تھیں اور اُن تینوں پالکیوں کے بھي آگے پیچھے بہت سے سپاھي جا رھے تھے - اِندردیو ایک عمدہ گھوڑے پر سوار تھا اور بھوت ناتھ پیدل اُسکے ساتھ ساتھ جا رھا تھا - دوپہر دن چڑھے جب اِن لوگوں کا ڈیرہ ایک پرفضا جنگل میں پڑا تو بھوت ناتھ نے اِندردیو سے رخصت چاھي - اِندردیو نے کہا کہ مجھے تو کوئي عذر نہیں ھے مگر لکشمي دیبي اور کملني سے پوچھ لینا ضروري ھے - تم میرے ساتھ اُنکے پاس چلو میں اُن لوگوں سے تمھیں چُھٹّي دلا دیتا ھوں •

لکشمي دیبي - کملني اور لاڈلي کي پالکي ایک گھنے درخت کے نیچے آمنے سامنے رکھي ھوئي تھي اور اُسکے چارونطرف قنات گھیري ھوئي تھي - بیچ میں عمدہ فرش بچھا ھوا تھا اور تینوں بہنیں اُس پر بیٹھي باتیں کر رھي تھیں - اِندردیو اپنے ساتھ بھوت ناتھ کو لئے ھوے اُن تینوں کے پاس گیا اور کملني کي طرف دیکھ کر بولا " بھوت ناتھ رخصت ھونے کي اجازت مانگتا ھے •"

اِندردیو کو دیکھ کر تینوں بہنیں اُٹھ کھڑي ھوئیں اور جب اِندردیو فرش پر بیٹھ گیا تو وے بھي بیٹھ گئیں اور کملني نے بھوت ناتھ کو بھي

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اپنے سامنے فرش پر بیٹھنے کا اشارہ کیا - جب بھوت ناتھ بھي بیٹھ گیا تو یون باتین ہونے لگین :—

کملني - (بھوت ناتھ سے) بھوت ناتھ ! تمھارے معاملے نے تو ہم لوگون کو بہت پریشان کر رکھا ہے - پہلے تو یہي یقین ہوگیا تھا کہ تم ہي میرے باپ کے قاتل ہو اور یہ جیپال سنگھ واقعي میرا باپ ہے - وہ خیال تو اب جاتا رہا مگر تم ابھي تک بیقصور ثابت نہوے •

بھوت - قصوروار تو مین ضرور ہون - پہلے بھي تم سے کہہ چکا ہون کہ "میرے ہاتھ سے کئي برے کام ہوچکے ہین جنکے لئے مین پچھتا رہا ہون اور اب نیک کام کرکے دنیا مین نیکنام ہوا چاہتا ہون -" تمنے میري مدد کرنے کا قول بھي کیا تھا - تب سے تم خود دیکھ رہي ہو کہ مین کیسے کیسے کام کررہا ہون - یہ سب کچھ ہے مگر مین نے تمھارے باپ مان یا تم تینون بہنون کے ساتھ کوئي برائي نہین کي اِسے یقین جانو - یہي سبب ہے کہ ایسے نازک وقت مین بھي کرشنا جن نے میري مدد کي - معلوم ہوتا ہے کہ وہ میرا حال اچھي طرح جانتا ہے •

کملني - خیر یہ تو جب تمھارا مقدمہ ہوگا تب معلوم ہوجائیگا - مین نہین جانتي کہ کرشنا جن کون

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

هے - اُسنے تمهاري طرفداري کیون کي اور راجه بیریندر سنگهه نے کیون کرشنا جن کي بات مان کر تمهین قید سے چُهٹّي دیدي •

لکشمي دیبي - (بهوت ناتهه سے) مگر مین جهان تک سمجهتی هون یهي معلوم هوتا هے که تم کرشنا جن کو اچهي طرح پهچانتے هو •

بهوت - نهین نهین هرگز نهین - (خنجر هاتهه مین لیکر) مین قسم کهاکر کهتا هون که کرشنا جن کو مین مطلق نهین پهچانتا مگر اُسکي صورت دیکهه کر تعجب کرتا هون اور اُس سے ڈرتا هون - گو اُسنے قید سے مجهے چُهڑا دیا مگر تم دیکهتي هو که بهاگ کر جان بچانے کي نیت میري نهین هے - کئي دفعه آزاد هوجانے پر بهي مین نے تمهارے کام سے مُنهه نهین موڑا اور موقعے پر جان تک دینے کو تیار هوگیا •

کملني - ٹهیک هے ٹهیک هے - اَبکي دفعه رهتاس گڈهه مین پهونچکر تمنے بڑا کام کیا - اِس باره مین بهي مُجهے ایک بات کا تعجب معلوم هوتا هے !!

بهوت - وه کیا ؟

کملني - تمنے اپنا حال بیان کرتے وقت کها تها که مین نے طلسمي خنجر سے شیرعلي خان کي مدد کي تهي •

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بھوت - ھان بیشک کہا تھا •

کملني - تمھین جو طلسمي خنجر مین نے دیا تھا وہ مایارانی نے اُسوقت اپنے قبضے مین کرلیا تھا جب زنانیہ طلسم کے اندر جانےوالي سرنگ مین اُسنے تم لوگون کو بیہوش کیا تھا - اُسنے راجہ گوپال سنگھہ کا بھي طلسمي خنجر لیکر ناگر کو دیدیا تھا - ناگر والا طلسمي خنجر بھیرو سنگھہ نے (اِندردیو کي طرف اشارہ کرکے) آپسے لےلیا تھا جو میري حسب مرضي اب تک بھیروسنگھہ کے پاس ھے پس تمھارے پاس طلسمي خنجر کہان سے آگیا جس سے تمنے کام لیا اور جو اب تک تمھارے پاس ھے ؟

بھوت - آپکو معلوم ھوا ھوگا کہ میرا خنجر مایا رانی نے لےلیا تھا وہ کرشنا جن نے رھتاس گڈھ قلعے کے اندر مایارانی سے چھین لیا تھا جب وہ شیرعلي خان کو لیکر وھان گئي تھي •

کملني - ھان ٹھیک ھے - تو کیا وھي خنجر کرشنا جن نے پھر تمھین دیدیا ؟

بھوت - جي ھان - (طلسمي خنجر اور اُسکے جوڑ کي انگوٹھي کملني کے آگے رکھہ کر) اب اگر آپکي مرضي ھو تو لے لیجئے یہہ حاضر ھے •

کملني - (کُچھہ سوچکر) نہین اب یہہ خنجر تم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اپنے ھي پاس رکھو - جب کرشنا جن نے جنھین راجہ بیریندرسنگھ، اور تیج سنگھ، مانتے ھین تمکو دیدیا تو اب بغیر اُنکي مرضي کے چھین لینا مین مناسب نہین سمجھتي (اونچي سانس لیکر) کیا کہا جاے تمھارے معاملے مین عقل کُچھ بھي کام نہین کرتي !!

اِندردیو - بھوت ناتھ ! تم دیکھتے ھو کہ نقلي بلبھدرسنگھ، کو مین اپنے ساتھ لئے جاتا ھون اگر تم بھي میرے ساتھ چلکر اس سے بات چیت کرتے تو...

بھوت ناتھ - نہین نہین - آپ مُجھے اپنے ساتھ لے چلکر مقابلہ نہ کرائیے - اُسکا سامنا ھونے ھي سے میري جان سوکھ جاتي ھے - یہہ تو مین جانتا ھي ھون کہ ایک نہ ایک دن میرا اور اُسکا سامنا دھوم دھام کے ساتھ ھو جائگا اور جو کُچھ مین نے قصور کیا ھے یا اُسکا بگاڑا ھے کُھلے بغیر نہ رھیگا مگر ابھي آپ معاف کرین مین تھوڑے ھي دنون مین اپنے بچاؤ کا سامان اکٹھا کرلونگا اور تب تک بلبھدرسنگھ، کا بھي پتہ لگ جائگا - مُجھے اُن سے بھي مدد ملنے کي امید ھے ؛ اگر آپ میري التجا قبول نکرین تو لاچار مین ساتھ چلنے کے لئے حاضر ھون •

اِندردیو - (کُچھ سوچکر) خیر کوئي ھرج نہین تم جاؤ اور بلبھدر سنگھ، کو ڈھونڈھ نکالنے کي فکر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کرو اور اِندرا کا بھي پتہ لگاؤ - اب تم مُجھ سے کب ملوگے ؟

بھوت - آٹھ دس دن کے بعد آپ سے ملونگا - پھر جیسا موقع ہو ۔

کملني - اچھا جاؤ مگر جو کُچھ کرنا ہے اُسے دل لگاکر کرو ۔

بھوت - مین قسم کھاکر کہتا ہون کہ بلبھدرسنگھ جي کو ڈھونڈھ نکالنے کي فکر سب سے زیادہ دنیا مین جس آدمي کو ہے وہ مین ہون ۔

اِتنا کہکر بھوت ناتھ اُٹھ کھڑا ہوا اور اپنے آڈے کي طرف روانہ ہوگیا - تیسرے دن اپنے اُس آڈے پر پہونچا جو 'برابر' کي پہاڑي پر تھا - وہان اُسنے اپنے آدمي داؤ بابا کي زباني نانک کا حال سنا اور غصے مین بھرا ہوا صرف دو گھنٹے وہان رہنے بعد پہاڑي کے نیچے اُتر آیا اور اس جنگل کي طرف روانہ ہوا جہان پہلے پہلے شیام سندر سنگھ اور بھگونیا کے سامنے نقلي بلبھدرسنگھ سے ملاقات ہوئي تھي ۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نوان بیان

لکشمي دیبي - کملني - لاڈلي اور نقلي بلبهدر سنگهه کو لئے هوے اِندردیو اپنے قیام گاه میں پهونچ گیا - دوپهر کا وقت هے ایک سجے هوے کمرے کے اندر اونچي گدي کے اوپر اِندردیو بیٹها هوا هے - پاس هي دوسري گدي بچهي هوئي هے جس پر لکشمي دیبي - کملني اور لاڈلي بیٹهي هوئي هیں - اُنکے سامنے هٹکڑي بیڑي اور رسیوں سے جکڑا هوا نقلي بلبهدر سنگهه بیٹها هے اور اُسکے پیچهے هاتهه میں ننگي تلوار لئے اِندردیو کا عیار سرجوسنگهه کهڑا هے •

نقلي بلبهدر - (اِندردیو سے) جسوقت مُجهه سے اور بهوت ناتهه سے ملاقات هوئي تهي اُسوقت بهوت ناتهه کي کیا حالت هوئي سو خود تیج سنگهه دیکهه چکے هیں اگر بهوت ناتهه سچّا هوتا تو مُجهه سے کیوں ڈرتا ؟ مگر بڑے افسوس کي بات هے کہ راجه بیریندر سنگهه نے کرشنا جن کے کہنے سے بهوت ناتهه کو چهوڑ دیا - جس صندوقچي کو میں نے پیش کیا تها اُسے نه کهولا - اگر وه کُهلتي تو بهوت ناتهه کا بهید بهي چهپا نه رہ جاتا •

اِندردیو - جو هو - میں راجه صاحب کي باتوں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

میں دخل نہیں دے سکتا مگر اِتنا کہہ سکتا ہوں کہ بھوت ناتھ نے چاہے تمہارے ساتھ حد سے زیادہ برائي کي ہو مگر لکشمي دیبي کے ساتھ برائي نہیں کي - اِسکے علاوہ چھوڑ دئے جانے پر بھي بھوت ناتھ بھاگنے کي کوشش نہیں کرتا اور ضرورت کے وقت ہم لوگوں کا ساتھ دیتا ہے •

نقلي بلبھدر - اگر بھوت ناتھ آپ لوگوں کا کام نکرے تو آپلوگ اُسپر رحم نکرینگے یہي سمجھ کر...

اِندردیو - (چڑھکر) یے سب واہیات باتیں ہیں میں تم سے بک بک کرنا پسند نہیں کرتا تم یہہ بتاؤ کہ تمہارا نام جیپال سنگھ ہے یا نہیں ؟

نقلي بلبھدر - نہیں - میں واقعي بلبھدر سنگھ ہوں •

اِندردیو - (غصے سے) اب بھي تو جھوٹھ بولنے سے باز نہیں آتا - معلوم ہوتا ہے کہ تیري قضا آچکي ہے - اچھا دیکھ، میں تجھے کس خرابي کے ساتھ مارتا ہوں - (سرجوسنگھ سے) تم پہلے اِسکي داھني آنکھ انگلي ڈال کر نکال لو •

نقلي بلبھدر - (لکشمي دیبي سے) دیکھو تمہارے باپ کي کیا گت ہورہي ہے !!

لکشمي - مُجھے اب اچھي طرح سے یقین ہوگیا کہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تو ھمارا باپ نہیں ھے - آج جب میں پرانی باتوں کو یاد کرتی ھوں تو تیری اور داروغہ کی بے ایمانی صاف صاف معلوم ھوجاتی ھے - سب کے پہلے جسدن تو قیدخانے میں مُجھ سے ملا تھا اُسی دن مُجھے تجھ پر شک ھوگیا تھا مگر تیری اِن باتوں پر کہ "زھریلی دوا کے سبب میرا بدن خراب ھوگیا ھے -" میں دھوکھے میں آگئی تھی •

نقلی بلبھدر - اور میرے مونڈھے پر والا نشان؟

لکشمی دیبی - یہہ بھی بناؤٹی ھے - اچھا اگر تو میرا باپ ھے تو میری ایک بات کا جواب دے •

نقلی بلبھدر - پوچھو •

لکشمی - جن دنوں میری شادی ھونے والی تھی اور زمانیہ جانے کے لئے جب میں پالکی پر سوار ھونے لگی تھی تب میری کیا حالت ھوئی تھی اور میں کس ڈھنگ سے پالکی پر بیٹھائی گئی تھی؟

نقلی بلبھدر - (کُچھ سوچکر) اب اِتنی پرانی بات تو مُجھے یاد نہیں مگر میں سچ سچ کہتا ھوں کہ میں ھی بلبھدر.....

اِندردیو - (غصے سے سرجو کو) بس اب دیر کرنے کی ضرورت نہیں •

اِتنا سنتے ھی سرجو سنگھ نے دھکا دےکر نقلی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بلبھدرسنگھ کو گرا دیا اور اوزار ڈالکر داھني آنکھ نکال لي - نقلي بلبھدرسنگھ جسے اب ھم جیپال کے نام سے بھي لکھینگے درد کے مارے تڑپنے لگا اور بولا "افسوس! میرے ھاتھ پیر بندھے ھوے ھین اگر کُھلے ھوتے تو مین اِس بیدردي کا مزہ چکھا دیتا •"

اِندردیو - ابھي افسوس کیا کرتا ھے تھوڑي دیر مین دوسري آنکھ بھي نکالي جائگي اور اُسکے بعد تیرا ایک ایک عضو کاٹکر الگ الگ کیا جائگا (سرجو سنگھ سے) ھان سرجوسنگھ اب اِسکي دوسري آنکھ بھي نکال لو اور اِسکے بعد دونون پیر کاٹ ڈالو •

جیپال - (چلاکر) نہین نہین - ذرا ٹھہرو مین تمھین بلبھدرسنگھ کا سچّا سچّا حال بتاتا ھون •

اِندردیو - اچھا بتاؤ •

جیپال - پہلے میري آنکھ مین کوئي دوا لگاؤ جس سے درد کم ھوجاے - تب مین تم سے سب حال کھونگا •

اِندردیو - ایسا نہین ھوسکتا - بتانا ھو تو جلد بتا نہین تو دوسري آنکھ بھي نکالي جائگي •

جیپال - اچھا مین ابھي بتاتا ھون - داروغہ نے اُسے اپنے بنگلے مین قید کر رکھا تھا مگر افسوس! مایا راني نے اُس بنگلے کو بارود کے زور سے اُڑا دیا - امید ھے کہ اُسي مین اُس بیچارے کي ھڈي پسلي بھي اُڑ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گئي هوگي !!

اِندردیو - (سرجوسے) سرجوسنگھ، ایہہ حرامزادہ اپني بدمعاشي سے باز نہ آویگا پس تم ایک کام کرو۔ اِسکي جو آنکھ، تمنے نکالي ھے اُسکے گڈھے مین پسي ھوئي لال مرچ بھر دو •

اِتنا سنتے ھي جیپال چلا اُٹھا اور ھاتھ جوڑکر بولا :—

جیپال - معاف کرو معاف کرو - اب مین جھوٹھ نہ بولونگا - مُجھے ذرا دم لے لینے دو جوکُچھ حال ھے مین سچ سچ کہہ دونگا اِس طرح تڑپ تڑپ کر جان دینا مُجھے منظور نہین ھے - مُجھے کیا پڑي ھے جو داروغہ کي طرفداري کرکے اِس طرح اپني جان دون - کبھي نہین اب مین تمسے ھرگز جھوٹھ نہ بولونگا •

اِندردیو - اچھا اچھا دم لے لے کوئي ھرج نہین جب تو بلبھدرسنگھ کا حال بتانے کو تیار ھي ھے تو مین تجھے کیون ستانے لگا •

جیپال - اِسمین کوئي شک نہین کہ بلبھدرسنگھ ابھي تک جیتا ھے اور اِندرا و اِندرا کي مان کے بارہ مین بھي مین امید کرتا ھون کہ جیتي ھونگي •

اِندردیو - بلبھدرسنگھ کے جیتے رھنے کا تو تجھے یقین ھے مگر اِندرا اور اُسکي مان کے بارہ مین "امید

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

هے" سے کیا مطلب ؟

جیپال - اِندرا اور اِندرا کي ماں کو داروغہ نے طلسم میں بند کرنا چاہا تھا اُس وقت نہ معلوم کس ڈھنگ سے اِندرا تو چھوٹ کر نکل گئي مگر اُسکي ماں زمانیہ طلسم کے چوتھے درجے میں قید کردي گئي - اِسي سے اُنکي نسبت میں یقیني طور سے نہیں کہہ سکتا لیکن بلبھدرسنگھ ابھي تک زمانیہ میں اُس مکان کے اندر قید ہے جسمیں داروغہ رہتا تھا - اگر آپ مُجھے چُھٹي دیں یا میرے ساتھ چلیں تو اُسے باہر نکال دوں یا آپ خود جاکر جس ڈھنگ سے چاہیں اُسے چُھڑا لیں •

اِندردیو - مُجھے تیري یہہ بات بھي سچ نہیں معلوم ہوتي •

جیپال - نہیں نہیں - آبکي دفعہ میں نے سچ ہي سچ بتا دیا •

اِندردیو - اگر میں وہاں جاؤں اور بلبھدرسنگھ نہ ملیں تو ؟

جیپال - ملنے نہ ملنے سے مُجھے کوئي مطلب نہیں کیونکہ اُس مکان میں سے ڈھونڈھ نکالنا آپکا کام ہے اگر آپ ہي پتہ لگانے میں کسر کر جائینگے تو میرا کیا قصور ؟ ہاں ایک بات اور ہے - اِدھر تھوڑے دن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کے اندر داروغہ نے کسي دوسري جگہہ اُنہین رکھہ دیا ہو تو مین نہین جانتا مگر داروغہ کا روزنامچہ اگر آپکو ملجاے اور آپ اُسے پڑھہ سکین تو بلبھدرسنگھہ کے چھوٹنے مین کُچھہ شک نہ رہے •

اِندردیو - کیا داروغہ روزنامچہ برابر لکھا کرتا تھا ؟

جیپال - جي ہان - وہ اپنا ذرہ ذرہ حال روزنامچے مین لکھا کرتا تھا •

اِندردیو - وہ روزنامچہ کیونکر ملیگا ؟

جیپال - زمانیہ کے پختہ گھاٹ کے اوپر ہي ایک تیلي رہتا ہے اُسکا مکان بہت بڑا ہے اور داروغہ کي بدولت وہ بھي امیر آدمي ہوگیا ہے - اُسکا نام بھي جیپال ہے اور اُسي کے پاس داروغہ کا روزنامچہ ہے اگر آپ اُس سے لے سکین تو اچھي بات ہے نہین تو کہئے مین اُسکے نام کا ایک رقعہ لکھہ دون •

اِندردیو - (کُچھہ سوچکر) بیشک تجھے اُسکے نام کا ایک رقعہ لکھہ دینا ہوگا مگر اِتنا یاد رکھیو کہ اگر یہہ بات تیري جھوٹھہ نکلي تو مین بڑي خرابي کے ساتھہ تیري جان لونگا •

جیپال - اور اگر سچ نکلي تو کیا مین چھوڑ دیا جاؤنگا •

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اِندردیو - (مسکرا کر) هان اگر تیري مدد سے بلبهدرسنگهه کو هم پا جائینگے تو تیري جان چهوڑ دیجائگي مگر تیرے دونون پیر کاٹ ڈالے جائینگے یا تیري دوسري آنکهه بهي بے کام کردي جائگي •

جیپال - سو کیون ؟

اِندردیو - اِسلئے کہ تو پهر کسي کام لایق نہ رهے اور کسي کے ساتهه برائي نہ کرسکے •

جیپال - پهر مُجهے کهانے کو کون دیگا ؟

اِندردیو - مین دونگا •

جیپال - خیر جیسي مرضي آپکي - مُجهے قبول هے مگر اِس وقت تو میري آنکهه مین کوئي دوا ڈالئے ورنہ مرجاؤنگا •

اِندردیو - هان هان تیري آنکهه کا علاج بهي کیا جائگا پهلے تو اُس تیلي کے نام رقعہ لکهه دے •

جیپال - اچها مین لکهه دیتا هون هاتهه کهول دو اور قلم داوات کاغذ میرے آگے رکهو •

گو آنکهه کي تکلیف بهت زیادہ تهي مگر جیپال بهي بڑے هي کڑے دل کا آدمي تها - اُسکا ایک هاتهه کهول دیا گیا قلم داوات کاغذ اُسکے سامنے رکها گیا اور اُسنے جیپال تیلي کے نام ایک رقعہ لکهکر اپني نشاني کردي - رقعے مین یهہ لکها هوا تها :—

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

"میرے پیارے دوست جیپال چکري !
داروغہ بابا والا لال روزنامچہ اِنھیں دیدینا نہیں
تو میري اور داروغہ کي جان نہ بچیگي - ہم دونون
آدمي اِنھیں کے قبضے میں ہیں •"

اِندردیو نے وہ رقعہ لیکر اپنے جیب میں رکھا اور
جیپال کو دوسري کوٹھري میں لیجا کر قید کرنے کا
حکم دیا اور سرجوسنگھ کو جیپال کي آنکھ میں دوا
لگانے کے لئے بھي کہا •

مکار جیپال نے بلاشک اِندردیو کو دھوکھا دیا -
اُسنے جو تیلي کے نام رقعہ لکھکر دیا اُسکے پڑھنے
سے دونون مطلب نکلتا ہے "ہم دونون آدمي اِنھیں
کے قبضے میں ہیں" یہي جملہ اِندردیو کو پھنسانے
کے لئے کافي تھا پس اب دیکھا چاہئے وہاں جانے پر
اِندردیو کا کیا حال ہوتا ہے •

لکشمي دیبي - کملني اور لاڈلي کو ہر طرح سے
سمجھا بُجھا کر دوسرے روز علي الصباح اِندردیو
زنانہ کي طرف روانہ ہوا •

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دسوان بیان

اب هم اپنے ناظرین کو کاشي مین ایک چومنزلے مکان کے اوپر لے چلتے هین - یهہ مکان نهایت سنگین اور مضبوط بنا هوا هے اور نیچے سے اوپر تک گیروسے رنگے رهنے کے سبب دیکهنے والا فوراً کهدیگا کہ یهہ کسي گوشائین کا متهہ هے - کاشي کے متهہ رکهنے والے گوشائین نام هي کے سادهو یا گوشائین هوتے هین - دراصل اُنکا تمول - اُنکا روزگار - اُنکي طرز زندگي اور برتاؤ کسیطرح دنیادارون اور بنیون سے کم نهین هوتا بلکہ دو هاتهہ زیادہ هي هوتا هے - اگر کسي نے دهرم اور شاستر پر احسان کرکے گوشائین پنے کي کوئي علامت رکهہ بهي لي تو صرف اِتنا هي کہ یا تو ایک ٹوپي گیروئے رنگ کي سر پر یا گیروئے رنگ کا ایک دوپتہ کاندهے پر رکهہ لیا سو بهي حتي الوسع ریشمي اور بیش قیمت هونا چاهئے بس - پس اِس وقت جس مکان مین هم اپنے ناظرین کو لے چلتے هین دیکهنے والا اِس مکان کو بهي کسي ایسے هي سادهو یا گوشائین کا متهہ کهیگا مگر في الواقع ایسا نهین هے - اِس مکان کے اندر کوئي عجیب آدمي رهتا هے اور اُسکے کام بهي بڑے هي عجیب هین *

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یهه مکان چارمنزله هے - نیچے والي تینون منزلون
کو چهوڑ کر اِس وقت هم اوپر چلتے هین جهان ایک
چهوٹے سے کمرے مین تین عورتین بیٹهي هوئي آپس
مین باتین کررهي هین - رات نصف سے کُچهه زیاده
جا چکي هے - کمرے کے اندر اگرچه بهت سے شیشے لگے
هین مگر روشني صرف ایک شمعدان اور ایک دیوار
گیر کي هورهي هے - شمعدان فرش کے اوپر جل رها هے
جهان تینون عورتین بیٹهي هین - اُنهین ایک عورت
تو نهایت حسین اور نازک هے - گو اُسکي عمر قریب
چالیس سال کے پهونچ گئي هوگي مگر نزاکت - تناسب
اعضا اور چهرے کي ملاحت ابهي تک قایم هے - اُسکي
بڑي بڑي آنکهون مین ابهي تک گلابي ڈوریان اور
مستانه پن موجود هے سر کے بڑے بڑے اور گهنے بالون
مین چاندي کي طرح چمکنے والے بال دیکهائي نهین
دیتے اور نه الگ سے دیکهنے مین زیاده عمر کي معلوم
هوتي هے - ساتهه هي اِسکے بالي - پتے - گوپ - سکري -
کڑے - چهند اور انگوٹهیان وغیره زیورون کي طرف
خیال کرنے سے وه متمول بهي معلوم هوتي هے - اُسکے
پاس بیٹهي هوئي دونون عورتین بهي اُسي کي هم
عمر اور حسین نهین تو بدصورت بهي نهین هین -
جو بهت حسین اور اِس مکان کي مالک عورت هے اُسکا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نام بیگم† ہے - باقي کي دونون عورتون کا نام نورتن اور جمالو ہے *

بیگم - چاہے جیپال سنگھ گرفتار ہوگیا ہو مگر بھوت ناتھ اُسکا مقابلہ نہین کرسکتا اور نہ بھوت ناتھ اُسے اپني حفاظت مین رکھ سکتا ہے •

جمالو - ٹھیک ہے مگر جب لکشمي دیبي اور راجہ بیریندرسنگھ کو یہہ معلوم ہوگیا کہ یہہ اصلي بلبھدر سنگھ نہین ہے اور اِسنے بہت بڑا دھوکہا دینا چاہا تھا تو اُسے جیتا کب چھوڑینگے ؟

بیگم - تو کیا صرف اِتنے ہي قصور پر وہ مارا جائگا کہ اُسنے اپنےکو بلبھدرسنگھ ظاہر کیا ؟

جمالو - کیا یہہ چھوٹا سا قصور ہے ؟ پھر اصلي بلبھدرسنگھ کا پتہ لگانے کے لئے بھي تو لوگ اُسکو دق کرینگے •

بیگم - اگر انصاف کیا جائگا اور حقیقت مین کسیکي طرفداري نہ کیجائگي تو جیپال سنگھ گجادھر سنگھ سے زیادہ قصوروار نہ ٹھہرے گا - ایسي حالت مین مُجھے یہہ امید نہین ہوتي کہ راجہ بیریندرسنگھ اُسے سزاے موت دینگے •

نورتن - راجہ بیریندر سنگھ چاہے اُسے سزاے

† بیگم نام سے مسلمان نہ سمجھنا چاہئے *

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

موت کا حکم ندین مگر اِندردیو اُسے جیتا نہ چھوڑیگا اور یہہ بات بہت هي بري هوئي کہ راجہ بیریندر سنگھہ نے اُسے اِندردیو کے حوالے کردیا *

بیگم - جو هو مگر جسوقت مین لوگون کے سامنے جا کھڑي هونگي اُسوقت جیپال کو چھڑا هي لاؤنگي کیونکہ اُسکي بدولت مین اسیري کر رهي هون اور اُسکے لئے ذلیل سے ذلیل کام کرنےکو بھي تیار هون *

جمالو - سو کیسے ؟ کیا تم اصلي بلبھدرسنگھہ کے ساتھہ اُسکا بدلہ کروگي ؟

بیگم - هان - مین اِندردیو اور لکشمي دیبي سے کھونگي کہ تم جیپال سنگھہ کو میرے حوالے کرو تو مین اصلي بلبھدرسنگھہ کو تمھارے حوالے کردونگي - افسوس تو اِتنا هي هے کہ گجادھرسنگھہ کي طرح جیپال سنگھہ دلاور اور جیوٹ کا آدمي نہین هے - اگر جیپال سنگھہ کے قبضے مین بلبھدرسنگھہ هوتا تو وہ تھوڑي هي تکلیف مین اِندردیو یا لکشمي دیبي کو اُسکا حال بتا دیتا *

جمالو - ٹھیک هے مگر جب بلبھدرسنگھہ تمھارے قبضے سے نکل جائگا تب جیپال سنگھہ تمھاري عزت اور قدر کیون کریگا اور تمسے کیون دبےگا ؟ سوائے اِسکے اب تو داروغہ بھي آزاد نہین رها جسکے بھروسے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پر جیپال کُودتا تھا اور تمھارا گھر بھرتا تھا *

بیگم - (کُچھ سوچکر) ھاں بھن یہہ تو تم سچ کہتي ھو - تو بلبھدرسنگھ کو چھوڑنے کے پہلے ھي مُجھے اپنا گھر بھر لینا چاھئے - مگر ایسا کرنے مین بھي دو باتون کي کسر پڑتي ھے *

جمالو - وہ کیا ؟

بیگم - ایک تو بیریندرسنگھ کے طرف والے مُجھ پر یہہ الزام لگاوینگے کہ تو نے بلبھدرسنگھ کو کیون قید کر رکھا تھا - دوسرے جب سے منورما کے ھاتھ طلسمي خنجر لگا ھے تب سے اُسکا دماغ آسمان پر چڑھ گیا ھے - وہ مُجھ سے قسم کھاکر کہہ گئي ھے کہ "تھوڑے ھي دنون مین راجہ بیریندرسنگھ اور اُنکے طرفدار لوگون کو اِس دنیا سے اُٹھا دونگي -" اگر اُسکا کہنا سچ ھوا اور اُسنے پھر مایارانی کو زمانیہ کي گدي پر جا بیٹھایا تو مایارانی مُجھے الزام دیگي کہ تو نے جیپال کو اِتنے دنون تک کیون چھپا رکھا اور داروغہ سے ملکر مُجھے دھوکھے مین کیون ڈالا ؟

نورتن - بیشک ایسا ھي ھوگا - مگر اِس بات کو مین کبھي نہین مان سکتي کہ اکیلي منورما ایک طلسمي خنجر پاکر راجہ بیریندرسنگھ کے عیارون کا مقابلہ کرے گي اور اُنکے طرفدارون کو اِس دنیا سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُٹھا دیگی - کیا اُن لوگون کے پاس طلسمی خنجر نہوگا؟

جمالو - میں بھی یہی کہنے والی تھی - میں نے اِس معاملے پر بہت غور کیا مگر سوائے اِسکے میرا دل اور کُچھ بھی نہیں کہتا کہ راجہ بیریندرسنگھ - اُنکے لڑکون اور اُنکے عیارون کا مقابلہ کرنے والا فی زمانہ دنیا میں کوئی بھی نہیں ھے اور ایک بڑے بھاری طلسم کے راجہ گوپال سنگھ بھی ظاھر ھوگئے ھیں - ایسی حالت میں مایارانی اور اُسکے مددگارون کی شکست یقینی ھے *

بیگم - بیشک ایسا ھی ھے - گجادھرسنگھ بھی کسی نہ کسی طرح اپنی جان بچاھی لیگا - دیکھو اِتنا فساد ھوجانے پر بھی لوگون نے گجادھرسنگھ کو جسنے اپنا نام اب بھوت ناتھ رکھ لیا ھے چھوڑ دیا اور اب وہ چارونطرف اودھم مچا رھا ھے - تعجب نہیں کہ وہ زمین سونگھتا ھوا ھمارے گھر میں بھی آپہونچے گو اُسے ھمارا پتہ کُچھ بھی معلوم نہیں ھے لیکن وہ عجیب آدمی ھے - مٹی اور ھوا میں مل گئی ھوئی چیز کا بھی پتہ لگا لیتا ھے (اونچی سانس لیکر) اگر مُجھ سے اور اُس سے لڑائی نہوگئی ھوتی تو آج میں بھی تین ھاتھ کی اونچی گدی پر بیٹھنے کی ھمت کرتی مگر افسوس ! بھوت ناتھ نے میرے ساتھ بہت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

هي برا کام کيا (کُچھ سوچکر) اگر بلبھدرسنگھ کو لیکر مین راجہ بیریندرسنگھ کے پاس چلي جاؤن اور بھوت ناتھ کے اوپر نالش کرون تو مین بہت اچھي رھون - میرے مقدمے کي جوابدھي بھوت ناتھ ھرگز نہین کرسکتا اور راجہ صاحب اُسے ضرور سزاے موت کا حکم دینگے - بلبھدر سنگھ کو چھپا رکھنے کا اگر مُجھ پر الزام لگایا جائگا تو مین کہہ سکونگي کہ جس زمانہ مین جو راجہ ھوتا ھے رعایا اُسي کي طرفداري کرتي ھے - اگر مین مایارانی اور داروغہ کے زمانے مین اُن لوگون کي طرف رھي تو کوئي برا نہین کیا - مین اِس بات کو بالکل نہین جانتي تھي بلکہ داروغہ بھي نہین جانتا تھا کہ راجہ گوپال سنگھ کو مایارانی نے قید کر رکھا ھے - پس اب آپکي عملداري ھوئي ھے تو مین آپکي خدمت مین حاضر ھوئي ھون •

جمالو - بات تو بہت اچھي ھے پھر اِس کام مین دیر کیون کر رھي ھو؟ اِس کام کو جہانتک جلد کروگي تمھاري بہتري ھوگي •

بیگم - (کچھ سوچکر) اچھي بات ھے - ایسا کرنے کے لئے مین کل ھي یہان سے روانہ ھوجاؤنگي •

اِتنے ھي مین دروازے کے باھر سے یہہ آواز آئي "مگر بھوت ناتھ کو بھي اپني جان پیاري ھے - وہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ایسا کرنے کے لئے تمھیں کب جانے دیگا ؟"

تینوں نے چونک کر دروازے کی طرف نگاہ کی اور بھوت ناتھ کو کمرے کے اندر آتے ہوے دیکھا •

بیگم - (بھوت ناتھ سے) آؤجی میرے پرانے دوست ! بھلا تمنے میرے سامنے آنے کا حوصلہ تو کیا •

بھوت - حوصلہ اور ہمت تو ہمارا اصل کام ہے •

بیگم - (اپنے بائیں طرف بیٹھنے کا اشارہ کرکے) اِدھر بیٹھ جاؤ - معلوم ہوتا ہے کہ پرانی باتوں کو تم بالکل ہی بھول گئے !!

بھوت - (بیگم کے داھنی طرف بیٹھ کر) ہم دنیا میں آنے سے بھی چھ مہینہ پہلے کی بات یاد رکھنے والے آدمی ہیں - آج وہ دن نہیں ہے جسدن تمھیں اور جیپال کو دیکھنے کے ساتھ ہی ڈر سے میرے جسم کا خون رگوں کے اندر ہی جم گیا تھا بلکہ آج کا دن اُسکے بالکل برعکس ہے •

بیگم - یعنی آج تم مُجھے دیکھ کر خوش ہوتے ہو •

بھوت - بیشک •

بیگم - کیا آج تم مُجھ سے بالکل نہیں ڈرتے ؟

بھوت - ذرہ بھر بھی نہیں •

بیگم - کیا اب میں اگر راجہ بیریندر سنگھ کے یہاں تم پر نالش کروں تو میرا مقدمہ سنا نہ جائیگا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور تم صاف چھوٹ جاؤگے ؟

بھوت - مگر اب تمھین راجہ بیریندر سنگھ کے سامنے پہونچنے هي کون دیگا ؟

بیگم - (غصے سے) روکے هي گا کون ؟

بھوت - گجادھر سنگھ - جو تمھین اچھي طرح ستا چکا هے اور آج پھر ستانے کے لئے آیا هے ۔

بیگم - (غصے کو ضبط کرکے اور کچھ سوچکر) مگر یہہ تو بتاؤ کہ تم بغیر اطلاع کرائے یہان چلے کیون آئے اور پہرے والے سپاہیھون نے تمھین آنے کیسے دیا ؟

بھوت ناتھ - تمھارے دروازے پر هے کون جسکي زباني مین اطلاع دیتا یا جو مجھے یہان آنے سے روکتا ؟

بیگم - کیا پہرے کے سپاهي سب مر گئے ؟

بھوت - مرهي گئے هونگے ۔

بیگم - کیا صدر دروازہ کھلا هوا اور سنسان هے ؟

بھوت - سنسان تو هے مگر کھلا هوا نہین هے - کوئي چور نہ گھس آوے اِس خیال سے آتے وقت مین صدر دروازہ اندر سے بند کرتا آیا هون - ڈرو نہین کوئي تمھاري رقم اُٹھاکر نہ لیجائگا ۔

بیگم - (دل مین پیچ و تاب کھاکے) جمالو ! ذرا نیچے جاکر دیکھ تو سہي کمبخت سپاهي سب کیا کر رهے هین ؟

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بھوت - (جمالو سے) خبردار - یہاں سے مت اُٹھنا اِسوقت اِس مکان میں میری حکومت ھے بیگم یا جیپال کی نہیں (بیگم سے) اچھا اب سیدھی طرح سے بتادو کہ بلبھدرسنگھ کو کہاں قید کر رکھا ھے ؟

بیگم - میں بلبھدرسنگھ کو کیا جانوں ؟

بھوت - تو ابھی کسکو لیکر راجہ بیریندرسنگھ کے پاس جانے کے لئے تیار ھوگئی تھیں ؟

بیگم - تیرے باپ کو لیکر جانے والی تھی *

اِتنا سنتے ھی بھوت ناتھ نے زور سے ایک تھپڑ بیگم کے گال پر جمایا جس سے وہ تلملا گئی اور کُچھ ٹھہرنے بعد تکیہ کے نیچے سے چُھرا نکال کر بھوت ناتھ پر جھپٹی - بھوت ناتھ نے بائیں ھاتھ سے اُسکی کلائی پکڑلی اور داھنے ھاتھ سے طلسمی خنجر نکال کر اُسکے جسم سے لگا دیا اور ساتھ ھی اِسکے پھرتی سے جمالو اور نورتن کے بدن میں بھی طلسمی خنجر لگا دیا جس سے بات کی بات میں وے تینوں بیھوش ھوکر زمین پر لمبی ھوگئیں اور بھوت ناتھ نے بڑے غور سے چارونطرف دیکھنا شروع کیا - اِس کمرے میں دو الماریاں تھیں جنمیں بڑے بڑے تالے لگے ھوے تھے - بھوت ناتھ نے طلسمی خنجر مار کر ایک الماری کا قبضہ کاٹ ڈالا اور الماری کو کھول کر اُسکے اندر کی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چیزین دیکھنے لگا - پہلے ایک گٹھري نکلي جسمین بہت سے کاغذ بندھے ہوے تھے - شمعدان کے سامنے وہ گٹھري کھولي اور ایک ایک کرکے کاغذ دیکھنے اور پڑھنے لگا یہان تک کہ سب کاغذ دیکھ گیا اور اُس شمعدان مین لگاکر سب جلاکے خاک کردیا - اِسکے بعد ایک صندوقچي نکالي جسمین تالا لگا ہوا نہ تھا - اِس صندوقچي مین بھي کاغذ بھرے ہوے تھے - بھوت ناتھ نے اُن کاغذون کو بھي غور سے دیکھا اور دو تین کاغذ اپنے بٹوے مین رکھ لینے بعد باقي کاغذون کو جلا دیا اور پھر الماري ڈھونڈھنا شروع کیا مگر کوئي چیز اُسکے کام کي نہ نکلي ۔

بھوت ناتھ نے دوسري الماري کا قبضہ بھي خنجر سے کاٹ ڈالا اور اندر کي چیزون کو غور سے دیکھنا شروع کیا - اِس الماري مین گو بہت سي چیزین بھري ہوئي تھین لیکن بھوت ناتھ نے صرف تین چیزین اُسمین سے نکال لین - ایک تو دس بارہ ورق کي چھوٹي سي کتاب تھي جسے پاکر بھوت ناتھ بہت ہي خوش ہوا اور چراغ کے سامنے جلدي جلدي اُلٹ پلٹ کر دو تین ورق پڑھ گیا - دوسري چیز تالي کا ایک گُچھا تھا - بھوت ناتھ نے اُسے بھي لے لیا اور تیسري چیز ایک ہیرے کي انگوٹھي تھي اور اُسکے ساتھ ایک پرزہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بندھا ھوا تھا - یہہ انگوٹھي ایک ڈبیہ کے اندر رکھي ھوئي تھي - بھوت ناتھ نے انگوٹھي میں سے پرزہ کھول کر پڑھا اور اِسکے پانے سے بہت خوش ھوکر آھستہ سے بولا "بس اب ھمیں کسي چیز کي ضرورت نہیں *"

اِن کامون سے چُھٹّي پاکر بھوت ناتھ بیگم کے پاس آیا جو ابھی تک بیھوش پڑي ھوئي تھي اور اُسکي طرف دیکھ کر بولا "اب یہہ میرا کُچھ بھي بگاڑ نہیں سکتي ایسي حالت میں ایک عورت کے خون سے ھاتھ رنگنا فضول ھے *"

بھوت ناتھ ھاتھ میں شمعدان لئے ھوے بیچ والي منزل میں اُتر گیا جہاں اُسکے ساتھي دو آدمي ھاتھ میں ننگي تلوار لئے ھوے موجود تھے - اُسنے اپنے ساتھیوں کي طرف دیکھ کر کہا "بس ھمارا کام ھوگیا - بلبھدر سنگھ اِسي مکان میں قید ھے اُسے نکال کر یہاں سے چل دینا چاھئے -" اِتنا کھکر بھوت ناتھ نے شمعدان اپنے ایک ساتھي کے ھاتھ میں دیدیا اور ایک کوٹھري کے دروازے پر جا کھڑا ھوا جس میں دوھرا تالا لگا ھوا تھا - تالي کا گُچھا جو اوپر سے لے آیا تھا اُسي میں سے تالي لگا کر تالا کھولا اور اپنے آدمیوں کو ساتھ لئے ھوے کوٹھري کے اندر گُھسا - یہہ کوٹھري خالي تھي مگر اُسمیں سے ایک دوسري

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کوٹھري مين جانے کے لئے دروازہ تھا اور اُسکي زنجير مين بھي تالا لگا ھوا تھا - تالي لگاکر اُس تالے کو بھي کھولا اور دوسري کوٹھري کے اندر گيا - اِسي کوٹھري مين لکشمي ديبي - کملني اور لاڈلي کا باپ بلبھدرسنگھ قيد تھا •

دروازہ کھولتے وقت زنجير کھٹکنے کے ساتھ ھي بلبھدرسنگھ چوکنا ھوگيا تھا - جسوقت اُسکي نگاہ يکايک بھوت ناتھ پر پڑي وہ چونک اُٹھا اور تعجب آميز نگاھون سے بھوت ناتھ کو ديکھنے لگا - بھوت ناتھ نے بھي تعجب کي نگاہ سے بلبھدرسنگھ کو ديکھا اور افسوس کيا کيونکہ بلبھدرسنگھ کي حالت بہت ھي خراب تھي - بدن سوکھکر کانٹا ھوگيا تھا - چہرے پر اور جسم مين جھرّيان پڑگئي تھين - سر - مونچھ اور داڑھي کے بال اور ناخون اِسقدر بڑھ گئے تھے کہ جنگلي آدمي اور اُسمين کُچھ بھي فرق معلوم نہوتا تھا - اندھيرے مين رھتے رھتے بدن زرد ھوگيا تھا اور صورت شکل سے بہت ھي خوفناک معلوم ھوتا تھا - ايک کمبل - مٹي کا گھڑا اور پيتل کا ايک لوٹا اُسکي کائنات تھي اِسکے علاوہ اُس کوٹھري مين اور کُچھ بھي نہ تھا - بھوت ناتھ کو ديکھکر وہ جس ڈھنگ سے چونکا اور کانپا تھا اُسے ديکھکر بھوت ناتھ نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گردن نیچی کرلی اور دهیرے سے کہا "آپ اُٹھئے اور جلدی نکل چلئے میں آپکو چھڑانے کے لئے آیا ہوں *"

بلبھدر - (تعجب سے) کیا تو مجھے چھڑانے کے لئے آیا ہے ؟ کیا یہہ بات سچ ہے ؟

بھوت - جی ہاں *

بلبھدر - مجھے یقین نہیں ہوتا *

بھوت - پس اِسوقت آپ یہاں سے نکل چلئے پھر جوکچھہ سوال جواب یا سوچ بچار کرنا ہو کیجئے گا *

بلبھدر - (کھڑے ہوکر) شاید یہہ بات سچ ہو اگر جھوٹھہ بھی ہو تو کوئی ہرج نہیں کیونکہ میں اِس قید میں رہنے کی بہ نسبت جلد مر جانا بہتر سمجھتا ہوں *

بھوت ناتھہ نے اِس بات کا کچھہ جواب نہ دیا اور بلبھدر سنگھہ کو اپنے پیچھے پیچھے آنے کا اشارہ کیا - بلبھدر سنگھہ اِتنا کمزور ہوگیا تھا کہ اُسے مکان کے نیچے اُترنا دشوار معلوم ہوتا تھا اِسلئے بھوت ناتھہ نے اُسکا ہاتھہ تھام لیا اور مکان کے نیچے اُتارکر دروازے کے باہر لیگیا - مکان میں - دروازے کے باہر بلکہ گلی بھر میں سناٹا چھایا ہوا تھا - یہہ مکان ایسی پیچ دار اندھیری اور سنسان گلی میں تھا کہ یہاں شاید مہینے میں ایک دفعہ بھی کسی بھلے آدمی کا گُزر نہوتا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

هوگا - دروازہ پر پہونچکر بھوت ناتھ نے بلبھدرسنگھ سے پوچھا کہ "آپ گھوڑے پر سوار ہوسکتے ہیں ؟"
اِسکے جواب میں بلبھدرسنگھ نے کہا "مُجھ میں اُچک کر سوار ہونے کي طاقت تو نہیں ہے ہاں اگر گھوڑے پر بیٹھا دوگے تو گرونگا نہیں •"

بھوت ناتھ شمعدان مکان کے اندر صحن میں رکھ کر بلبھدرسنگھ کو آگے لیگیا - تھوڑي ھي دور پر ایک آدمي دو گھوڑے کسے کسائے کي باگڈور تھامے بیٹھا ہوا تھا - بھوت ناتھ ایک گھوڑے پر بلبھدرسنگھ کو سوار کراکے دوسرے گھوڑے پر آپ جا بیٹھا اور اپنے تینوں آدمیوں کو کُچھ کہکر روانہ ہوا •

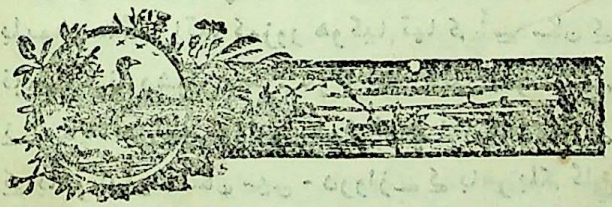

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گیارهوان بیان

رات بہت کم باقي تھي جب بیگم - نورتن اور جمالو کي بیہوشي دور ہوئي •

بیگم - (چارون طرف دیکھ کر) ہین ! یہان تو بالکل اندھیرا ہورہا ہے ! جمالو ! جمالو !! تو کہان ہے ؟

نورتن - جمالو نیچے گئي ہے •

بیگم - کیون ؟

نورتن - جب ہم دونون ہوش مین آئین تو بالکل اندھیرا دیکھ کر گھبرانے لگین - نیچے صحن مین کچھ روشني معلوم ہوتي تھي جمالو نے جھانک کر دیکھا تو یہان والا شمعدان صحن مین جلتا پایا - آہٹ لینے پر جب معلوم ہوا کہ نیچے کوئي بھي نہین ہے تو شمعدان لینے کے لئے نیچے گئي ہے •

بیگم - ہاے ! یہہ کیا ہوا ؟

نورتن - پہلے روشني آنے دو تو کہونگي - لو جمالو آگئي •

بیگم - کیون بہن جمالو کیا نیچے بالکل سناٹا ہے ؟

جمالو - (شمعدان زمین پر رکھ کر) ہان بالکل سناٹا ہے تمہارے آدمي سب بھي نہین معلوم کہان غایب ہوگئے •

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بیگم - هاے هاے ! یہان تو دونون الماریان توڑي پڑي هین - هے هے !! معلوم هوتا هے کہ کاغذ سب بھي جلاکر راکھ کردئے گئے (ایک الماري کے پاس جاکر اور اچھي طرح دیکھ کر) بس مین تباہ هوگئي - تعجب هے کہ اُسنے مُجھے جیتا کیون چھوڑ دیا !!

دونون الماریون اور چیزون کي بربادي دیکھ کر بیگم کي حالت پاگلون کي سي هوگئي - اُسکي آنکھون سے آنسو جاري تھے اور وہ گھبرا گھبراکر چارونطرف گُھوم رهي تھي - تھوڑي هي دیر مین سویرا هوگیا اور جب وہ مکان کے نیچے آئي تو ایک کوٹھري کے اندر سے کئي آدمیون کے چلانے کي آواز سنائي دي - آواز سے وہ پہچان گئي کہ همارے سپاهي لوگ اِسي مین بند هین - جب زنجیر کھولي تو وے سب باهر نکلے اور گھبراهٹ کے ساتھ چارونطرف دیکھنے لگے - بیگم کے پاس جانے کے پہلے هي بھوت ناتھ نے اِن آدمیون کو طلسمي خنجر کي مدد سے بیهوش کرکے کوٹھري مین بند کردیا تھا •

بیگم نے سبھون سے بیهوشي کا سبب پوچھا جسکے جواب مین اُنھون نے کہا کہ "ایک آدمي نے آکر ایک خنجر یکایک هم لوگون کے بدن سے لگایا - هم لوگ کُچھ بھي نہ سوچ سکے کہ وہ پاگل هے یا چور هے - ایک دم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بیہوش ہوگئے اور تن و بدن کي خبر نہ رهي پھر کیا هوا سو هم نہین جانتے - جب هوش مین آئے تو اپنے کو کوٹھري کے اندر قید پایا ●"

اِسکے بعد بیگم نے اُن لوگون سے کُچھ بھي نہ پوچھا اور نورتن و جمالو کو ساتھ لیکر اوپر والي منزل مین چلي گئي جہان بلبھدرسنگھ قید تھے - جب بیگم نے اُس کوٹھري کو بھي کُھلا پایا اور بلبھدر سنگھ کو اُسمین نہ دیکھا تب اور بھي ناامید ہوگئي اور جمالو کي طرف دیکھکے بولي "بہن ! تمنے سچ کہا تھا کہ راجہ بیریندرسنگھ کے طرفدارون کا منورما کُچھ بھي بگاڑ نہین سکتي - دیکھو بھوت ناتھ کے پاس بھي ویساهي طلسمي خنجر موجود هے اور اُس خنجر کي بدولت اُسنے جو کام کیا اُسے بھي تم دیکھ هي چکي هو - اب اگر اِسکا بدلہ مین بھوت ناتھ سے لیا چاهون تو نہین لے سکتي کیونکہ نہ تو بلبھدرسنگھ میرے قبضے مین رہا اور نہ وے ثبوت رہ گئے جنکي بدولت مین بھوت ناتھ کو دبا سکتي تھي - هاے ! ایک دن وہ تھا کہ میري صورت دیکھکر بھوت ناتھ نیمجان هوجاتا تھا اور ایک آج کا دن هے کہ مین بھوت ناتھ کا کُچھ بھي نہین کرسکتي ! نہ معلوم اِس مکان کا اور میرا پتہ اُسے کیونکر معلوم هوا اور اِتنا کر گُزرنے پر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بھي اُسنے میري جان کیون چھوڑ دي ! بیشک اِسمین بھي کوئي بھید ھے - اُسنے اگر مُجھے جیتا چھوڑ دیا تو آرام سے رھنے کے لئے نہین بلکہ اِسمین بھي اُسنے کُچھ اپنا ھي فایدہ سوچا ھوگا *

جمالو - بیشک ایسا ھي ھے - شکر کرو کہ تمھاري دولت وہ نہین لیگیا نہین تو بڑا ھي اندھیر ھوتا اور تم ٹکڑے ٹکڑے کو محتاج ھو جاتین - بس اب تم اِس بات کا بھي یقین رکھو کہ جیپال سنگھ کي جان ھرگز نہین بچ سکتي *

بیگم - بیشک ایسا ھي ھے - خیر اب تمھاري کیا راے ھے ؟

جمالو - میري راے تو یہي ھے کہ اب تم ایک لمحہ بھي اِس مکان مین نہ ٹھہرو اور اپنا مال و متاع لیکر یہان سے چل دو - تمھارے پاس اِتني دولت ھے کہ کسي دوسرے شہر مین آرام سے رہکر اپني زندگي بسر کر سکو جہان بیریندر سنگھ کے عیارون کو جانے کي بھي ضرورت نہ پڑے *

بیگم - تمھاري راے بہت ٹھیک ھے - تو کیا تم دونون میرا ساتھ نہ دوگي ؟

جمالو - مین ضرور تمھارا ساتھ دونگي *

نورتن - مین بھي ایسي حالت مین تمھارا ساتھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نهین چهوڑ سکتي جب عیش کے دنون مین تمهارے ساتهہ رهي تو کیا مصیبت کے زمانے مین تمهارا ساتهہ چهوڑ دونگي ! ایسا نهین هوسکتا •

بیگم - اچها تو اب نکل بهاگنے کي تیاري کرني چاهئے •

جمالو - ضرور •

اِتنے هي مین مکان کے باهر سے بهت سے آدمیون کے شور و غل کي آواز اِن تینون کو معلوم هوئي - بیگم کے کهنے سے پتہ لگانے کے لئے جمالو نیچے اُتر گئي اور تهوڑي هي دیر مین لوٹ آکر بولي "هے هے غضب هو گیا ! راجہ صاحب کے سپاهیون نے اِس مکان کو گهیر لیا جو تمهین گرفتار کرنے کے لئے آئے هین •"

جمالو اِس سے زیادہ نہ کهنے پائي تهي کہ بهت سے سرکاري سپاهي دهڑدهڑاتے هوے مکان کے اوپر چڑهہ آئے اور انهون نے بیگم - نورتن اور جمالو کو گرفتار کرلیا •

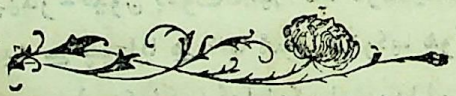

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بارھوان بیان

کاشي سے نکل کر بھوت ناتھ نے سیدھے چنارگدھ کا راستہ لیا - پہر دن چڑھے تک بھوت ناتھ اور بلبھدر سنگھ گھوڑے پر سوار برابر چلے گئے اور اِس عرصہ میں اُن دونوں میں کسیطرح کي گفتگو نہوئي - جب وے دونوں ایک جنگل کے کنارے پہونچے تو بلبھدر سنگھ نے بھوت ناتھ سے کہا "اب میں تھک گیا اور گھوڑے پر مضبوطي سے نہیں بیٹھ سکتا - برسوں کي قید نے مُجھے بالکل بیدم کردیا اور مُجھ میں دس قدم چلنے کي بھي ہمت نہ رھي - اگر کُچھ دیر تک کہیں ٹھہرکر آرام کرلیتے تو اچھا ھوتا *"

بھوت - بہت اچھا - تھوڑي دور اور چلئے اِسي جنگل میں کسي اچھي جگہ جہاں پاني بھي مل سکتا ھو ٹھہرکر آرام کرلینگے *

بلبھدر - اچھا تو اب گھوڑے کو تیز مت چلاؤ *

بھوت - (گھوڑے کي تیزي کم کرکے) بہت خوب *

بلبھدر - کیوں بھوت ناتھ ! کیا درحقیقت تمنے مُجھے قید سے چُھڑایا ھے ؟ یا مُجھے دھوکھا ھوتا ھے *

بھوت - (مسکراکر) کیا آپکو اِس میدان کي ھوا معلوم نہیں ھوتي یا آپ اپنے کو ایک گھوڑے پر سوار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آزاد نهین دیکهتے؟ پهر ایسا سوال کیون کرتے هین؟

بلبهدر - یهه سب کُچهه ٹهیک هے مگر ابهي تک مُجهے یقین نهین هوتا کہ بهوت ناتهه کے هاتهون سے مُجهے مدد پهونچیگي - اگر تم میري مدد کیا چاهتے تو کیا آج تک مین قیدخانے هي مین پڑا سڑا کرتا؟ کیا تم نهین جانتے تهے کہ مین کهان اور کس حالت مین هون؟

بهوت - بیشک مین نهین جانتا تها کہ آپ کهان اور کس حالت مین هین - اُس پراني بات کو جانے دیجئے - مگر اِدهر جب سے مین نے آپکي لڑکي شیاما (کملني) کي تابعداري کي هے تب سے بلکہ اِس سے بهي برس ڈیڑهه برس پهلے هي سے مُجهے آپکي خبر نه تهي - مُجهے اچهي طرح یقین دلایا گیا تها کہ اب آپ اِس دنیا مین نه رهے - اگر آج کے دو مهینے پهلے بهي مُجهے معلوم هوگیا هوتا کہ آپ جیتے هین اور کهین قید هین تو آپکو قید سے چُهڑاکر سبکدوش هوگیا هوتا؟

بلبهدر - (تعجب سے) کیا شیاما جیتي هے؟

بهوت - هان جیتي هے *

بلبهدر - تو لاڈلي بهي جیتي هوگي؟

بهوت - جي هان وہ بهي جیتي هے *

بلبهدر - ٹهیک هے کیونکہ وے دونون میرے ساتهه

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُس وقت زمانیہ میں نہ آئی تھیں جب لکشمی دیبی کی شادی ہونے والی تھی - پہلے مُجھے لکشمی دیبی کے بھی جیتے رہنے کی امید نہ تھی مگر قید ہونے کے تھوڑے ہی دن بعد میں نے سنا کہ لکشمی دیبی جیتی ہے اور زمانیہ کی رانی نیز مایارانی کہلاتی ہے •

بھوت - لکشمی دیبی کے بارے میں جو کُچھ آپنے سنا سب جھوٹھ ہے - زمانے کا بہت بڑا اُلٹ پھیر ہو گیا جسکی آپکو کُچھ بھی خبر نہیں - دراصل مایا رانی کوئی دوسری ہی عورت تھی اور لکشمی دیبی نے بھی بڑی بڑی مصیبتیں اُٹھائیں لیکن ایشور کا شکر کرنا چاہئے جسنے مصیبت کے بھر بےکنار میں ڈوبتے ہوے لکشمی دیبی کے بیڑے کو پار لگایا اب آپ اپنی تینوں لڑکیوں کو اچھے حال میں پائینگے - مُجھے یہہ بات بھی پیشتر معلوم نہ تھی کہ مایارانی درحقیقت لکشمی دیبی نہیں ہے •

بلبھدر - کیا سچ سچ ایسی ہی بات ہے ؟ کیا واقعی میں اپنی تینوں بیٹیوں کو دیکھونگا ! کیا تم مُجھ پر کسی طرح کا ظلم نکروگے اور مُجھے چھوڑ دوگے ؟

بھوت - اب میں کسطرح اپنی باتوں کا آپکو یقین دلاؤں - کیا آپ کے پاس کوئی ایسا ثبوت ہے جس سے معلوم ہو کہ میں نے آپکے ساتھ برائی کی ؟

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بلبهدر - ثبوت تو میرے پاس کوئي بهي نهین مگر مایارانی کے داروغه اور جیپال سنگهه کي زباني مین نے تمهاري نسبت بڑي بڑي باتین سني تهین اور کچهه دوسرے ذریعه سے بهي معلوم هے *

بهوت ناتهه - بس یا تو آپ دشمنون کي باتون کو مانئے یا میري اِس خیرخواهي کو دیکهئے که کتني مشکل سے آپکا پته لگایا اور کسطرح جان پر کهیل کر آپکو نکال لے چلا هون *

بلبهدر - (لمبي سانس لیکر) خیر جو هو - آج اگر تمنے سچّي نیت سے مجهے چهڑایا هے اور اگر مین تمهاري بدولت کسي طرح کي تکلیف نه پاکر اپني تینون لڑکیون سے ملونگا تو تمهارا قصور اگر کچهه هو بهي تو مین معاف کرتا هون *

بهوت - اِسکے لئے مین آپکا شکریه ادا کرتا هون لیجئے یهه جگهه بهت اچهي هے - گهنے درختون کا سایه هے اور پگڈنڈي سے بهت هٹکر بهي هے *

بلبهدر - ٹهیک هے - اچها تم اُترو اور مجهے بهي اُتارو *

دونون نے گهوڑون کو روکا - بهوت ناتهه گهوڑے سے نیچے اُتر پڑا اور اُسکي باگڈور ایک درخت کي ڈال سے اٹکانے بعد آهسته سے بلبهدر سنگهه کو نیچے اُتارا -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

زین پوش بچھاکر اُنھین آرام کرنے کے لئے کہا - آپ دونون گھوڑون کي پیٹھ خالي کرکے لمبي باگڈور کے سہارے ایک درخت کے ساتھ باندھ دیا جسمین وے بھي لوٹ پوٹ کر تھکاوٹ مٹا لین اور گھاس چرین •

وھان پر بھوت ناتھ نے بلبھدر سنگھ کي بڑي خاطرداري کي - عیاري کے بٹوے مین سے اُسترا نکال کر اپنے ھاتھ سے اُسکي حجامت بنائي - داڑھي مونڈي قینچي لگا کر سر کے بال درست کئے اور اِسکے بعد نہلایا اور بدلنے کے لئے جنیو (زنار) دیا - بہت دنون کے بعد آج بلبھدرسنگھ نے چشمے کے کنارے بیٹھ کر سندھیا پوجا کیا اور دیر تک سورج بھگوان کي استوتي کرتا رھا - جب سب طرح سے دونون آدمي فارغ ھوے تو خرجي مین سے کُچھ میوہ نکال کر کھانے کے لئے بلبھدرسنگھ کو دیا اور خود بھي کھایا - اب بلبھدر سنگھ کو یقین ھوگیا کہ بھوت ناتھ میرے ساتھ دشمني نہین کرتا اور اُسنے نیکي کي راہ سے مُجھے قیدخانے سے چھڑایا ھے •

بلبھدر - گجادھرسنگھ ! شاید تمنے تھوڑے ھي دنون سے اپنا نام بھوت ناتھ رکھا ھے •

بھوت ناتھ - جي ھان آجکل مین اِسي نام سے مشہور ھون •

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بلبھدر - پس میں بڑي خوشي سے تمھارا شکریہ ادا کرتا ھون کیونکہ اب تحقیق ھوگیا کہ تم میرے دشمن نہیں ھو *

بھوت - (شکریہ کے بدلے میں سلام کرکے) لیکن میرے دشمنون نے آپ سے میري بہت چغلي کھائي ھے اور وے باتیں ایسي ھیں کہ اگر آپ راجہ بیریندر سنگھ کے سامنے اُنھیں کھینگے تو میں اُنکي نظرون میں حقیر ھوجاؤنگا *

بلبھدر - نہیں - میں قسمیہ کہتا ھون کہ تمھارے بارے میں کوئي ایسي بات کسي کے سامنے نکھونگا جس سے تمھارا نقصان ھو *

بھوت - (پھر سلام کرکے) میں امید کرتا ھون کہ موقعہ پڑنے پر آپ میري مدد بھی کرینگے *

بلبھدر - میں مدد کرنے کے قابل تو نہیں ھون مگر ھاں اگر کُچھ کرسکونگا تو ضرور کرونگا *

بھوت - اتفاق سے راجہ بیریندرسنگھ کے عیارون نے جیپال کو گرفتار کرلیا ھے جو آپکي صورت بنکر لکشمي دیبي کو دھوکھا دینے گیا تھا - جب اُسے اپنے بچاؤ کا کوئي راستہ نہ سوجھا تو اُسنے آپکے مارڈالنے کا الزام مُجھ پر لگایا - میں خواب میں بھي نہیں گُمان کرسکتا تھا کہ آپ جیتے ھیں - ایشور کا شکر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کرنا چاهئے کہ یکایک آپکے جیتے رهنے کا شک مجھے هوا اور رفتہ رفتہ وہ شک پختہ هوتا گیا اور میں آپکي تلاش کرنے لگا - اب امید هے کہ آپ خود میري طرف سے جیپال کا منہ توڑینگے *

بلبھدر - (غصے سے) جیپال میرے مارنے کا الزام تم پر لگاکر آپ بچا چاهتا هے ؟

بھوت - جي هاں *

بلبھدر - اُسکي ایسي تیسي - اُسنے تو مجھکو ایسي ایسي تکلیفیں دي هیں کہ میراهي جي جانتا هے - اچھا یہہ تو بتاؤ کہ اِدهر کیا کیا معاملے هوے اور راجہ بیریندرسنگھ کو زمانیہ تک پہونچنے کي نوبت کیوں آئي ؟

بھوت ناتھ نے جب سے اُسنے کہلني کي تابعداري قبول کي تھي کچھ حال کنور اِندرجیت سنگھ - آنند سنگھ - مایارانی - داروغہ - منورما - کہلني - دگھجے سنگھ اور راجہ گوپال سنگھ وغیرہ کا بیان کیا مگر اپنے اور جیپال سنگھ کے معاملے میں کچھ گھٹا بڑھا کر کہا - بلبھدرسنگھ نے بڑے غور اور تعجب سے سب باتیں سنیں اور بھوت ناتھ کي خیرخواهي و مردانگي کي بڑي تعریف کي - تھوڑي دیر تک اور بات چیت هوتي رهي اِسکے بعد دونوں آدمي گھوڑے پر سوار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

هو چنارگڈھ کي طرف روانہ هوے اور پهر بهر کے بعد اُس طلسم کے پاس پهونچے جو چنارگڈھ سے تهوڑي دور پر تها اور جسے راجہ بیریندرسنگهہ نے فتح کیا (توڑا) تها •

کاشي سے چنارگڈھ بهت دور نہ هونے پر بهي اِن دونون کو وهان پهونچنے میں دیر هوگئي - ایک تو اِس لئے کہ دشمنون کے خوف سے صدر راستہ چهوڑ کر بهوت ناتهہ چکر دیتا هوا گیا تها - دوسرے راہ میں یے دونون بهت دیرتک آٹکے رهے - تیسرے کمزوري کے سبب سے بلبهدر سنگهہ گهوڑے کو تیز نہیں چلا سکتے تهے •

ناظرین ! اِس طلسمي کهنڈهر کي حالت اِندنون ویسي نہیں هے جیسي آپ نے پہلے دیکهي تهي جب راجہ بیریندر سنگهہ نے اِس طلسم کو توڑا تها - آج اِسکے چارونطرف راجہ سوریندرسنگهہ کے حکم سے بهت بڑي عمارت بن گئي هے اور ابهي تک بن رهي هے - اِس عمارت کو جیت سنگهہ نے اپني پسند سے بنوایا تها - اِسمیں بڑے بڑے تهخانے - سرنگ - پوشیدہ کوٹهریان جنکے دروازون کا پتہ لگانا مشکل هي نہیں بلکہ محال تها بنکر تیار هوئي هیں - عمدہ عمدہ کمرے - صحن - بالاخانے - دیوانخانے وغیرہ جیت سنگهہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کي عقلمندي کا نمونہ دیکھا رہے ہیں - بیچ میں ایک بہت بڑا رمنا چھوڑا گیا ہے جسکے عین وسط میں تو وہ کھنڈھر ہے اور اُسکے چارونطرف باغ لگ رہا ہے - کھنڈھر کي شکستہ عمارت کي بھي مرمت ہوچکي ہے اور اب یہہ کھنڈھر کھنڈھر نہیں معلوم ہوتا - اندر کي عمارت کا کام بالکل ختم ہوچکا ہے صرف باہري حصے میں کُچھہ کام لگا ہوا ہے سو بھي دس پندرہ دن سے زیادہ کا کام نہیں ہے - جسوقت بلبھدرسنگھہ کو لئے ہوے بھوت ناتھہ وہاں پہونچا اُسوقت جیت سنگھہ بھي وہاں موجود تھے اور پنالال - رام نارایں و پنڈت بدري ناتھہ کو ساتھہ لئے ہوے پھاٹک کے باہر ٹہل رہے تھے - پنالال - رام نارایں اور پنڈت بدري ناتھہ تو بھوت ناتھہ کو بخوبي پہچانتے تھے - ہاں جیت سنگھہ نے شاید اُسے نہیں دیکھا تھا مگر تیج سنگھہ نے بھوت ناتھہ کي تصویر اپنے ہاتھہ سے تیار کرکے جیت سنگھہ اور سوریندرسنگھہ کے پاس بھیجي تھي اور اُسکي عجیب و غریب سرگذشت بھي لکھدي تھي •

بھوت ناتھہ کو دورھي سے آتے ہوے دیکھہ کر پنا لال نے جیت سنگھہ سے کہا "دیکھئے بھوت ناتھہ چلا آرہا ہے •"

جیت - (غور سے بھوت ناتھہ کو دیکھہ کر) مگر یہہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوسرا آدمي اُسکے ساتھ کون ھے ؟

پنا - میں اِس دوسرے کو تو نہیں پہچانتا *

جیت - (بدري ناتھ سے) تم پہچانتے ھو ؟

بدري - جي نہیں *

اِتنے میں بھوت ناتھ اور بلبھدر سنگھ بھي وھاں پہونچ گئے - بھوت ناتھ نے گھوڑے پر سے اُترکر جیت سنگھ کو سلام کیا کیونکہ وہ جیت سنگھ کو بخوبي پہچانتا تھا - اِسکے بعد آھستہ سے بلبھدر سنگھ کو بھي گھوڑے سے نیچے اُتارا اور جیت سنگھ کي طرف اشارہ کرکے کہا "یہہ تیج سنگھ جي کے والد جیت سنگھ جي ھیں -" اور دوسرے عیاروں کے بھي نام بتائے - بلبھدر سنگھ کے نام و نشان سے بھي سبھوں کو آگاہ کرکے بھوت ناتھ نے جیت سنگھ سے کہا "یہہ بلبھدر سنگھ ھیں جنکے پتہ لگانے کا بوجھ مُجھ پر ڈالا گیا تھا ایشور نے میري عزت رکھ لي اور میرے ھاتھوں اِنھیں قید سے چُھڑایا - آپ تو سب حال سن ھي چکے ھونگے *"

جیت - ھاں مُجھے سب حال معلوم ھے - تمھارے مقدمے نے ھم لوگوں کا دل اپني طرف ایسا کھینچ لیا ھے کہ دن رات اُسي کا خیال رھتا ھے - تم یکایک اِس طرف کیسے آ نکلے اور اِنھیں کہاں سے پایا ؟

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بھوت - میں اِنھیں کاشي سے چُھڑاکر لئے آرھا ھوں - دشمنوں کے خوف سے دکھن دبتا ھوا چکر دیکر آنا پڑا اِسي سے یہاں پہونچنے کي نوبت آئي نہیں تو ابتک کب کا چنار پہونچ گیا ھوتا - راجہ بیریندر سنگھ کي سواري چنار کي طرف روانہ ھو گئي تھي اِسلئے میں بھي اِنھیں لیکر سیدھے چنارھي کي طرف روانہ ھوا •

جیت - بہت اچھا کیا کہ یہاں چلے آئے - بیریندر سنگھ بھي کل یہاں پہونچ جائینگے اور اُنکا قیام بھي اِسي مکان میں ھوگا - کیشوري - کامني اور کملا والا دردانگیز حادثہ تو تمنے سنا ھي ھوگا ؟

بھوت - (چونک کر) کیا کیا ؟ مُجھے کُچھ بھي نہیں معلوم !!

جیت - (کُچھ سوچکر) اچھا آپ لوگ ذرا آرام کرلیجئے تو سب حال کہینگے کیونکہ بلبھدرسنگھ قید کي مصیبت اُٹھانے کے سبب بہت سست اور کمزور ھورھے ھیں (پنالال کي طرف دیکھ کر) پورب والے نمبر (۲) کے کمرے میں اِن لوگوں کا ڈیرہ دلواؤ اور ھر طرح کے آرام کا بندوبست کرو - اِنکي خاطرداري اور حفاظت تمھارے ذمہ ھے •

پنالال - جو ارشاد •

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

همارے عیارون کو اِس بات کا بہت هي اشتیاق لگا هوا تها کہ کسیطرح بهوت ناتهہ کے مقدمے کا فیصلہ هو اور اُسکي عجیب وغریب سرگذشت کا حال معلوم هو کیونکہ اِس قصے بهر میں بهوت ناتهہ کا راز جیسا پر اسرار هے ویسا کسي کا نهیں هے - همارے عیارون کو اِس بات کي بہت بڑي خوشي هوئي کہ بهوت ناتهہ اصلي بلبهدر سنگهہ کو چهڑا کر لے آیا اور کل راجہ بیریندرسنگهہ بهي یہاں آپهونچینگے اور اِسکا عجیب حال معلوم هوجائگا •

• پندرهوان حصہ تمام شد •

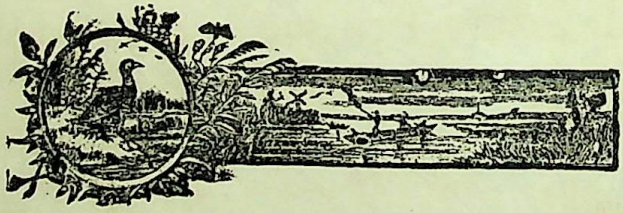

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مصنفہ بابو دیوکی نندن کھتری

ناول

(بخط هندي)

چندر کانتا- ناول باتصویر چوب خط مکمل چا حصے ...

چندر کانتا (گُٹکا) باریک حرفون مین ایضا ... ع

چندر کانتا (بزبان گورکھا) پہلا حصہ ... ۸/

چندر کانتا سنتتي ۲۴ حصے چوب خط مکمل ... عـ

چندر کانتا سنتتي (گُٹکا) مکمل ۲۴ حصے ... ے

نریندر موهني - ناظرین کا دل خوش کرنے والا ناول ... ع

گُسم گُماري - عورت کی چالاکي اور دوست کي دوستي کا نمونہ دکھانے والا ناول قابل دید هے ... ع

پیریندر بیر (کٹورہ بھر خون) - یہہ ناول بھي نرالا هے ۱۰/

کاجل کي کوٹھري - رنڈیون کو اور عیاشون کو کس کس ڈھنگ سے اپنا مطلب نکالنا پڑتا هے - یہي باتین اِس مین دکھائی گئي هین ... ۱۰/

ت گودنا - قابل دید ناول هے—پہلا حصہ ... ۸/

مجنون - مشہور قصہ هے ... ۲/

ح عمري بھوت ناتھ—في حصہ ... ۱۲/

نے کا پتہ:— منیجر لہری پریس شہر بنارس *

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

قابل دید لہري پريس کي چھپي کتابين

ناول بخط هندي

پزوين پتھک	...	ع
پربھات سُندري	...	۱۲/
رنبير چار حصے	...	للعہ ۶/
بسنت لتا	...	۱۲/
پريا ليکا	...	۶/
سُرسُندري	...	ع
للنا بُدھي پرکاشني	...	۶/
سچا بہادر با تصوير ۴ حصہ		للعہ
مدالسا	...	۵/
کانتي مالا	...	۵/
پھوڈست کي لاٹھي	...	۸/
بن پہنکني	...	۴/
ويچتر خون	...	۵/
شيطان - حصہ اول	...	۱۲
خون مشرت چوري	...	۱۲/
ارتھہ مين انرتھ دو حصہ		ع
پرينام	...	۱۲/
جاسوسي ڈاکو	...	۱۲/

کتب متفرقات بخط هندي

مہاراني پدماوتي ناٹک		۴/
دروپدي چيرهرن ناٹک		۶/
ناٹ سنبھو (ناٹک)	...	۶/
ميرابائي کي جيوني	...	۲/
مہاراجہ بکرمادت کي جيوني		۴/
ايضاً چھوٹي		۱/
شري سوامي ويش		
سرسوتي کا جيو		
پرمہنس شري ر		
جيون چرتر اور		
بيريندر باجي راو کي		
اُردو شتک		
شوچي درپن (متعل		
راگ مالا (مصنفہ		
سندري سيندور		
سنگاردان		
ابھاگے کا بھاگ		۵
خوني کلائي في		

ڈاک محصول ذمہ خريدار هوگا *

منگانے کا پتہ :— منيجر لہري

شيشہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri